PLEASE DO NOT REMOVE
CARDS OR SLIPS FROM THIS POCKET

UNIVERSITY OF TORONTO LIBRARY

PL Mahbub 'Alam, Munshi
123 Qavȧ'id-i Turki
M3

RARE

[redacted]

LIBRARY
UNIVERSITY OF TORONTO
NOV 26 1979

LIBRIS
CYRIL
STEN~
HOVSE
MVNDY
1942

قواعد ترکی

ترکی زبان کی صرف و نحو کے تمام ضروری قواعد اُردو مین
اِختصار کے ساتھ بیان کئے گئے ہین

S. J. Balkhi
2-4-06

مُرتبہ منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور

بار اول در سنہ ۱۹۰۴ عیسوی

بمطبع خادم التعلیم سٹیم پریس لاہور میں باہتمام منشی عبدالعزیز منیجر
طبع ہوئی

PL
123
M3

ترکی بول چال

اس کتاب کے ذریعے سے ایک ہوشیار آدمی - جو فارسی اور عربی زبانوں سے کسی قدر واقف ہو۔ تین ماہ کے اندر محنت کر کے ترکی زبان کے

اخبارات و کتب بخوبی سمجھ سکتا ہے

مرتبہ منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور۔ بعد نظر ثانی آنریبل حاجی محمد اسمعیل خان

خانصاحب رئیس علی گڈھ

اردو زبان میں ترکی سیکھنے کے لیے یہ سب سے پہلی کتاب قریبًا پونے دو سو صفحے پر لکھی گئی ہے

اسمیں پہلے ترکی زبان کے ہر ضرورت کے پونے دو ہزار لفظ با معنی۔ پھر تمام مشہور مصادر اور قریبًا اڑھائی ہزار فقرات اور محاورات درج ہیں۔ پھر گلستان کی چند حکایات معہ ترکی ترجمہ اور رقعون اور ترکی اخباری پیرگرافون کے نمونے اور ترکی شعرا کا منتخب کلام معہ ضرب الامثال وغیرہ درج ہیں۔ غرض نہایت جامع بول چال ہے قیمت (عہ)

المشتہر

منشی محمد عبد العزیز منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

صرف و نحو ترکی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

جبکہ میں نے زبانِ ترکی کی بول چال کا رسالہ مرتّب کیا تو اس بات کی ضرورت معلوم ہوئی کہ اُردو خواں ناظرین کی امداد کے لئے صرف و نحو ترکی کا ایک مختصر رسالہ بھی موجود ہونا چاہیئے۔

ترکی زبان کے قواعد صرف و نحو بہت مختصر منضبط اور سہل ہیں۔ گردانِ فعل کے قواعد قدرے طویل ہیں۔ لیکن وہ بھی ایسے معین اور سہل ہیں کہ اُنکے ذہن نشین کر لینے کے بعد تعجب ہوتا ہے کہ ترکی زبان کے فعل کی گردانیں کیسی سادہ اور سہل اور ساتھ ہی کئی دوسری زیادہ ترقی یافتہ زبانوں سے پُر مطلب اور مختصر ہیں۔

اس مختصر رسالہ کو ضبط کر لینے کے بعد ترکی زبان کی معمولی واقفیت کے لئے تو کسی اور مطوّل ترکی گرامر کی ضرورت نہ رہے گی۔ لیکن جو اصحاب ترکی زبان کی بخوبی تکمیل کرنا چاہیں انہیں میں ایک مفصّل ترکی گرامر کا پتہ دیتا ہوں جو غایت الامانی کے نام سے محمد کامل صاحب نے عربی زبان میں لکھ کر استنبول کے مطبع المعلومات میں طبع کرائی ہے اور ساتھ ہی اگر ترکی لغات درکار ہو تو ترکی زبان

کی مشہور لغات اختری جو تُرکی میں ہی معنے بیان کرتی ہے اور قسطنطنیہ سے مل سکتی
ہے یا تُرکی انگریزی اور انگریزی تُرکی لُغات ریڈہوس صاحب کی ڈکشنری مطبوعہ
انگلستان وہ اچھی لُغاتیں ہیں۔

میں اخیر میں مولوی محمد عبّاس صاحب ایم۔اے کا شکریہ ادا کرنا ضروری
سمجھتا ہوں کہ جنہوں نے اِس رسالہ کے مرتّب کرنے میں مجھے مدد دی +

مجبُوب عالم

لاہور ۔ اکتوبر ۱۹۰۳ء

باب اوّل

تلفّظ اور اصطلاحات

تُرکی زبان میں بعض حروف لکھنے میں کچھ اَور ہوتے ہیں اور پڑھے میں کچھ اَور۔ وہ یہ ہیں :-

ب - اگر آخر کلمہ میں ہو اور اس سے پہلے ا - د - ڈ - ذ - ح - ت - س - میں سے کوئی حرف ہو تو اُس کی آواز پ کی ہو گی۔ جیسے کتاب (کتاپ) مجرّب (مجرّپ) کاذب (کاذپ) اگر ساکن ہو اور اس کے بعد ت - د - ہ - ط - ح - س - ع میں سے کوئی حرف متحرک آئے تو بھی اُس کو پ پڑھتے ہیں۔ جیسے ابطال (اپطال) مُبتدی (مُپتدی) -

ڈ - اگر آخر کلمہ میں ہو اور اس سے پہلے خ آئے تو ت پڑھی جاتی ہے۔ جیسے نخوڈ (نخوت) آزموڈ (آزموت) -

ر - اگر اوّل کلمہ میں آئے تو اُس کو ء کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ جیسے ربع کو (اُرُب) رُوم کو (اُرُوم) - یہ قاعدہ اگرچہ عام طور پر رائج ہے لیکن فصاحت سے گرتا جاتا ہے۔

گ - اگر آخر کلمہ میں آئے اور ساکن ماقبل مکسور ہو تو یا اُسے ی پڑھتے ہیں - بلکہ گرا دیتے ہیں۔ جیسے اِیگ (اِی) جیگ (جی) اس کاف

کو اصطلاح میں "کاف یائی" کہتے ہیں۔

اگر وسط کلمہ میں آئے اور مضموم ماقبل مضموم ہو تو وہ ی سے بدل جاتا ہے۔ جیسے گوگومین (گویومیں) گوگس (گویس) اس کو اصطلاح میں "کاف فارسی" کہتے ہیں۔

ک۔ کاف کسی وقت ن کی آواز دیتا ہے۔ لیکن وہ اوّل میں کبھی نہیں آتا۔ جیسے بکْ (بن) بکز (بنز) اکْ (ان) سیکز (سینز) اسکو اصطلاح میں "کاف ترکی" یا "کاف صاغر" یعنے کاف صغیر کہتے ہیں۔

بعض حروف متحرک ہوکر بالکل بدل جاتے ہیں۔ چنانچہ ت جب آخر کلمہ میں ہو تو متحرک ہونے سے د ہو جاتی ہے جیسے درت سے دردہ۔ اس طرح ق اگر آخر کلمہ میں ہو تو متحرک ہوکر غ ہو جاتا ہے جیسے چوجق سے چوجغی۔

حروف علت یا حروفِ املا۔ اِن حروف کا بیان اِس کتاب میں کثرت سے آئیگا کیونکہ عموماً ان کا قاعدہ حروف صحیح سے جداگانہ ہوتا ہے اور وہ یہ ہیں:۔ ا۔ ہ۔ و۔ ی۔

مفاعیل ستّہ۔ ان سے مراد ہے مفعول بہٖ۔ مفعول الیہ۔ مفعول معہٗ۔ مفعول فیہ۔ مفعول منہ۔ اور مفعول لہٗ۔

باب دوم

اسم کا بیان

مختلف اعتباروں سے اسم کی حسب ذیل تقسیم کی گئی ہے (۱) مفرد و جمع۔ (۲) مؤنث و مذکر (۳) مضاف و مضاف الیہ (۴) مفاعیل ستّہ (۵) صفت (۶) ضمیر (۷) اشارہ (۸) عدد (۹) ظرف (۱۰) مصغر۔

اِسی تقسیم کی ترتیب سے ان اقسام کا بیان اس کتاب میں کیا جائیگا۔ اگرچہ ان کے علاوہ اور بھی اسم کی قسمیں ہیں۔ لیکن جو ضروری تغیر و تبدّل ہم کو دکھانے منظور ہیں وہ انہیں قسموں میں پورے ہو جاتے ہیں۔ اس لئے انہیں اقسام کو کافی سمجھا گیا ہے۔

فصل (۱) مفرد و جمع

مُفرد کے آخر میں لر لگانے سے جمع بنجاتی ہے۔ جیسے ال (ہاتھ) سے اللر (ہاتھوں) یول (راستہ) یوللر (راستے)، قویو (کنوآں) قویولر (کنوئیں)، کبھی کبھی بعض فارسی اور عربی جمع کے صیغے بھی اس زبان میں مستعمل ہیں جیسے سبزہ سے سبزوات۔ آھو سے آھویان۔ آدم سے آدمیان۔

فصل (۲) مؤنث و مذکّر

خوش قسمتی سے ترکی زبان میں بخلاف اُردو کے بیجان چیزوں کی تذکیر و تانیث کا قاعدہ نہیں - جانداروں میں بھی اس کا بہت کم لحاظ ہوتا ہے ہوتا ہی مذکر کے اوّل میں دیشی - قیز - قاری وغیرہ الفاظ بڑھانے سے مؤنث بنجاتا ہے - جیسے ارسلان (شیر) دیشی ارسلان (شیرنی) خدمتچی (خدمتگار) قیز خدمتچی (خادمہ) آشچی (باورچی) قاری آشچی (باورچن) -

فصل (۳) مضاف و مضاف الیہ

اردو کی طرح ترکی میں بھی مضاف الیہ پہلے آتا ہے اور مضاف پیچھے - اضافت کا عام قاعدہ یہ ہے کہ مضاف الیہ کے آخر میں اگر حرف صحیح ہو تو کث ورنہ نک بڑھاؤ - اور مضاف کے آخر میں اگر حرف صحیح ہو تو ی ورنہ سی بڑھاؤ - مثلاً :- احمدکث کتابی (احمد کی کتاب) محمدکث خانہ سی (محمد کا گھر) یالینک ھواسی (ساحلِ بحر کی ہوا) اسی قاعدہ کے ساتھ چند اور باتیں بھی یاد رکھنی چاہئیں -

(۱) اگر مضاف الیہ کے آخر میں ق ہو تو وہ متحرک ہو کر غ ہو جائیگا - جیسے طاووق (مُرغ) طاووغث دیلی (مُرغ کی زبان) اس قاعدہ سے ادق اور طوق مستثنےٰ ہیں - مضاف کا ق بھی متحرک ہو کر غ ہو جاتا ہے جیسے محمدکث جوجغی (محمد کا بیٹا) -

(۲) آخر کا کَ تی سے بدل جاتا ہے - مگر یہ شرط ہے کہ اس سے پہلے ایک ہی حرکت نہ ہو - جیسے فلکث رنگی (آسمان کا رنگ) اسکا تلفظ ہے

فَلْبِنْ رنگی"۔

(۳) صو (پانی) ایسا لفظ ہے جس میں عام قاعدہ برعکس ہو جاتا ہے یعنے جب وہ مضاف الیہ ہو تو اس کے آخر میں ن کی بجائے ی زیادہ کرتے ہیں جیسے صونگ دیبی (پانی کی گہرائی) اور مضاف ہو تو سی کی بجائے ی بڑھاتے ہیں۔ جیسے چشمہ نگ صوبی (چشمہ کا پانی)۔

(۴) اگر مضاف مضاف الیہ ہو تو اس کی علامت گر جاتی ہے۔ جیسے قومشونگ قہوہ قوطوسی (کمپنی کے قہوہ کی ڈبیا) میں قہوہ سی سے قہوہ رہگیا ہے۔

(۵) اگر مضاف الیہ نکرہ ہو یا مضاف اور مضاف الیہ سے ایک ہی چیز مراد ہو تو مضاف الیہ کی علامت حذف ہو جاتی ہے۔ جیسے بقال دکانی (بقال کی دکان)، دکزِ صوبی (سمندر کا پانی)۔

(۶) کبھی اختصار کی غرض سے اضافۃ کی علامت کو بالکل اُڑا دیتے ہیں۔ یہ عمل خاصکر اضافۃ بیانی میں عام ہے۔ جیسے اِلتون یوزوک (سونے کی انگوٹھی)۔

فصل (۴) مفاعیل ستّہ

۱۔ **مفعول بہ**:۔ اگر لفظ کے آخر میں حرف صحیح ہو تو مفعول بہ بننے کی صورت میں اس پر ی بڑھائینگے۔ اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو یی بڑھائینگے جیسے۔ کتابی آچیدم (میں نے کتاب کو کھولا) قپویی قپادم (میں نے دروازہ کو بند کیا) لیکن اگر مضاف مفعول بہ واقع ہو تو اُس کے آخر کی علامت اُڑا کر حرف صحیح کی صورت میں نی یا ینی لگاتے ہیں اور حرف املا کی صورت میں سنی لگاتے ہیں جیسے قواعد درسنی اوقودی (اُس نے درس کے قواعد پڑھے) ینِ ریگزکث نکر ملینی اکلادم (تمہارے باپ کی رائے کو میں سمجھا) تو جھکزک بقسنی

تمنا ایدرم (تمہاری توجہ مدام چاہتا ہوں) برادریکزکٔ افادہ سنی ایشتدم (تمہارے بھائی کی نصیحت میں نے سُنی)۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مفعول بہ کی علامت کو حذف کر دیتے ہیں۔ اس صُورت میں مفعول بہ سے کسی خاص چیز کی طرف اشارہ نہیں ہو سکتا جیسے آدم کوردوم (کسی آدمی کو مَیں نے دیکھا) مکتوبلر یازدم (کچھ خطوط میں نے لکھے) ات الدم (کوئی گھوڑا مَیں نے خریدا) کبھی مفعول بہ پر لفظ بر بھی بڑھاتے ہیں جیسے برادم کوردم۔

۲۔ **مفعول الیہ**۔ اصلی علامت ہ (تک) ہے۔ باقی علامات بھی انہیں شرائط کے ساتھ کہ جنکا بیان مفعول بہ میں ہو چکا ہے۔ نہ۔ ینہ۔ سنہ ہیں۔ جیسے احمدہ سویلدم (احمد کو یعنے سے، مَیں نے کہا) علی یہ ویردم (علی کو مَیں نے دیا) اوغلنہ دیدم (بچہ سے مَیں نے کہا) برادرینہ گیتدم (بھائی کی طرف مَیں گیا) خانہ سنہ گیردم (مَیں گھر میں داخل ہوا)۔

۳۔ **مفعول معہ**۔ اس کی علامت ایلہ (ساتھ) ہے۔ جو کہیں نہیں بدلتی۔ البتہ اگر لفظ کے آخر میں حرف صحیح یا ي ہو۔ تو بنظر تخفیف ایلہ لو لہ کر لیتے ہیں جیسے احمد ابلہ کلدم (احمد کے ساتھ آیا) علی ایلہ گیتدم (علی کے ساتھ گیا) بچاق ایلہ کسدم (چھری کے ساتھ کاٹا) والورلہ گلدم (آگبوٹ میں آیا) احمدلہ گیتدم (احمد کے ساتھ گیا) بدریلہ اوقودی (اُس نے باپ کے ساتھ پڑھا) چاقیلہ قازیدم (چاقو سے کھودا):

۴۔ **مفعول فیہ**۔ اس کی علامت دہ (میں) ہے۔ چُونکہ یہ حرف کبھی عطف کا فائدہ بھی دیتا ہے۔ اِس لئے ان دونوں میں تمیز کرنے کے لیے علامت مفعول فیہ کو متصل یعنے کتابدہ (کتاب میں) اور حرفِ عطف کو منفصل جیسے

کتاب دہ (کتاب بھی) لکھتے ہیں۔ اس علامت میں بھی تغیر نہیں جیسے کتبدہ اوقودی (مکتب میں پڑھا) استانبولدہ طوغدی (استانبول میں پیدا ہوا) آطہ دہ اوطور ییور (جزیرہ میں رہتا ہے) قپودہ طور ییور (دروازہ میں کھڑا ہے)

(۵) **مفعول منہ** - اس کی علامت دن (سے) ہے اور اس میں بھی تغیر نہیں آتا۔ جیسے او دن گلدم (میں گھر سے آیا) احمد دن آلدم (احمد سے لیا) دیواردن آتلادی (دیوار سے کود پڑا)۔

(۶) **مفعول لہ** - اس کی علامت ایچون (لئے) ہے۔ اس میں بھی تغیر نہیں ہوتا۔ البتہ اکثر بنظر تخفیف حرف ی کے بعد اس کے پہلے دو حرف گر جاتے ہیں۔ جیسے اللہ ایچون سودم (میں خدا واسطے کی محبت کرتا ہوں)۔

فصل (۵) صِفت

صفت کے بڑھانے یا گھٹانے وغیرہ کی پانچ بڑی قسمیں ہیں:- موکدہ۔ تفضیلیہ۔ تشبیہیہ۔ مخففہ۔ نسبیہ۔

موکدہ کا عام قاعدہ یہ ہے کہ صفت پر پک یا چوق یا پک چوق بڑھائیں۔ جیسے گوزل (اچھا)، پک چوق گوزل (بہت اچھا)۔ چوق گوزل (بہت اچھا)، پک چوق گوزل (بہت ہی اچھا)، ترکی زبان کے محاورہ میں بعض خاص الفاظ بھی ہیں جو صفت سے پہلے آکر تاکید صفت کا فائدہ دیتے ہیں۔ انکی فہرست ذیل میں دیجاتی ہے:-

آپ - اچیق (کھلا ہوا) - آپ آچیق (بہت کھلا ہوا)
ایپ - اینجہ (رقیق) - ایپ اینجہ (بہت رقیق)۔
اوپ - اوزون (لمبا) - اوپ اوزون (بہت لمبا)۔

بم - بیاض (سپید)	-	بم بیاض (بہت سفید)
بام - باشقه (متغیر)	-	بام باشقه (بہت متغیر)
بوم - بوش (خالی)	-	بوم باش (بہت خالی)
باص - بیاغی (ادنیٰ)	-	باص بیاغی (بہت ادنیٰ)
بس - بللی (ظاہر)	-	بس بللی (بہت ظاہر)
تز - تمیز (صاف)	-	تز تمیز (بہت صاف)
جیم - جیلیز (دُبلا)	-	جیم جیلیز (بہت دُبلا)
چیر - چپلاق (ننگا)	-	چیر چپلاق (ننگا دھڑنگا)
دیپ - دیری (تندرست)	-	دیپ دیری (چاق چوبند)
دوم - دوز (سپاٹ)	-	دوم دوز (بہت سپاٹ)
سیپ - سیوری (چھوٹے سرکا)	-	سیپ سیوری (بہت چھوٹے سرکا)
صاپ - صاری (زرد)	-	صاپ صاری (گہرا زرد)
صیر - صیقلدم (تر)	-	صیر صیقلدم (تر بتر)
طوس - طوغری (سیدھا)	-	طوس طوغری (ناک کی سیدھ)
طیم - طیقیز (لبریز)	-	طیم طیقیز (بہت لبریز)
قاپ - قاره (کالا)	-	قاپ قاره (کالا بھجنگ)
قاص - قاتی (ٹھوس)	-	قاص قاتی (بہت ٹھوس)
قوپ - قوری (خشک)	-	قوپ قوری (بہت خشک)
قیپ - قرمزی (سُرخ)	-	قیپ قرمزی (گہرا سُرخ)
کوس - کوتوک (ابتر)	-	کوس کوتوک (بہت ابتر)
ماص - ماوی (نیلا)	-	ماص ماوی (بہت نیلا)

موص - مود (بنفشی) - موص مود (شوخ بنفشی)
یپ - یکی (نیا) - یپ یکی (بالکل نیا)
یم - یشیل (سبز) - یم یشیل (گہرا سبز)

تفضیلیہ - صفت بنانے کے لئے مجرد صفت سے پہلے اکث یا دہا بڑھاتے ہیں۔ جیسے بیوک (بڑا) اکث بیوک (زیادہ بڑا) اوزون (لمبا) دہا اوزون (زیادہ لمبا) اکث اور دہا میں فرق یہ ہے کہ اکث محض تفضیل کے لئے آتا ہے۔ دہا میں ایک کو دوسرے پر ترجیح دیجاتی ہو اور اس لئے ضرور ہے کہ دہا کے ساتھ دو چیزیں ہوں۔ ایک وہ جس پر ترجیح دیجائے اور ایک وہ جسکو ترجیح دیجائے۔ کبھی لفظ دن (سے) بھی ترجیح بالتفضیل کا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ جیسے "فیل دودن بیوکدر" (ہاتھی اونٹ سے بڑا ہے)۔

تشبیہہ - صفت کے آخر میں اور کبھی کبھی اسم کے آخر میں بھی "مسی" بڑھانے سے یہ صفت بنجاتی ہے۔ جیسے یشیل (سبز) یشیلمسی (سبزی مائل) قومز (سرخ) قرمزیمسی (سرخی مائل)، قلمسی (قلم کی مانند) کاغذمسی (کاغذ کی مانند)۔

مخففہ - اس کی علامت جہ ہے جو صفت کے آخر میں بڑھائی جاتی ہو جیسے بیوک (بڑا) بیوکجہ (کسی قدر بڑا) اوزن (لمبا)، اوزونجہ (کسی قدر لمبا) بعض صیغے اس صفت کے بے قاعدہ بھی ہیں جیسے بیوک (بڑا) سے بیوجک (کسی قدر بڑا) کوچوک (چھوٹا) سے کوچدک (کچھ چھوٹا)

نسبیہ - اگر اسم کے آخر میں کسرہ یا فتحہ ہو تو "لی" لگانے سے۔ اور اگر ضمہ ہو تو "لو" لگانے سے صفت نسبیہ بنجاتی ہے جیسے مرحمت سے مرحمتلی

(رحیم) دیل (زبان) سے دیللی (زبان دراز) اورروج (روزہ) اورروجلو (روزہ دار) بورروج (قرضہ) بوررو جلو (قرضدار) گوز (آنکھ) گوزلو (ساکھا) اگن (عرض) انگلی (عریض) کلمہ کے اخیر میں "سز" بڑھانے سے بھی صفت نسبیہ بنجاتی ہے اور اُس کے معنے منفی ہوتے ہیں جیسے دیل (زبان) سے دیلسز (بے زبان) عقل سے عقلسز (بیعقل) کبھی (لک) یا "لق" بڑھانے سے بھی یہی مطلب حاصل ہوتا ہے۔ جیسے قیش (سرما) قیشلق (سرمائی) یاز (گرما) یازلق (گرمائی) جھنّم (دوزخ) جھنملک (دوزخی)۔

فصل ۶ ۔ ضمیر

ضمیر کے قواعد بھی وہی ہیں جو اسم کی ذیل میں بیان ہو چکے ہیں۔ لیکن کہیں کہیں فرق ہے۔ اس کے سمجھانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ پہلے ہم ایک مفصل فہرست ضمیر کی مختلف گردانوں کی دکھادیں۔ مبتدی کو چاہئے کہ پہلے اِس فہرست کو خوب یاد کرلے :۔

ضمیر مجرّد۔ او (وہ) اونلر (وہ سب) سن (تو) سز (تم) بن (میں) بز (ہم)۔

ضمیر مفعول بہ۔ انی (اسکو) انلری (انکو) سنی (تجھ کو) سزی (تم کو) بنی (مجھ کو) بزی (ہمکو)۔

ضمیر مفعول الیہ اکا (اسکی طرف) انلرہ (انکی طرف) سکا (تیری طرف) سزہ (تمہاری طرف) بکا (میری طرف) بزہ (ہماری طرف)۔

ضمیر مفعول فیہ۔ اندہ (اسکے پاس) انلردہ (انکے پاس) سندہ (تیرے پاس)

سزده (تمہارے پاس) بنده (میرے پاس) بزده (ہمارے)۔

ضمیر مفعول منہ - اندن (اس سے) انلودن (ان سے) سندن (تجھ سے) سزدن (تم سے) بندن (مجھسے) بزدن (ہم سے)۔

ضمیر مفعول معہ - انکلہ (اس کے ساتھ) انلرلہ (انکے ساتھ) سنکلہ (تیرے ساتھ) سزکلہ (تمہارے ساتھ) بنملہ (میرے ساتھ) بزملہ (ہماری ساتھ)

ضمیر مفعول لہ - انکٔ ایچون (اسکے لئے) انلرکٔ ایچون (ان کے لئے) سنکٔ ایچون (تیرے لئے) سزکٔ ایچون (تمہارے لئے) بنم ایچون (میرے لئے) بزم ایچون (ہمارے لئے)۔

ضمیر اضافی - انکٔ قلمی (اسکی قلم) انلرکٔ قلمری (انکی قلمیں) سنکٔ قلمکٔ (تیری قلم) سزکٔ قلمکز (تمہاری قلم) بنم قلمم (میری قلم) بزم قلمز (ہماری قلم)

اس فہرست پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوسکتا ہے کہ ضمیریں ان باتوں میں اسم سے مختلف ہیں۔

(۱) مفعول لہٗ میں بن - بکا - سن - سکا - او - آنی ہو جاتا ہے۔

(۲) اضافت میں (جبکہ متکلم اور مخاطب کے صیغے ہوں مضاف الیہ اور مضاف دونوں کے آخر میں ضمیر کی علامت بڑھائی جاتی ہے - جیسے سنک قلمکٔ -

(۳) مفعول معہ اور مفعول لہٗ میں ضمیر کو مضاف الیہ اور ایلہ اور ایچون کو مضاف لاتے ہیں - لیکن ضمیر "انلر" اس قاعدہ سے مستثنےٰ ہے۔

فصل ۷ - اسمائے اشارہ

اسمائے اشارہ دو قسم کے ہیں: - اوّل بسیطہ دوم مرکبہ -

بسیطہ یہ ہیں - بو (یہ) شو (یہ) او (وہ) اُن میں سے اوّل

قریب کے لئے دُوسرا اوسط فاصلے کے لئے اور تیسرا دُور کے لئے مستعمل ہے۔

ان اسمار کی مختلف ترکیبوں میں جو مختلف حالت ہُوتی ہے وُہ ذیل کے نقشہ سے ظاہر ہے :-

جمع	بونلر	شونلر	اونلر
مفعول بہ	بونی	شونی	اونی
مفعول الیہ	بوکا	شوکا	اکا
مفعول فیہ	بونده	شونده	انده
مفعول منہ	بوندن	شوندن	اندن
مفعول معہ	بونکلر	شونکلر	انکلر
مضاف الیہ	بونك	شونك	انك

بعض اسمائے اشارہ ایسے ہیں جو مذکورۂ بالا اسمائے اشارہ سے ماخوذ ہیں اور وُہ حسب ذیل ہیں :- بورا (اسجگہ) شورا (اُسجگہ) اورا (اسجگہ) بویله (اِس طرح) شویله (اس طرح) اویله (اس طرح)۔

اسمائے اشارہ مرکبہ یہ ہیں :- اویہ کی (دُور کا) اوبری (دُور کا) بریکی (قریب کا) ان کا استعمال خاصکر اس موقع پر ہوتا ہے جہاں ایک ہی قسم کی کئی چیزیں موجُود ہوں اور ان میں سے ایک چیز کی طرف بالخصوص اشارہ کرنا منظور ہو۔

تمام اسمائے اشارہ کی نسبت ان قواعد کا ضرور خیال رکھنا لازم ہے۔

(۱) مشارٌالیہ جمع ہو یا منفرد اسم اشارہ ہمیشہ مفرد رہیگا۔ مثلاً بو آدم (یہ آدمی) بو ادملر (یہ آدمی)۔

(۲) اگر اسم اشارہ۔ مشارٌالیہ کے ساتھ آئے تو ضمیرن مشارٌالیہ کے

آخر میں داخل ہونگی۔ جیسے احمد کٹ شو کتابی (احمد کی یہ کتاب) سزکٹ بوسوزیکز (آپ کا یہ کلام) بنم اوجوابم (میرا وہ جواب) ۔

فصل ۹ ۔ اسمِ عدد

واضح ہو کہ اسمائے اعداد کی کئی اقسام ہیں ۔ صحیح ۔ کسور ۔ مبہم ۔ وصفی ۔ توضیعی

اَعدادِ صحیح حسب ذیل ہیں :۔

بِرْ (۱) ایکی (۲) اوچ (۳) دُرت (۴) بش (۵) التی (۶) یدی (۷) سکز (۸) طقوز (۹) اون (۱۰) یکرمی (تلفظ یری) (۲۰) اوتوز (۳۰) قرق (۴۰) اللی (۵۰) اَلتْمش (۶۰) یتمش (۷۰) سِکسان (۸۰) طُقسان (۹۰) یُوز (۱۰۰) بیک (تلفظ بین) (۱۰۰۰)

باقی اعداد صحیح انہیں اعداد سے بنے ہیں ۔ چنانچہ دس اور بیس کے درمیان جو اعداد ہیں وُہ دس پر علی الترتیب ایک سے نو تک کی اکائیاں بڑھانے سے اور بیس سے تیس کے درمیان جو اعداد ہیں وہ بیس پر علی الترتیب ایک سے نو تک کی اکائیاں بڑھانے سے بنجاتے ہیں ۔ علیٰ ہذا القیاس تیس اور چالیس ۔ چالیس اور پچاس ۔ پچاس اور ساٹھ ۔ ساٹھ اور ستر ۔ ستر اور اسّی ۔ اسّی اور نوّے ۔ نوّے اور سَو کے درمیان کے اعداد مثلاً دس اور بیس کے درمیان اون بر (گیارہ) کا عدد اون (دس) پر بر (ایک) بڑھانے سے بنجاتا ہے ۔ اسی طرح اون ایکی (بارہ) اون (دس) پر ایکی (دو) بڑھانے سے بنجاتا ہے وقِس علیٰ ھذا ۔

کسور ۔ بہن زیادہ مستعمل ۔ یارم (آدھا) چیرک (چوتھائی) ہیں ۔ عام قاعدہ کسور کے بنانے کا یہ ہے کہ جتنا حصّہ عدد کا ظاہر کرنا ہو اس کے مطابق عدد

لیکر اسکے آگے دہ بر لگایا جائے۔ مثلاً تہائی کہنا چاہیے تو تہائی کے مطابق جو عدد ہو وہ ادیج (تین) ہے اس پر علامت مذکور لگانے سے ادیچدہ بر (تہائی) ہوگیا۔ اسیطرح بشدہ بر (پانچواں حصہ) وغیرہ۔

مبہم اعداد حسب ذیل ہیں:۔

برقاج (کچھ) اسکا اطلاق دس سے کم کی تعداد پر ہوتا ہے۔ براز (کچھ) برخیلے (بہت کچھ) برچوق (بہت سے) بعض دفعہ دو اعداد صحیح کو ملاکر عدد مبہم بناتے ہیں۔ جیسے برایکی (ایک دو) اوچ درت (تین چار)

وصفی اعداد۔ عدد صحیح پر بنجی بڑھانے سے عدد وصفی بنجاتا ہے۔ جیسے برنجی (پہلا) ایکنجی (دوسرا) اوچنجی (تیسرا) دردنجی (چوتھا) بشنجی (پانچواں) التینجی (چھٹا) یدنجی (ساتواں) سکزنجی (اٹھواں) طقوزنجی (نواں) اونجی (دسواں)۔

توضیعی عدد سے وہ عدد مراد ہے جو تقسیم کے معنے ظاہر کرے۔ یہ عموماً عدد صحیح کے بعد جس کے آخر میں صحیح حرف ہو ر بڑھانے سے اور جس کے آخر میں حرف املا ہو شر بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے بِرر (ایک ایک) دردر (چار چار) ایکیشر (دو دو) یہ قاعدہ اعداد صحیح کے علاوہ اور اسمائے پر بھی کبھی کبھی جاری ہوتا ہے۔ جیسے جفت سے جفتر (جفت جفت) تک سے تکر (طاق طاق) آز (کچھ) سے آزار (کچھ کچھ) یارم (نصف) سے یارمشر (نصف نصف)

اسمائے اعداد سے متعلق ذیل کے قاعدے قابل غور ہیں:۔

(۱) عدد خواہ مفرد ہو خواہ جمع اسم معدود ہمیشہ مفرد رہیگا۔ جیسے برکتاب (ایک کتاب) ایکی کتاب (دو کتابیں)۔

(۲) اعداد صحیح جب کئی قسم کے یکجا جمع ہوں تو پہلے سب سے وُہ عدد بیان کئے جاتے ہیں جو سب سے بڑے ہوتے ہیں۔ اس کے بعد اُن سے چھوٹے اور پھر اُن سے چھوٹے۔ جیسے بیگ اوچیوز اوتوز درت یعنے (ایک ہزار تین سو چونتیس)۔

فصل ۹- اسم ظرف

اسم ظرف کی دو قسمیں ہیں۔ زمانی اور مکانی۔ ظرف زمانی کا کوئی قاعدہ نہیں ہے۔ ظرف مکانی کی دو قسمیں ہیں۔ قیاسی اور سماعی۔ ظرف مکان قیاسی۔ اسم کے آگے لک یا لق لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے خرمالق (خرمانستان) طاغلق (کوہستان) دیکنلک (خارستان) ظرف مکانی سماعی کی مثالیں:- آوگ۔ ایلرو (سامنے) جیسے اوگندہ (اس کے سامنے) ایلرییندہ (اس کے سامنے قریب یا دور) آرقہ (پیچھے) جیسے آرقہ سندہ (اسکے پیچھے) یوز (سطح) جیسے یرگ یوز (سطح زمین) گیرو (پیچھے یا آخر میں) جیسے قافلہ نگ گیریسندہ (قافلے کے آخر میں) صاغ (دایاں) صول (بایاں) آلت (نیچے) جیسے آلتدہ (نیچے کی طرف) اوست (اوپر) جیسے کتابگ اوستندہ (کتاب کے اوپر) آوتہ (وہاں) بری (یہاں) یان (پہلو) جیسے یانی (اسکا پہلو) بنم یانمدہ در (وہ میرے پہلو میں ہے یعنے میرے پاس ہے) ایچری (اندر) ایچ (میں) ان دونوں میں دوسرا لفظ زیادہ عام ہے اور حقیقی اور مجازی دونوں معنوں میں مستعمل ہے۔ جیسے ایچری گل (اندر آ) صندوغگ ایچی (صندوق میں) دکزک ایچی (سمندر میں) آورتہ (درمیان) اورتہ دہ (وسط میں) صرہ

(آگے پیچھے) جیسے اوکی صرہ یوُرودم (اس کے آگے چلاہیں) آردی صرہ گیتدی (اس کے پیچھے گیا وُہ)۔

ظرف زمانی کی مثالیں۔ آرہ دہ (اس اثنا میں یا احیاناً)، جیسے بو آرہ دہ بورادہ بولنملیسکز (تم اس اثنا میں یہاں ضرور ملو) آرہ دہ گید یورم (کبھی کبھی جاتا ہوں) اوتہ دنبری (ہمیشہ سے) یارین (کل آیندہ) ایرکن (علے الصباح)، جیسے ایرکن گلدم (میں سویرے آیا)، گیج (دیر سے) گیج گیتدم (میں دیر سے گیا) ابرگیج (کبھی کبھی)، چابوق (جلد) آکسزین (ناگہاں)، ایکیدہ بردہ (باربار) یواش (آہستہ) شمدی (اب) جیسے شمدی دن صُکرہ (اب کے بعد) دون (کل گذشتہ) صُکرہ (بعد) جیسے احمد صُکرہ (احمد کے بعد) گون (دن) جیسے۔ لوگون کی گون (آج کا دن) ایکندی (عصر) اقشام (مغرب) یاتسو (عشا) گیجہ (رات) آی (مہینہ) ییل (سال) یاز (گرمی) گوز (خزاں) قیش (جاڑا) ایلک بھار (آغاز بہار) گوندوز (دن) کبھی دو متضاد ظرفوں کو بلا کسی حرف عطف کے ملا کر ایک نیا ظرف زمان بناتے ہیں۔ جیسے صباح اقشام (صبح و شام) گیجہ گوندوز (رات دن)۔

فصل ۱۰۔ اسم تصغیر

عام قاعدہ کسی اسم کو مصغّر بنانے کا یہ ہے کہ اگر اُسکے آخر میں حرکتِ خفیف ہو تو جک اور اگر حرکت ثقیل ہو تو جق لگائیں جیسے کتاب سے کتابجق (کتبیا) کاتب سے کاتبجک۔ خستہ سے خستہ جق۔ گوز سے گوزجک (انگوٹھی) قویو (کنواں) سے قویوجق (کوییا) کبھی جک کو جگز اور جق کو جغز بنا کر تصغیر کی تصغیر بناتے ہیں۔ جیسے ال (ہاتھ)

سے الجک اور پھر الجک سے الجگز۔ باش (سر) سے باشجق (مُنڈیا) اور پھر باشجق سے باشجغز۔

اسمائے اشارہ کی تصغیر حسب ذیل ہے:۔ بو سے بوبجغز۔ شو سے شوبجغز۔ او سے اوبجغز۔

اگر کسی اسم کے آخر میں ک یا ق ہو تو تصغیر کی علامت لگانے کے وقت گر جاتا ہے جیسے ایاق (پاؤں) سے آیاجق۔ قبوق (چھلکا) سے قبوجق۔ الک (چھلنی) سے الجک۔

بابِ سوم

فعل کا بیان

چونکہ "مصدر" کو فعل سے زیادہ تعلق ہے اس لیے اس باب میں پہلے اس کا بیان کیا گیا ہے۔ اس کے بعد امر۔ نہی۔ ماضی شہودی۔ ماضی نقلی۔ مضارع حال۔ استقبال۔ فعل وجوبی۔ فعل التزامی۔ فعل شرطی۔ افعال اعانتہ۔ افعال مرکبہ۔ صیغۂ صلہ۔ حال ترکیبی۔ صیغہ ہائے ربط۔ صیغہ تاکیدیہ۔ صیغہ وصل والانتقال۔ اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ صفت مشبہ۔ اسم آلہ کا بیان علے الترتیب ایک دوسرے کے بعد کیا گیا ہے۔

فصل ا۔ مصدر

مصدر کی علامت مک خفیف یا مق ثقیل جیسے ویرمک (دینا) یازمق (لکھنا) اس قسم کے مجرد مصدروں سے کئی قسم کے اور مصدر حسبِ قواعدِ ذیل مشتق ہو سکتے ہیں:۔

۱۔ **مصدر منفی**۔ علامت مصدر سے پہلے ما لگانے سے جیسے گیتمک (جانا، گیتمامک (نہ جانا، اوتورمق (بیٹھنا) اوتورمامق (نہ بیٹھنا)۔

۲۔ **مصدر مجہول**۔ علامت مصدر سے پہلے حرف لام کے علاوہ کوئی حرفِ صحیح ہو تو ل ورنہ ن لگانے سے جیسے یازمق (لکھنا) یازلمق (لکھا جانا)

آرامق (تلاش کرنا)، آرانمق (تلاش کیا جانا)، اوقومق (پڑھنا) اوقونمق (پڑھا جانا)، آلمق (لینا)، آلنمق (لیا جانا) اس قاعدہ سے اکلامق (سمجھنا) مستثنےٰ ہے۔ جسکا مجہول اکلاشلمق ہے۔ کبھی حرف املا حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے بزہ مک (سجانا) سے بزنمک (سجنا)، کبھی دو علامتیں لگا دیتے ہیں۔ جیسے بزہ مک سے برنلمک (سجنا)۔

۳۔ مصدر مشارکت۔ ش لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے سومک (محبت کرنا) سوشمک (باہم محبت کرنا) گورمک (دیکھنا) گوروشمک (ایک دوسرے کو دیکھنا) بنیمک (جاننا) بیلشمک (ایک دوسرے کو جاننا)۔

۴۔ مصدر متعدّی۔ مادہ مصدر کے آخر میں حرف صحیح ہو یا ر (جس سے پہلے ایک ہی حرف صحیح ہو۔ یا ایک بھی نہ ہو) تو علامت سے پہلے دیر یا در لگاتے ہیں۔ جیسے آچمق (کھولنا) آچدیرمق (کھلوانا)، ویرمک (دینا) ویردیرمک (دلانا) صارمق (لپیٹنا) صاردیرمق (لپٹوانا) اگر حرف املا ہو یا ر ہو (بشرطیکہ اس سے پہلے ایک یا زیادہ حروف صحیح ہوں) تو ت لگانے سے جیسے طوقومق (بُننا) طوقوتمق (بنوانا) اور بعض مصدروں میں صرف ر لگانے سے متعدّی بنجاتا ہے جیسے ایچمک (پینا) ایچرمک (پلانا) کبھی متعدّی کو متعدّی المتعدّی بنانے کے لئے دونوں علامتیں لاتے ہیں۔ جیسے آکلامق (سمجھنا) آکلاتمق (سمجھانا) آکلاتدیرمق (سمجھوانا)۔

۵۔ مصدر ذاتی۔ مادہ مصدر کے بعد حرف ن بڑھانے سے فائدہ ذاتی معنوں کا دیتا ہے۔ جیسے سومک (محبت کرنا) سونمک (اپنے آپ سے محبت کرنا)۔

۶۔ مصدر منفی غیر اختیاری۔ مصدر منفی میں علامت نفی سے پہلے اگر مادہ کا آخر حرف متحرک ہو تو یہ ورنہ ہ یا ا بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے

گلہ مامک (نہ آسکنا) اوقوییہ مامق (نہ پڑھ سکنا) یازاماموق (نہ لکھ سکنا) گیدہ مامک (نہ جا سکنا)۔

ذیل میں اس امر کے سمجھانے کے لئے کہ ایک ترکی مصدر ایک ایک دو دو حروف کے زیادہ کرنے سے کس قدر مختلف معنوں کا فائدہ دیتا ہے۔ ایک جدول مصدرہ کی مختلف حالتوں کا درج کیا جاتا ہے:-

معروف -	——	سومک -	(محبت کرنا)
"	نفی -	سوممک -	(محبت نہ کرنا)
"	نفی غیر اختیاری -	سوہ ممک -	(محبت نہ کر سکنا)
متعدی		سودرمک -	(محبت کرانا)
"	نفی -	سودرممک -	(محبت نہ کرانا)
"	نفی غیر اختیاری -	سودرہ ممک -	(محبت نہ کرا سکنا)
مجہول -		سولمک -	(محبت کیا جانا)
"	نفی	سولممک -	(محبت نہ کیا جانا)
"	نفی غیر اختیاری -	سولہ ممک -	(محبت نہ کرایا جا سکنا)
متعدی		سولدرمک -	(محبت کرایا جانا)
مشارکت -		سوشمک -	(باہم محبت کرنا)
"	نفی	سوشممک -	(باہم محبت نہ کرنا)
"	نفی غیر اختیاری -	سوشہ ممک -	(باہم محبت نہ کر سکنا)
مجہول -		سوشلمک -	(باہم محبت کیا جانا)
"	نفی	سوشلممک -	(باہم محبت نہ کیا جانا)
"	نفی غیر اختیاری	سوشلہ ممک	(باہم محبت نہ کیا جا سکنا)

متعدی- سوشدرمک - (باہم محبّت کرانا)

ذاتی- سونمک - (اپنے آپ سے محبت کرنا)

" نفی - سونممک - (اپنے آپ سے محبّت نہ کرنا)

" نفی غیراختیاری- سونہ ممک- (اپنے آپ سے محبت نہ کرسکنا)

متعدّی - سونڈرمک - (اپنے آپ سے محبت کرانا)

" نفی - سونڈرممک - (اپنے آپ سے محبّت نہ کرانا)

" نفی غیر اختیاری- سونڈرہ ممک -(اپنے آپ سے محبت نہ کرایا جاسکنا)

فصل ۲- امر

مصدر کی علامت کو حذف کر دینے سے واحد امر حاضر کا صیغہ بنجاتا ہے۔ جیسے چالشمق (کوشش کرنا) سے چالش (کوشش کر) جمع امر حاضر کا صیغہ واحد پر کز بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے چالشک (کوشش کرو)۔ تعظیم کے موقع پر "ز" اور بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے چالشگز (کوشش کیجئے) مادہ مصدر کے آخر میں اگر حرفِ علّت ہو تو ی نہ ہونے کی صورت میں گز سے پہلے ی بڑھانی چاہئے۔ جیسے آریگز (تلاش کرو) دنہ یگز (آزماؤ) آجیگز (رحم کرو) اوقویگز (پڑھو) امر غائب کی علامت سون اور سونلر ہیں - جیسے اوقو سے اوقوسون (وہ پڑھے واحد) اوقوسونلر (وہ پڑھیں) جمع۔

فصل ۳- نہی

امر کے صیغہ میں مہ اور م بڑھانے سے نہی بنجاتا ہے۔ لیکن جمع میں ی اور بڑھائی جاتی ہے بہ گل (آ)، گلمہ (مت آ) گلمیکز (نہ آئیے) قاچ (بھاگ) قاچمسون (نہ بھاگے) قاچمسونلر (نہ بھاگیں) اوتور (بیٹھ) اوتورمہ (مت بیٹھ) اوتورمایکز (نہ بیٹھو) باق (دیکھ) باقمہ (مت دیکھ) باقمایکز (نہ دیکھئے) گیت (جا) گیتمہ (مت جا) گیتمہ کث (مت جاؤ) صور (پوچھ) صورمہ (مت پوچھ) صورماکث (نہ پوچھ)

فصل ۴- ماضی

مادہ اصلی پر دی بڑھانے سے ماضی اثباتی معروف کا پہلا صیغہ واحد غائب بنتا ہے۔ اس پر لر اور کز لگانے سے جمع غائب اور جمع حاضر اور واحد غائب کی ی حذف کر کے ک۔ م۔ ق لگانے سے علی الترتیب واحد حاضر۔ واحد متکلم اور جمع متکلم کے صیغے بنتے ہیں جیسے:۔ یازدی (اُس نے لکھا) یازدیلر (اُنہوں نے لکھا) یازدک (تو نے لکھا) یازدیکز (تم نے لکھا) یازدم (میں نے لکھا) یازدق (ہم نے لکھا)۔

یہ صیغے ماضی اثباتی کے تھے۔ ماضی منفی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مادہ مصدر کے اور علامت ماضی کے بیچ میں م بڑھا دو۔ چنانچہ ایسا کرنے سے حسب ذیل صیغے ماضی منفی کے بنینگے:۔

یازمدی (اُس نے نہیں لکھا) یازمدیلر (اُنہوں نے نہیں لکھا) یازمدک (تو نے نہیں لکھا) یازمدیکز (تم نے نہیں لکھا) یازمدم (میں نے نہیں لکھا)

یازمدق (ہم نے نہیں لکھا)۔

ماضی اثباتی یا ماضی منفی کو مجہول بنانا ہو تو کیا منفی اور کیا اثباتی دونوں قسم کی ماضیوں میں مادہ اصلی کے آگے ل بڑھانے سے مجہول کا صیغہ بنجاتا ہے:۔
یازلدی (وہ لکھا گیا) یازلدیلر (وہ لکھے گئے) یازلدک (تو لکھا گیا) یازلدکز (تم لکھے گئے) یازلدم (میں لکھا گیا) یازلدق (ہم لکھے گئے) اسی طرح یازلمدی (وہ نہیں لکھا گیا) یازلمدیلر (وہ نہیں لکھے گئے) وغیرہ وغیرہ۔

فصل ۵۔ ماضی نقلی

اس ماضی کا پہلا صیغہ مادۂ مصدر پر مش لگانے سے بنتا ہے۔ دوسرا صیغہ جمع غائب اس صیغہ پر لر لگانے سے۔ اور باقی صیغے اسی صیغہ پر۔ ضمائر نسبیہ یعنے سک۔ سکز۔ م۔ ز لگانے سے بنجاتے ہیں۔ جیسے:۔
یازمش (کہتے ہیں کہ اس نے لکھا) یازمشلر (کہتے ہیں کہ انہوں نے لکھا) یازمشک (" تو نے لکھا) یازمسکز (" تم نے لکھا) یازمشم (" میں نے لکھا) یازمشز (" ہم نے لکھا)۔ اسکو منفی کرنا ہو تو م اور مجہول بنانا ہو تو ل لگاؤ جیسے یازممش (کہتے ہیں کہ اس نے نہیں لکھا)۔ یازلمش (کہتے ہیں کہ وہ لکھا گیا) یازلممش (کہتے ہیں کہ وہ نہیں لکھا گیا)۔

فصل ۶۔ مضارع

(۱) مضارع بنانے کا عام قاعدہ یہ ہے کہ مادۂ مصدر پر ر لگانے سے پہلا صیغہ اور پھر اس پر ضمائر نسبیہ لگانے سے باقی صیغے بنجاتے ہیں۔ جیسے یازر (وہ لکھے) یازرلر (وہ لکھیں) یازرسک (تو لکھے) یازرسکز

(تم لکھو) یازدِم (مَیں لکھوں)، یازرز (ہم لکھیں)۔

(۲) اگر مضارع کے آخر پہلے سے رَ موجود ہو اور اس میں حروف بھی بہت ہوں تو یہ رَ متحرک ہوکر مکسور پڑھی جائیگی جیسے صراد سے صرادِرْ (زرد ہو) اور اگر حروف کم ہوں تو یہ رَ مفتوح رہیگی جیسے صور سے صورَرْ (پوچھے) اور اگر مضارع کے آخر سے پہلا حرف مش ہو اور حروف بہت ہوں تو و اور اگر حروف کم ہوں تو ا بڑھاتے ہیں۔ جیسے قونش سے قونشور (مخاطب کرے) اور طاش سے طاشار (لیجاتے)۔

(۳) ذیل کے مصادر سے جو مضارع آتے ہیں وُہ اِن قاعدوں سے مستثنیٰ ہیں:- اودمق سے اودورا (مارے) بولمق سے بولور (پاوے) کورمک سے کورور (دیکھے) اولمق سے اولور (ہووے) ویرمک سے دیریر (دیوے) المق سے الیر (لے) بیلمک سے بیلیر (جانے) صانمق سے صانیر (سوچے) قالمق سے قالیر (ٹھہرے) گلمک سے گلیر (جاسکے)۔

(۴) اگر مادہ اصل کے آخر میں ت ہو تو وُہ علامتِ مضارع لگانے کے وقت متحرک ہونے کی وجہ سے د سے بدل جاتی ہے۔ جیسے۔ گیتمک سے گیدر (جائے) ایتمک سے ایدر (کرے)، ذیل کے مصدر اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں باتمق (ڈوبنا) یاتمق (سونا) صاتمق (بیچنا) اتمق (پھینکنا) ادتمک (چھپانا) قاتمق (ملانا)۔

فصل ۷۔ حال

حال کا صیغہ واحد غائب مادہ اصلی پر یور بڑھانے سے اور صیغہ جمع غائب

اس پر لر بڑھانے سے بنجاتا ہے ۔ باقی صیغے حسب دستور واحد غائب پر ضمائر نسبیہ بڑھانے سے بنجاتے ہیں جیسے ارامق (تلاش کرنا) سے :۔

ارایور (وُہ تلاش کرتا ہے) ارایورلر (وُہ تلاش کرتے ہیں) ارایورسک (تو تلاش کرتا ہے) ارایورسکز (تم تلاش کرتے ہو) ارایورم (مَیں تلاش کرتا ہُوں) ارایورز (ہم تلاش کرتے ہیں)۔

فصل ۸ ۔ استقبال

اِستقبال کا پہلا صیغہ مادۂ اصلی پرہ اور جک یا جق لگانے سے اور اس کی جمع جکلر یا جقلر لگانے سے بنتے ہیں ۔ باقی صیغے پہلے صیغے پر ضمائر نسبیہ لگانے سے بنتے ہیں ۔ جیسے بیلمک (جاننا) سے :۔

بیلہ جک (وُہ جانیگا) بیلہ جکلر (وُہ جانینگے) بیلہ جکسک (تو جانیگا) بیلہ جکسکز (تم جانوگے) بیلہ جکم (میں جانونگا) بیلہ جکز (ہم جانینگے) ۔ لیکن اگر مادۂ اصلی کے آخر میں حرف اِملا ہو تو بجائے ہ کے یہ بڑھانا پڑیگا ۔ جیسے باشلامق (شروع کرنا) سے :۔

باشلا یہ جق (وُہ شروع کریگا) باشلا یہ جقلر (وہ شروع کرینگے) باشلا یہ جقسک (تو شروع کریگا) باشلا یہ جقسکز (تم شروع کروگے) باشلا یہ جقم (مَیں شروع کرونگا) باشلا یہ جقز (ہم شروع کرینگے) ۔ اسی طرح اوقومق (پڑھنا) سے اوقویہ جق (وُہ پڑھیگا) اسنہ مک (انگڑائی لینا) سے اسنہ جک (وُہ انگڑائی لیگا) یوریمک (چلنا) سے یوریہ جک (وہ چلیگا) ۔

واضح رہے کہ مستقبل کو اگر منفی کرنا منظور ہو تو علاوہ مہ کے ما بھی بڑھانی پڑیگی ۔ جیسے یازمہ جق (وہ نکھیگا) سے :۔

یازمیہ جق (وُہ نہیں لکھیگا) یازمیہ جقلر (وُہ نہیں لکھینگے) یازمیہ جقسک (تو نہیں لکھیگا) یازمیہ جقسکز (تم نہیں لکھوگے) یازمیہ جغم (میں نہیں لکھونگا) یازمیہ جغز (ہم نہیں لکھینگے) ۔

استقبال کی بحث میں یہ قاعدہ ہمیشہ ملحوظ رہنا چاہئے کہ اگر علامتِ استقبال حق ہے تو آخر کے دو صیغوں میں (جیسا کہ اُوپر کی گردان سے ظاہر ہے) جق کا ق - غ سے بدل جائیگا ۔

فصل ۹ - فعل وجوبی

اس فعل سے پہلے دو صیغے مادہ مصدر پر ملی اور ملیلر بڑھانے سے ، اور باقی - صیغے پہلے صیغہ پر ضمائر نسبیہ بڑھانے سے بنتے ہیں - جیسے یازمق (لکھنا) سے :-

یازملی (اُسے لکھنا چاہئے) یازملیلر (انہیں لکھنا چاہئے) یازملیسک (تجھے لکھنا چاہئے) یازملیسکز (تمہیں لکھنا چاہئے) یازملی یم (مجھے لکھنا چاہئے) - یازملی یز (ہمیں لکھنا چاہئے) ۔

یہ فعل عمومًا وجوب کا فائدہ دیتا ہے - لیکن مصدر اولمق (ہونا) کا فعل وجوبی وجوب اور احتمال دونو معنے دیتا ہے - جیسے اولملی (چاہئے کہ وُہ ہو یا ممکن ہے کہ وُہ ہو) ۔

فعل وجوبی منفی :- یازمملی (اُسے نہ لکھنا چاہئے) یازمملیلر (انہیں نہ لکھنا چاہئے) وغیرہ ۔

فصل ۱۰۔ فعل التزامی

یہ فعل دراصل "امر" کی ایک دوسری صورت ہی۔ اور مادۂ مصدر پر ہ اور ہ لر لگانے سے اور باقی صیغے بدستور پہلے صیغہ پر ضمائر نسبیہ لگانے سے بنتے ہیں۔ جیسے یازمق (لکھنا) سے :۔
یازہ (وہ لکھے) یازہ لر (وہ لکھیں) یازہ سن (لکھ) یازہ سکز (لکھو) یازہ یم (میں لکھوں) یازہ لم (ہم لکھیں)۔
واضح رہے کہ فعل التزامی کے پہلے "صیغے آجکل مستعمل نہیں ہیں۔ انکی جگہ امر غائب کے صیغے استعمال کیے جاتے ہیں۔
فعل التزامی منفی۔ یازمیہ (وہ نہ لکھے) یازمیہ لر (وہ نہ لکھیں) وغیرہ۔

فصل ۱۱۔ فعل شرطی

مادۂ اصلی پر سہ اور پھر بدستور اس پر ضمائر نسبیہ لگانے سے فعل شرطی کے صیغے بنجاتے ہیں جیسے بیلمک (جاننا) سے :۔
بیلسہ (اگر وہ جانے) بیلسہ لر (اگر وہ جانیں) بیلسہ ک (اگر تو جانے) بیلسہ گز (اگر تم جانو) بیلسہ م (اگر میں جانوں) بیلسہ ک (اگر ہم جانیں)۔
فعل شرطی منفی :۔ بیلمسہ (اگر وہ نہ جانے)۔

فصل ۱۲۔ افعال اعانہ

افعال اعانت سے مُراد وہ افعال ہیں۔ جو دوسرے افعال سے ملکر ہی معنے پیدا کرتے ہیں۔ جیسے ایدی (تھا) ماضی شہودی کے لئے ایمش (کہتے ہیں

کہ تھا)، ماضی نقلی کے لئے ۔ ایسہ (اگر تھا) فعل شرطی کے لئے ۔ فعل کے ساتھ ملکر یہ افعال "استمرار" کے معنے پیدا کرتے ہیں ۔ جیسے سودی (محبت کی) سودی ایدی (محبت کرتا تھا)۔

"ایدی" کی گردان "سومک" کے مشتقات کے ساتھ

ماضی۔ سودی ایدی (وہ محبت کرتا تھا)، سودی ایدیلر (وہ محبت کرتا تھے) سودی ایدک (تو محبت کرتا تھا) سودی ایدیکز (تم محبت کرتا تھا) سودی ایدم (میں محبت کرتا تھا) سودی ایدک (ہم محبت کرتے تھے)۔

ماضی نقلی۔ سومش ایدی (کہتے ہیں کہ وہ محبت کرتا تھا) سومش ایدیلر۔ سومش ایدک (سومش ایدکز۔ سومش ایدم ۔ سومش ایدک۔

مضارع۔ سورایدی (وہ محبت کرتا تھا) سورایدیلر۔ سورایدک ۔ سورایدکز۔ سودایدم ۔ سورایدک ۔

حال۔ سویورایدی (وہ محبت کیا کرتا ہے) سویورایدیلر۔ سویور ایدک۔ سویورایدکز۔ سویورایدم ۔ سویورایدک ۔

استقبال۔ سوہ جک ایدی (وہ محبت کیا کریگا) سوہ جک ایدیلر۔ سوہ جک ایدک ۔ سوہ جک ایدکز۔ سوہ جک ایدم ۔ سوہ جک ایدک ۔

وجوبی۔ سوملی ایدی (اسے چاہیئے تھا کہ محبت کیا کرتا) سوملی ایدیلر۔ سوملی ایدک ۔ سوملی ایدم ۔ سوملی ایدک ۔

التزامی۔ سوہ ایدی (اسے لازم تھا کہ محبت کیا کرتا) سوہ ایدیلر۔ سوہ ایدک ۔ سوہ ایدکز۔ سوہ ایدم۔ سوہ ایدک۔

شرطی۔ سوسہ ایدی (اگر وہ محبت کیا کرتا) سوسہ ایدیلر۔ سوسہ ایدک

سوسہ ایدکز۔ سوسہ ایدم۔ سوسہ ایدک۔

ایمش کی گردان سومک کے مشتقات کے ساتھ

ماضی نقلی۔ سومش ایمش (کہتے ہیں کہ وُہ محبّت کرتا تھا) سومش ایمشلر سومش ایمشسک۔ سومش ایمشسکز۔ سومش ایمشم۔ سومش ایمشز۔

مضارع۔ سودا ایمش (کہتے ہیں کہ وُہ محبت کرتا تھا) سورا ایمشلر۔ سورا ایمشسک۔ سورا ایمشسکز۔ سورا ایمشم۔ سورا ایمشز۔

حال۔ سویورا ایمش (کہتے ہیں کہ وہ محبّت کیا کرتا ہے) سویورا ایمشلر سویورا ایمشک۔ سویورا ایمشکز۔ سویورا ایمشم۔ سویورا ایمشز۔

استقبال۔ سوہ جک ایمش (کہتے ہیں کہ وُہ محبت کیا کریگا) سوہ جک ایمشلر۔ سوہ جک ایمشسک۔ سوہ جک ایمشسکز۔ سوہ جک ایمشم سوہ جک ایمشز۔

وجوبی۔ سوملی ایمش (کہتے ہیں کہ اُسے محبّت کرنا چاہیئے تھا) سوملی ایمشلر۔ سوملی ایمشسک۔ سوملی ایمشسکز۔ سوملی ایمشم۔ سوملی ایمشز

التزامی۔ سوہ ایمش (کہتے ہیں کہ اُسے محبت کرنا لازم تھا) سوہ ایمشلر سوہ ایمشک۔ سوہ ایمشکز۔ سوہ ایمشم۔ سوہ ایمشز۔

فصل ۱۳۔ افعالِ مرکّبہ

یہ وُہ افعال ہیں جو علاوہ اپنے مستقل معنوں کے دوسرے افعال سے ملکر نئے معنے بھی پیدا کرتے ہیں۔ انکی پانچ قسمیں ہیں:۔ (۱) اقتداری۔ (۲) تعجیلی (۳) زمانی۔ (۴) فعل مقاربت۔ (۵) فعل استمراری۔

(۱) بحثِ فعل اقتداری۔ کسی مصدر کے صیغہ التزامی مثلاً یازمق کے صیغہ التزامی (یازہ) کو مصدر بیلمک کے مشتقات پر بڑھانے سے فعل اقتداری بنجاتا ہے اور اس سے قوۃ اور استطاعت کے معنے ظاہر ہوتے ہیں۔ جیسے

ماضی شہودی۔ یازہ بیلدی (وہ لکھ سکا) یازہ بیلدیلر۔ یازہ بیلدک۔ یازہ بیلدکز۔ یازہ بیلدم۔ یازہ بیلدک۔

ماضی نقلی۔ یازہ بیلمش (کہتے ہیں کہ وہ لکھ سکا) یازہ بیلمشلر۔ یازہ بیلمشک۔ یازہ بیلمشسکز۔ یازہ بیلمشم۔ یازہ بیلمشز۔

مضارع۔ یازہ بیلر (وہ لکھ سکے) یازہ بیلرلر۔ یازہ بیلرسک۔ یازہ بیلرسکز۔ یازہ بیلیرم۔ بیلیرز۔

حال۔ یازہ بیلیور (وہ لکھ سکتا ہے) یازہ بیلیورلر۔ یازہ بیلیورسک۔ یازہ بیلیورسکز۔ یازہ بیلیورم۔ یازہ بیلیورز۔

استقبال۔ یازہ بیلہ جک (وہ لکھ سکیگا) یازہ بیلہ جکلر۔ یازہ بیلہ جکسک۔ یازہ بیلہ جکسکز۔ یازہ بیلہ جکم۔ یازہ بیلہ جکز۔

وجوبی۔ یازہ بیلملی (اسے چاہیئے کہ لکھ سکے) یازہ بیلملیلر۔ یازہ بیلملیسک۔ یازہ بیلملیسکز۔ یازہ بیلملیم۔ یازہ بیلملیز۔

التزامی۔ یازہ بیلہ (اسے لازم ہے کہ لکھ سکے) یازہ بیلہ لر۔ یازہ بیلہ سنک۔ یازہ بیلہ سکز۔ یازہ بیلہ یم۔ یازہ بیلہ یم۔

شرطی۔ یازہ بیلسہ (اگر وہ لکھ سکا) یازہ بیلسہ لر۔ یازہ بیلسہ کنز۔ یازہ بیلسہ کنز۔ یازہ بیلسہ م۔ یازہ بیلسہ ک۔

”ابسہ“ کی گردان سومک کے مشتقات کے ساتھ

ماضی- سودی ابسہ (اگر وہ محبت کرتا تھا) سودی ابسہ لر- سودی ابسہ کڠ- سودی ابسہ کڠز- سودی ابسہ م- سودی ابسہ ک-

ماضی نقلی سومش ابسہ (کہتے ہیں اگر وہ محبت کرتا تھا) سومش ابسہ لر- سومش ابسہ کڠ- سومش ابسہ کڠز- سومش ابسہ م- سومش ابسہ ک-

مضارع- سور ابسہ (اگر وہ محبت کرتا تھا) سور ابسہ لر- سور ابسہ کڠ- سور ابسہ کڠز- سور ابسہ م- سور ابسہ ک-

حال- سویور ابسہ (اگر وہ محبت کیا کرتا ہے) سویور ابسہ لر- سویور ابسہ کڠ- سویور ابسہ کڠز- سویور ابسہ م- سویور ابسہ ک-

استقبال- سوہ جک ابسہ (اگر وہ محبت کیا کریگا) سوہ جک ابسہ لر- سوہ جک ابسہ کڠ- سوہ جک ابسہ کڠز- سوہ جک ابسہ م- سوہ جک ابسہ کڠ-

وجوبی- سوملی ابسہ (اگر اسے محبت کرنا چاہئے تھا) سوملی ابسہ لر- سوملی ابسہ کڠ- سوملی ابسہ کڠز- سوملی ابسہ م- سوملی ابسہ کڠ-

(۱) واضح ہو کہ ایدی- ایمش- ابسہ کے الف کو حذف کرنا بھی جائز ہے- جیسے یازہ یدی (اسے چاہئے تھا کہ لکھے) یازہ یمش (کہتے ہیں کہ اسے چاہئے تھا کہ لکھے) یازیور یسہ (اگر وہ لکھا کرتا ہے)-

(۲) بلکہ بعض اوقات ا اور ی دونو حذف کر دیتے ہیں- جیسے یازیور ایدی سے یازیوردی (وہ لکھا کرتا ہے) یازہ جق ایمش سے یازہ جقمش (کہتے ہیں کہ وہ لکھا کریگا) یازملی ابسہ سے یازملیسہ (اگر اسے لکھنا چاہئے تھا)

(۳) اگر فعل اعانۃ کو منفی کرنا منظور ہو تو اس پر ”دگل“ (نہیں) بڑھاؤ جیسے

دگل ایدی (نہیں تھا) دگل ایمش (سنتے ہیں کہ نہیں تھا) دگل ایسہ (اگر نہیں تھا)۔

(۲) **بحثِ فعل تعجیلی**۔ کسی مصدر مثلاً یازمق کے مادہ اصلی "یاز" پر ی زیادہ کر کے اُس پر مصدر "ویرمک" کے مشتقات بڑھانے سے بنتا ہے اور "جلد" کے معنے ظاہر کرتا ہے۔ اس فعل کی ہر ایک گردان کا پہلا صیغہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔ یازی ویردی (اُس نے جلد لکھا) یازی ویرمش (کہتے ہیں کہ اُس نے جلد لکھا) یازی ویریر (وہ جلد لکھے) یازی ویریور (وہ جلد لکھتا ہے) یازی ویرہ جک (وہ جلد لکھیگا) یازی ویرملی (چاہیئے کہ وہ جلد لکھے) یازہ ویرہ (لازم ہے کہ وہ جلد لکھے) یازی ویرسہ (اگر اس نے جلد لکھا)۔

(۳) **بحثِ فعل زمانی**۔ کسی مصدر کے ماضی نقلی۔ یا مستقبل یا مضارع کے صیغہ واحد غائب پر اولمق کے مشتقات کو بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے یازار اولدی (وہ لکھنے لگا) یازمق اولدی (وہ لکھنے لگا) یازہ جک اولدی (وہ لکھنے لگا) یازان اولمش (کہتے ہیں کہ وہ لکھنے لگا) یازار اولور (وہ لکھنے لگے) یازار اولیور (وہ لکھنے لگتا ہے) یازار اولہ جق (وہ لکھنے لگے گا) یازار اولملی (اُسے چاہیئے کہ لکھنے لگے) یازار اولہ (اُسے لازم ہے کہ لکھنے لگے) یازار اولسہ (اگر وہ لکھے گا)۔

اس فعل کو منفی کرنا ہو تو صرف نفی پہلے جزو یا دوسرے جزو میں لانا جائز ہے جیسے اوقومامش اولمق (نہ پڑھنے لگنا) اوقومش اولمامق (نہ پڑھنے لگا)

(۴) **بحثِ فعل مقاربت**۔ اس فعل سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ فعل اب ہونے ہی کو ہے۔ اور کسی مصدر مثلاً دوشمق (گرنا) کے مادہ اصلی پر ہ لگا کر اُسے

یازمق کے کسی فعل کے ساتھ ملانے سے پیدا ہوتا ہے جیسے :-
دوشہ یازدی (وہ گرنیکو تھا) دوشہ یازدیلر (وُہ گرنیکو تھے) دوشہ یازدک - (تو گرنے کو تھا) دوشہ یازدیکز (تم گرنے کو تھے) دوشہ یازدم (میں گرنے کو تھا) دوشہ یازدق (ہم گرنے کو تھے) -

(۵) بحثِ فعل استمراری - اس سے کسی کام کے ہمیشہ یا عرصہ تک ہونے کے معنے ظاہر ہوتے ہیں - اور مادّہ مصدر پر ہ بڑھا کر اسکو طورمق - گورمک قالمق - گلمک کے مشتقات کے ساتھ ملانے سے بنتا ہے - جیسے :- یازہ طور (لکھتا رہ) اوقویہ کور (پڑھتا رہ) شاشہ قالمونلر (حیران ہا کریا) اولہ کلمش (ہوتا رہا) بیلہ گلدی (جانتا رہا) اوگرنہ کلمش (سکھاتا رہا)

فصل ۱۴ - صیغہ صلہ

یہ صیغہ ماضی کے صیغہ جمع متکلم پر اور مستقبل کے صیغہ مفرد غائب پر ی بڑھانے سے بنتا ہے - اس صورت میں اگر مصدر خفیفہ ہے تو ک ی سے اور اگر مصدر ثقیل ہے تو ق - غ سے بدلجاتا ہے - صیغہ جمع غائب اس قاعدہ سے مستثنےٰ ہے -

ماضی شہودی کی گردان - یازدیغی (جوکہ اُس نے لکھا) یازدقلری (جوکہ اُنہوں نے لکھا) یازدیغک (جوکہ تو نے لکھا) یازدیغکز (جوکہ تم نے لکھا) یازدیغم (جوکہ میں نے لکھا) یازدیغمز (جوکہ ہم نے لکھا) -

مستقبل کی گردان - یازہ جغی (جوکہ وُہ لکھیگا) یازہ جقلر - (جوکہ وُہ لکھینگے) یازہ جغک (جوکہ تو لکھیگا) یازہ جغکز (جوکہ تم لکھوگے) یازہ جغم (جوکہ میں لکھونگا) یازہ جغمز (جوکہ ہم لکھینگے) - بیلہ جگی (جوکہ وُہ جانیگا

بیلہ جکلری (جوکہ وُہ جانینگے) بیلہ جکگ (جوکہ تُوجانے گا) بیلہ جکگز (جوکہ تم جانوگے) بیلہ جکم (جوکہ مَیں جانونگا) بیلہ جکمز (جوکہ ہم جانینگے)۔

فصل ۱۵۔ صیغہ حال ترکیبی

اِس صیغہ سے فاعِل فعل کی حالت معلوم ہوتی ہے۔ اور فعل التزامی کے مفرد غایب پر رک (اگر مصدر خفیف ہو) اور رق (اگر مصدر ثقیل ہو)۔ لگانے سے پیدا ہوتا ہے۔ جیسے کولمک (ہنسنا) سے کولہ (ہنستے ہُوئے) چنانچہ کہتے ہیں۔ سعید کولہ رک کیتدی و فرید اوقویہ رق کلدی (سعید ہنستا ہُوا گیا اور فرید پڑھتا ہُوا آیا) کبھی صرف صیغہ کو دوبارہ لاتے ہیں اور علامت رک یا رق نہیں پڑھاتے جیسے دوشہ قالقہ کلدی (جو اصل میں دوشہ رک قالقہ رق کلدی تھا) یعنے گرتا پڑتا آیا۔ اسی طرح قوشہ قوشہ کلدی (ہنکاتا ہُوا آیا) کولہ کولہ کیتدی (ہنستا ہُوا گیا) کبھی صرف ایکن بڑھانے سے یہی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ جیسے سن گزیبودایکن بن چالیشیور ایدم (جبکہ تو سیر کر رہا تھا مَیں محنت کر رہا تھا) سن کلیور ایکن بن کید یور ایدم (جبکہ تو آرہا تھا مَیں جارہا تھا)۔

مصدر پر سزین بڑھانے سے حال کی نفی حاصل ہوتی ہے۔ جیسے:۔
المقسزین گیتدم (بلا لئے میں چلا گیا)۔

فصل ۱۶۔ صیغہ ہائے ربط

یہ صیغے ایک جُملہ کو دُوسرے جملہ سے ملاتے ہیں۔ تعداد میں پانچ ہیں:۔
عطفیہ۔ توقیتیہ۔ تعقیبیہ۔ انتہائیہ۔ ابتدائیہ۔

(۱) **بحث عطفیہ** ۔ مادۂ اصلی پر اگر اُس کے آخر میں حرف صحیح ہو تو وب اور اگر حرفِ املا ہو تو یوب لگانے سے بنتا ہے ۔ مثلاً گلمک سے گلوب ۔ استعمال کی مثالیں ۔ کلوب کیتدی (وُہ آیا اور گیا) کلوب کیدر (وُہ آتا اور جاتا ہے) کلوب کیدہ جک (وُہ آئے گا اور جائیگا) ۔

(۲) **بحث توقیتیہ** ۔ ماضی شہودی کے صیغہ جمع متکلم پر جہ لگانے سے بنتا ہے جیسے ایتمک (کرنا) ، سے ایتدیکجہ ۔ استعمال کی مثالیں :۔

سن بویلہ درسہ دوام ایتدکجہ علومدہ ترقی ایدرسک (تو جب تک اِس طرح سبق لیتا رہیگا ترقی کریگا) سن رعایتلی اولدقجہ ہر ایشدہ موفق اولورسک (جب تک تو رعایت کرتا رہیگا ہر کام میں توفیق پائیگا) سن درسہ چالشدقجہ ہرکسی سنی سور (جب تک تو سبق پر محنت کرتا رہیگا ہر شخص تجھ سے محبت کریگا) کبھی مادام کو بھی اس مطلب کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ جیسے مادام کہ نیتکز خالصدر موفق اولورسکز (جب تک تمہاری نیت خالص رہیگی توفیق پاؤگے) کبھی جہ کو دہ سے بدلتے ہیں تو اس سے وقت کے معنے حاصل ہوتے ہیں ۔ جیسے سودکدہ (اسوقت کہ میں اُس سے محبت کروں) ۔

(۳) **بحث تعقیبیہ** ۔ مادۂ اصلی پر یجک بڑھانے سے بنتا ہے جیسے گلیجک (آنے کے بعد) لیکن یہ صیغہ اب بہت کم مستعمل ہے ۔

(۴) **بحث انتہائیہ** ۔ مادۂ اصلی پر نجہ بڑھانے سے بنتا ہے اور فعل کی انتہا کو ظاہر کرتا ہے ۔ جیسے یازنجہ (جب وُہ لکھ چکا) لیکن اگر مادہ کا آخری حرف حرفِ املا ہے تو ینجہ بڑھاتے ہیں جیسے باشلاینجہ (جب وُہ شروع کرچکا) استعمال کی مثالیں :۔ افندی بونی دینجہ کمسہ نک سویلیہ جکی قالمدی (آفندی نے جب یہ کہا تو کسی کو کوئی کہنے کی بات نہیں رہی) سن بویلہ دینجہ

بزہ دیہ جک ھرسوزقالمز (جب تونے یہ کہا تو ہمیں تجھ سے کچھ کہنا باقی نہ رہا)۔
کبھی یہ دک یا یہ قدر بڑھانے سے بھی یہ مطلب حاصل ہوتا ہے۔
جیسے کلینجہ یہ دک بکلرم (جب تک وہ آئے انتظار کرتا ہوں) یانجہ یہ قدر (جب تک وُہ لکھ چکے) کبھی یہ صیغہ صیغہ تعقیبیہ کے معنے بھی دیتا ہے جیسے بن کلینجہ اوقالقوب کیتدی (جبکہ میں آیا وہ کھڑا ہوا اور چلا گیا)۔

(۵) **بحثِ ابتدائیہ**۔فعل التزامی کے صیغہ مفرد غائب پر لی بڑھانے سے بنتا ہے۔ اور وقوع فعل سے تکلم کے زمانہ تک فعل کے متواتر ہوتے رہنے کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے بن گیرہ لی برکون کچکمدم (جیسے کہ میں اندر میں) داخل ہوا ہوں ایک دن بھی پیچھے نہیں رہا) کبھی لی پر دنبرو کو بڑھاتے ہیں جیسے باشلایہ لید نبرو (جیسے کہ اُس نے شروع کیا) یعنے شروع کرنے کے وقت سے لیکر۔

فصل ۱۷۔صیغہ تاکیدیہ

یہ صیغہ فعل التزامی کے صیغہ مفرد غائب کو مکرّر لانے سے بنتا ہے جیسے یازہ یازہ اوگوندم میں لکھتے لکھتے سیکھ گیا۔

فصل ۱۸۔صیغہ الوصل و الانتقال

جس کلمہ پر ایسہ دہ بڑھاتے ہیں تو یہ صیغہ بنجاتا ہے اور اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پہلے جملہ میں بات بیان کی گئی ہے اسکا ثمرہ کچھ حاصل نہیں ہوا۔ جیسے چند دفعہ یازلمش ایسہ دہ برجواب ثواب النہ مدی (اگرچہ کئی مرتبہ لکھا گیا لیکن ایک جواب باصواب نہیں آیا)۔

فصل ۱۹ - اسم فاعل

مادہ مصدر پر (اگر خفیف ہو تو) ن اور (اگر ثقیل ہو تو) ان لگانے سے اسم فاعل بنتا ہے۔ اور اگر مادہ مصدر کا حرف اخیر حرفِ علت ہو تو ی اور بڑھانی پڑتی ہے۔ جیسے ویرمک (دینا) سے ویرن (دینے والا) باشلامق (شروع کرنا) سے باشلایان (شروع کرنے والا)۔

اسم فاعل کو منفی کرنا ہو تو م بڑھاتے ہیں۔ جیسے دیرمین (نہ دینے والا) باشلامیان (نہ شروع کرنے والا)۔

جی اور چی کے بڑھانے سے بھی اسم فاعل بنتا ہے۔ لیکن اس صورت میں عموماً پیشہ کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ جیسے سوتچی (شیر فروش) اتمکجی (نانبائی) دمیرجی (لوہار) آرایجی (تلاش کرنے والا)۔

اسم فاعل کا مبالغہ اس طرح بنتا ہے کہ مادہ اصل پر اگر مصدر خفیف ہو تو کن اور کیجی اور اگر مصدر ثقیل ہو تو غان اور غیجی بڑھائیں جیسے چکشکن (بڑا کھینچنے والا) بیلیکیجی (بڑا جاننے والا) اوتانغان (بڑا حیا والا) طانغیجی (بڑا جاننے والا) لیکن اگر مادہ اصلی کے آخر میں ت یا ش ہو تو غ ق سے بدلجاتا ہے جیسے صریتقان (مسکرانیوالا) چالشقان (کوشش کرنے والا)۔

فصل ۲۰ - اسم مفعول

اِس کا قاعدہ بھی مثل اسم فاعل کے قاعدہ کے ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ وُہ مصدر معروف سے بنتا ہے اور یہ مصدر مجہول سے۔ جیسے:-

سویلمک (محبت کیے جانا) سے سویلن (محبت کیا گیا) سویلیان (محبت

کیا گیا) الملک (لینا) سے النان (لیا گیا) آلمنیان (نہ لیا گیا)۔

کبھی ماضی نقلی کے مجہول کا پہلا صیغہ بھی اس معنی میں مستعمل ہوتا ہے۔ جیسے یازلمش (لکھا گیا)، بیلنمش (جانا گیا)۔

کبھی مصدر تخفیفی بھی اس کام آتا ہے جیسے یازمہ کتاب (لکھی ہوئی کتاب) باصمہ کتاب (چھپی ہوئی کتاب)۔

فصل ۲۱ صِفتِ مُشبّہ

صِفتِ مشبّہ کا کوئی قیاسی قاعدہ نہیں۔ عام قاعدہ یہ ہے کہ مادہ اصلی پر کین یا کون (اور اگر مصدر ثقیل ہو تو) غین یا غون بڑھانے سے یہ صیغہ بنجاتا ہے۔ جیسے پیشکین (پکا ہوا) دوشکون (گرا ہوا) طالغین (فکر میں ڈوبا ہوا) یورغون (تھکا ہوا)۔

کبھی حرف ک یا ق کے بڑھانے سے یہ مطلب حاصل ہوتا ہے۔ جیسے کسک (کاٹنے والا) یانق (جلانے والا)۔

فصل ۲۲۔ اسم آلہ

اسم آلہ کا بھی کوئی قیاسی قاعدہ نہیں۔ عموماً کی یا کو اور مصادر ثقیلہ میں غی یا غو لگانے سے یہ صیغہ بنتا ہے۔ جیسے سوزکو (چھلنی یا صافی چیز کی (جس چیز سے نشان لگایا جائے) چالغی (جس چیز سے مارا جائے جیسے لاٹھی) بورغو (برما)۔

باب چہارم

حروف کا بیان

علاوہ ان حروف کے جو محض ترکی الاصل ہیں۔ فارسی اور عربی زبان کے حروف بھی اس زبان میں مستعمل ہیں۔ لیکن ذیل کی فصلوں میں صرف اُن حروف کا بیان کیا جاتا ہے جو محض ترکی الاصل ہیں۔

فصل ۱۔ حرفِ استفہام

ترکی حرف استفہام مِی افعال اور اسما دونو میں مستعمل ہے۔ اور عموماً کلمہ کے آخر میں آتا ہے۔ جیسے یازمامق (نہ لکھنا) یازمامِقمی (کیا نہ لکھا) گلمک لازمدر (آنا لازم ہے) گلمک لازم می دِر (کیا آنا لازم ہے)۔

ماضی معروف میں یہ حرف ہمیشہ ضمائر نسبیہ کے بعد میں آتا ہے۔ جیسے:۔ یازدیمی (کیا اس نے لکھا) یازدیلرمی (کیا اُنہوں نے لکھا) یازدکمی (کیا تو نے لکھا) یازدکزمی (کیا تم نے لکھا) یازدممی (کیا میں نے لکھا) یازدقمی (کیا ہم نے لکھا)۔

لیکن اور افعال میں یہ حرف ضمائر نسبیہ سے پہلے آتا ہے جیسے مضارع کی گردان میں:۔ یازادمی (کیا وہ لکھے) یازارلرمی (کیا وہ لکھیں) یازارمیسک (کیا تو لکھے) یازارمیسکز (کیا تم لکھو) یازارمی یم (کیا میں لکھوں) یازارمی یز

(کیا ہم لکھیں گے)۔

فصل ۲- حروفِ جر

اُردو زبان کی طرح تُرکی زبان میں بھی حروفِ جر کلمہ سے پیچھے آتے ہیں جیسے دہ (میں)، ایودہ (گھر میں) دک (تک) اورمنہ دک (جنگل تک) میں زیادہ مستعمل حروف حسبِ ذیل ہیں:۔

اوزرہ (پر) جیسے بالش اوزرہ (سر پر)۔

قارشو (مقابل) جیسے لبکا قارشو (میرے مقابل)۔

یقین (پاس) جیسے ایونہ یقین (گھر کے قریب)۔

اوزاق (دُور) جیسے دوستلرندن اوزاق (دوستوں سے دُور)۔

اول (پہلے) جیسے برآیدن اول (ایک ماہ پہلے)۔

اوترو یا اوتری (متعلق) جیسے بوندان اوترو (اس کے متعلق)۔

صکرہ (پیچھے یا بعد) جیسے گل ہندن صکرہ (میرے پیچھے آ)۔

بری (سے) جیسے ایکی آیدن بری (دو ماہ سے)۔

اوتہ (پرے) جیسے داغلردن اوتہ (پہاڑوں سے پرے)۔

ارا (درمیان) ارد (پیچھے) ایلری (پہلے) ایچ (میں)۔

ایچری (اندر) یر (بجائے) یان (پاس) طشرہ (باہر)۔

الت (نیچے) اوست (اوپر) اوک (پاس) جیسے اراگزدہ (تم میں) اردلرندہ گیتندم (میں تمہاری تلاش میں گیا) ایلرہ گیت (پہلے جا) بن ایچیندن صقدم (میں اس میں سے آیا) ایچروسندن (اس کے اندر سے) یرگزدہ (تمہاری جگہ) یانمہ یورک (میرے پاس آؤ) اورک طشرہ سندہ

(گھر کے باہر سے) باش النده (سر کے نیچے) باشم اوستنده (میرے سر کے اوپر) بو بنم اوکمہ قوی (اس کو میرے پاس رکھدو)۔

فصل ۳۔ حروفِ عطف

ده (بھی) جیسے اوده گلدی (وہ بھی آیا)۔

انجق (مگر) جیسے گیددم انجق گیده ملدم (میں گیا لیکن جا نہ سکا)۔

امدی (اب اسپر) جیسے امدی اکثا دید یلر (اب اس پر انہوں نے اس سے کہا)۔

ها (خواہ) جیسے هاگیتسم (خواہ میں جاؤں خواہ نہ جاؤں)۔

فصل ۴۔ حروفِ متفرق

ذیل میں تمام کثیر الاستعمال حروف زبان ترکی کے ترکی بول چال مرتبہ راقم سے درج کئے جاتے ہیں :۔

حرف	معنے یا مطلب	مثال ترکی و اردو
ا	برائے ندا	آبابام (اے میرے باپ)۔
"	برائے تملق	آچوجق (اے بچو لنگڑے)۔
ا	برائے تاکید	صفوت افندی گیدرا (صفوت آفندی ضرور جائیگا)۔
البتّہ	حرفِ تاکید	چالیشان جوجق البتّہ آفرین آلیر (محنتی بچہ ضرور آفرین لیتا ہے)۔
اگر	حرفِ شرط	اگر گیدرسه (اگر جاوے)۔
اک	حرف تفضیل (زیادہ)	اُن لوک اک کوچکی بو در (اُن میں سے سب سے چھوٹا وہ ہے)

حرف	معنے یا مطلب	مثالِ ترکی و اردو
امّا	برائے توضیح	بن چالشدم اما علی افندی اوقودی (میں نے کوشش کی لیکن علی آفندی نے پڑھا)
امان	برائے رجا	امان اوغلم اوقو (میرے بیٹے پڑھو)۔
"	برائے اضطراب	امان افندم (امان! صاحب من)۔
انجق	برائے حصر (فقط)	بو اشی انجق سن یاپه بیلورسن (یہ کام فقط تم کر سکتے ہو)۔
ایشته	حرف اشارہ و تنبیہ	ایشته خواجه گلیور! دیکھو اُستاد آرہا ہے!)۔
ایمدی	برائے تفصیل (اب)	ایمدی فعل ایکی قسم در۔ (اب فعل دو قسم کا ہے)۔
آے	حرفِ ندا	اے چوجغم! (اے میرے بچے!)۔
اوت	برائے تصدیق و تاکید (ہاں)	احمد آفندی گیتدیمی؟ (کیا احمد آفندی گیا؟) اوت آفندم (ہاں صاحب)۔
اوزره	بمعنے بر (اوپر)	طام اوزره (چھت پر)۔
ایکن	برائے معنے حال (جبکہ)	زقاقدن گچر ایکن (بازار سے گذرتے ہوئے) یعنی بازار سے گذر رہے تھے۔ اور کبھی بغرضِ اختصار ایکن کا کن رہ جاتا ہے۔ جیسے گید رکن (جبکہ گذرا تھا)۔
ایچون	حرفِ تعلیل (برائے)	آرتمق ایچون (زیادتی کے لئے) "بنم ایچون" (میرے لئے)۔
اوه	خوشی کا کلمہ	اوه نقدر گوزل (یہ کتنا خوبصورت ہے)۔
بناءً علیه	بیانِ سبب	بناءً علیه بن گیتمم (اِس لئے میں نہیں جاتا)۔

حرف	معنے یا مطلب	مثالِ ترکی و اُردو
پک	حرفِ مبالغہ (زیادہ)	پک ای دِر (بہت اچھا ہے)۔
پکی	حرفِ تصدیق	کتابمی گوندر (میری کتاب بھیجو) "پکی آفندم" (بہت اچھا جناب) یہ "پک" بمعنے زیادہ اور "ای" بمعنے خُوب سے بنگیا ہے)۔
دن	حرفِ تفصیل (سے)	شمس قمردن بیوک دِر (آفتاب ماہتاب سے بڑا ہے) بال شکردن طاتلی دِر (شہد شکر سے میٹھا ہے)۔
جہ	بغرضِ نسبت	فرانسیسی رُوسی عربی انگریزی کو تُرکی میں فرانسزجہ روسجہ عربجہ انگلیزجہ کہتے ہیں۔
دیو	برائے اُمید	بگا اکرام اولنور دیو گلدم (میں اس اُمید پر آیا تھا کہ میری عزت ہوگی) اور کبھی دیو کی بجائے دیہ بھی لکھتے ہیں۔
هم	حرفِ عطف	فرید آفندی هم شاعر وهم کاتب دِر (فرید آفندی شاعر اور نیز کاتب ہے)
باری	برائے اکتفا	برائش یاپہ جقسنگ باری، کا یفیلسیاپ (جب تم ایک کام کے کرنے کا ارادہ کرو تو کافی ہو)
بتون	بمعنے کل	بتون درسمی ازبرلدم (میں نے اپنا تمام سبق حفظ کر لیا)۔
بتون بتون	بمعنے تاکید جب مکرر مستعمل ہو	بتون بتون غایب ایتدم (یعنے سارے کا سارا ضائع کر دیا)۔

حرف	معنے یا مطلب	مثالِ ترکی و اُردو
آمیز	بترکیبِ فارسی	
ارتق	حرفِ اکتفا	ارتق قونشمه (فقط بات کرو) -
اصلا	حرفِ تاکید	احمد افندی اصلا گلمدی (احمد آفندی ہرگز نہیں آیا) -
بلکہ	حرفِ احتمال	بو سفرده عفوا یدک بلکه اوصلا نیر (اس دفعہ بھی بخشدو تو شائد توبہ کرلیگا) -
بشقہ	حرفِ استثنا	سندن بشقه کیمسه م یوقدر (تمہارے سوائے میرا کوئی نہیں) -
بعض	حرفِ تعلیل	بعض آدم واردر که بیلد یلکی بیلمزلر (بعض ایسے آدمی ہیں جو انہیں جاننا چاہئے نہیں جانتے)
برابر	حرفِ اشتراک بمعنی ساتھ ساتھ	برابر گیده لم (میرے ساتھ ساتھ چل) -
به	تنبیہ کا فائدہ دیتا ہے	یورلدم به (مَیں تھک گیا!) -
بیله	حرفِ عطف و تنبیہ بمعنی حتےٰ	بوراسنی بن دگل علی افندی بیله ازبرلیه مدی (نہ مَیں نے ہی اِسے حفظ نہیں کیا۔ حتّٰی کہ علی آفندی نے بھی حفظ نہیں کیا)
بری	اس سے پہلے لفظ دن آتا ہے -	دوندن بری سزی گورمدم (مَیں نے تمہیں کل سے نہیں دیکھا) -
برو		ایکی گوندن برو (دو دن سے) -
حالبوکہ	حرفِ مصاحبت بمعنے حالانکہ	حال بوکہ بن یوق ایدم (حالانکہ مَیں نہیں تھا) -
چہ	حرفِ تصغیر فارسی الاصل	کتابچہ (یعنے چھوٹی کتاب) باغچہ (چھوٹا باغ) -

حرف	معنے یا مطلب	مثالِ ترکی و اُردو
چونکہ	حرفِ تعلیل	چونکہ تمیز در (چونکہ پاک وصاف ہے)۔
خیلے	بمعنے زیادہ	خیلے وقتدن سزی گوردمدم (یعنے تمہیں بہت وقت سے نہیں دیکھا)۔
خیر	حرفِ نفی بمعنے نہ	خیر افندم گلمدی (نہیں صاحب نہیں آیا)۔
دن	حرفِ ابتدا بمعنے از	بیروت دن آستانہ یہ عزیمت ایندہ (میں بیروت سے قسطنطنیہ کو روانہ ہوا)۔
دہ	حرفِ ظرف بمعنے در	اودہ ایدم (میں گھر میں تھا)۔
در	حرفِ خبر بمعنے است	چالشمق ایی در (کوشش اچھی ہے)۔
دگل	حرفِ نفی بمعنے نہیں	اونک گبی دگل (اس کی مثل نہیں)۔
دخی	حرفِ عطف بمعنے ایضاً	کتاب ایلہ دفتری دخی گوندردم (کتاب کے ساتھ میں نے سرمشق بھی بھیجدی تھی)۔
دہا	حرفِ تفصیل جو صفت کے پہلے وارد ہوتا ہے	بو کتاب شو کتابدن دہا گوزلدر (یہ کتاب اس کتاب سے بہت خوبصورت ہے)۔
دک } دکین }	حروفِ انتہا	بیرامہ دک اوروج طوتدم (میں نے عید تک روزے رکھے) گلہ جک آیہ دکیں بکلہ یہ جکم (آئندہ ماہ تک میں انتظار کرونگا)۔
دائماً	حرفِ استمرار	دائما تحصیل معرفت ایچون چالشمق لازمدر (ہمیشہ معرفت حاصل کرنے کے لئے کوشش لازم ہے)۔
زیرا	حرفِ تعلیل	چالشمقدن کری طورملی زیرا ترقی چالشمقلہ اولور

حرف	معنے یا مطلب	مثالِ ترکی و اُردو
		(کوشش سے باز نہیں رہنا چاہئے کیونکہ ترقی کوشش سے ہوتی ہے)۔
سِز	حرفِ نفی بمعنے بلا	شبہ سز (بلا شبہ) عقل سِز (بے عقل)۔
شایان	حرفِ نسبت بمعنے لائق	تقدیرہ شایان (لائق تقدیر)۔
شاید	حرفِ احتمال	شاید یغمور یا غمزا (شاید مینہ نہ برسے)۔
شمدی	حرف حال بمعنے اب	شمدی گلمدی (ابھی نہیں آیا)۔
صکرہ	حرف تاکید بمعنی بعد	شمدی دگل۔صکرہ (ابھی نہیں پھر)۔
صانکہ	حرفِ تمثیل بمعنی گویا کہ	صانکہ یدم (گویا کہ میں نے کھایا)۔
طولائی	حرفِ سبب و بیان	بتنلکدن طولائی ترفیع صنف ایدہ مدی (سُستی کی وجہ سے جماعت میں نہ چڑھایا گیا)۔
عجائب	برائے تعجب	عجائب نہ زمان گلدی (عجیب! تم کب آئے؟)۔
قدر	حرفِ انتہا	استنبولہ قدر گیتدم (میں استنبول تک گیا تھا)۔
گبی	حرف تشبیہ بمعنی مثل	ارسلان گبی (شیر کے مانند)۔
کہ	حرف ربط فارسی الاصل	استرم کہ گلہ سک (میں چاہتا ہوں کہ تم آؤ)۔
گورہ	حرفِ نسبت بمعنی مطابق	اکا گورہ ہر شے قولائی (اس کے مطابق یعنے اس کے ذریعہ سے ہر شے سہل ہے)۔
گرگ	حرف عطف بمعنی خواہ	گرگ یازسون دگرگ یازمسون (خواہ لکھا جائے یا نہ لکھا جائے)۔
گاہ	حرفِ مکان	قبلہ گاہ (مکانِ قبلہ)۔
کاشکے	حرفِ تمنّے	کاشکے گلمیہ ایدم (کاشکے میں نہ آتا)۔

حرف	معنے یا مطلب	مثال ترکی و اردو
لاکن	حرفِ استدراک	گزمگہ گت لاکن گونشدہ طورمہ (ہوا خوری کے لئے جاؤ لیکن دھوپ میں نہ بیٹھو)۔
می	بمعنے استفہام	یازہرمی ؟ (کیا وہ لکھتا ہے)۔
واہ	حرف تاسف	واہ خراب اولدی (افسوس کہ خراب ہوگیا)۔
ناشی	حرفِ بیان عربی الاصل	بن آنگلہ قونوشما مقلغم بوندن ناشی در (میرے اُس سے نہ بولنے کی وجہ یہ ہے)۔
نصل	حرف استفہام بمعنی کیسا	کیفسکز نصل در (تمہارا مزاج کیسا ہے ؟)
ھا	حرفِ تبنیہہ	ھاسنی تربیہ ایدہ یم (ہاں ! میں تیرے تربیت کرونگا۔
ھنوز	حرفِ حال	ھنوز گلدم (میں اب آیا)۔
ھر	بمعنے کل حرفِ تعمیم	ھرکس یرایچر (ہر شخص کھاتا پیتا ہے)۔
ھماں	حرفِ استعجال بمعنی جھٹ یا ابھی	طورمیہ لم ھماں قاچہ لم (ٹھہریں نہیں ابھی بھاگ چلیں۔
ھمانکہ	بمعنے مجرد کہ۔	ھمانکہ گلسون گیدہ لم (بمجرد اس کے کہ وہ آتے ہیں ہم جاتے ہیں)۔
ھلہ	حرفِ تبنیہہ	ھلہ شوکا باق (ہاں ! اسے دیکھو)۔
ھانی	حرف استفہام بمعنی کہاں	ھانی کتاب (کتاب کہاں ہے ؟)۔
ھاندی	بمعنے جلدی	ھاندی براہر گیدہ لم (جلدی کرو کہ ساتھ ساتھ جائیں)
ھائی ھائی	حرفِ تصدیق	ھائی ھائی گیدہ لم (ہاں ہاں ہم چلیں)۔
یوق	حرفِ نفی بمعنے نہیں	امثالی یوقدر (اس کی کوئی نظیر نہیں)۔
یوقسہ	حرفِ استثنا	درسکی ازبرلدکمی یوقسہ ازبرلمدک (تیرا سبق میں نے یاد کرلیا مگر تو نے یاد نہ کیا)۔

حرف	معنے یا مطلب	مثالِ ترکی و اردو
ینه	حرف تکرار بمعنے پھر	بو ساعت بنه ینه جکسک (تم اسوقت پھر کھاؤ گے)۔
یالکز	حرفِ حصر و تاکید بمعنی صرف	یالکز اوقومق ایچون دگلدر (صرف پڑھنے کے لیے نہیں ہے)۔

خالص فارسی حروف

جو ترکی میں بعض اوقات استعمال ہوتے ہیں

آسا۔ اگرچہ۔ بہ (مفعول الیہ) با۔ بر۔ برائے۔ بی۔ تا۔ چند۔ زار (مثل لالہ زار) ستان۔ گاہ۔ نا۔ گویا۔ مگر۔ گار (مثل ستمگار) ما دامکہ۔ مانند۔ مند (مثل ہنرمند) نہ۔ ناک (مثل غمناک) و۔ وائے (برائے افسوس)

تمام شد

Syed Fazeh uddin ahmad Balkhi

S. Balkhi
2-4-06

تُرکی بول چال[ط]

دیباچہ

بارہا ناظرین پیسہ اخبار نے مجھ سے دریافت کیا ہے کہ کیا اُردو زبان میں کوئی کتاب تُرکی زبان سیکھنے کی کہیں تیار ہوئی ہے۔ اور انکار میں جواب ملنے پر بڑے شوق کا اظہار کیا ہے کہ ایسی کتاب اگر تیار ہو جائے تو اکثروں کی دلچسپی اور فائدہ کا موجب ثابت ہو۔

چونکہ ترکی ایک ایسی زندہ زبان زمانہ حال کی ہے کہ جو نہ صرف ایک بہت بڑی اسلامی سلطنت کی زبان ہے۔ بلکہ عربی اور فارسی زبانوں کے الفاظ اس میں بکثرت موجود ہونے[ط] کی وجہ سے ہندوستان کی عربی فارسی زبانیں جاننے والے لوگوں کے لئے اس کا سیکھنا کچھ مشکل نہیں۔ تعجب ہے کہ یُوروپ کی ہر زبان میں دو چار ترکی زبان کی لغاتیں اور گرامریں موجود ہیں مگر اُردو زبان میں ایک بھی ایسی کتاب نہیں۔ بحالیکہ ترکی اور اُردو ایک دوسرے سے بہت ملتے ہیں۔ اِس لئے میں نے باوجود حد درجہ کی عدیم الفرصتی کے تُرکی زبان کی قواعد اور بول چال سیکھنے کے لئے دو کتابیں مرتب کر دی ہیں۔ چنانچہ یہ تُرکی بول چال کی کتاب ایسے طور پر مرتب کی ہے کہ پہلے حصّہ میں بہت سے الفاظ یعنے اسمار افعال وحروف ترکی زبان کے معہ اُردو ترجمہ کے جمع کر دیئے ہیں۔ یہ الفاظ

[ط] ترکی زبان میں عربی فارسی الفاظ اس کثرت سے ہیں کہ ترکوں میں یہ مثل مشہور ہے "ترکی ہنر۔ فارسی شکر۔ لفظ لفظ عربی"

کا ڈھیر بلا کسی ترتیب یا تعلّق کے جمع نہیں کیا گیا۔ بلکہ یوروپ کی غیر زبانیں سیکھنے کے ایک مشہور مسلّمہ اصُول کے مطابق مختلف قسموں کے الفاظ مختلف عنوانوں کے نیچے تقسیم کر دیئے گئے ہیں جن کا یاد کرنا زیادہ سہل ہو جاتا ہے۔ مثلاً جسمِ انسان کے حصّے۔ حرفتوں اور پیشوں کے نام۔ موسم کی صورتیں۔ وقت کے حصّے۔ بیماریاں۔ اثاث البیت۔ حیوانات۔ پرند و چرند۔ رنگ۔ غلے۔ کھانے پینے کی چیزیں وغیرہ وغیرہ۔ اس کے بعد ترکی زبان کی قریب قریب تمام مروّجہ مصادر کو بلحاظ ابجدی معہ معانی مرتّب کیا گیا ہے۔ دوسرے حصّہ میں اِسی قاعدہ کی پابندی کے ساتھ مختلف امُور کے متعلق گفتگو معہ ترجمہ اُردو ایسے طور پر درج کی گئی ہے کہ پہلے چھوٹے چھوٹے اور سہل فقرے ہوں اور آخیر میں مشکل اور لمبے فقرے اور بیان آئیں۔ اِس حصّہ میں خصوصیت سے اس امر کی کوشش کی گئی ہے کہ کثرت سے ترکی گفتگو کی مشق ہو جائے۔ اس لئے کئی ایک باب مختلف بحثوں کے شامل کئے گئے ہیں۔ آخر میں کچھ دعوت وغیرہ کے رقعوں اور خطوں کے نمونے اور خواجہ ناصر الدین کے چوبیس لطیفے معہ ترجمہ اُردو اور گلستاں کی چند حکایات ترکی زبان میں معہ ترجمہ فارسی درج کی گئی ہیں۔ اِس لئے اس مشق پر اب کمی کا بالکل شبہ نہیں رہا۔ بلکہ بجائے اس کے اندیشہ ہوتا ہے کہ طوالت کا الزام نہ لگایا جائے۔ مگر میَں اپنے تجربہ کے مطابق ضروری سمجھتا ہُوں کہ جتنی مشق کسی زبان کی محاورات کی زیادہ کیجائے اتنی ہی اچھّی ہے۔

اِس کتاب میں مَیں نے جہاں تک ہو سکا ہے اہل زبان کی کتابوں سے تُرکی کے محاورات اور فقرات انتخاب کئے ہیں۔ گو میَں نے اپنی طرف سے بھی حسب ضرورت بعض فقرے مرتّب کئے ہیں جو کتاب کے مطالعہ کرنے پر معلوم ہو جائینگے۔ تاہم وُہ بہت کم ہیں۔ جن ترکی کتابوں سے اس کتاب میں مدد لی گئی

ہے اُن کے نام یہ ہیں۔

(۱) مرشد متعلّم و ترجمان متکلّم (ترکی عربی)۔

(۲) التحفة الحمیدیہ فی لغت العثمانیہ (ترکی عربی)۔

(۳) محاضرات و مقتطفات (ترکی)۔

(۴) سالنامہ دولت علیہ عثمانیہ ۱۳۱۹ھ (ترکی)۔

(۵) تسہیل اللسان (ترکی فرانسیسی)۔

(۶) تحفة العباسیہ (فرانسیسی عربی فارسی و ترکی)۔

(۷) اخبار اقدام و معلومات کے بعض پرچے (ترکی)۔

(۸) نمونہ جغرافیہ عمومی (ترکی)

(۹) بارکرس ٹرکش گرامر اینڈ ریڈنگ بک (ترکی انگریزی)۔

(۱۰) کلیات مکالمہ السنہ (ترکی۔عربی۔فارسی۔ارمنی۔یونانی۔یہودی۔روسی۔ فرانسیسی۔اطالی۔جرمنی۔انگریزی و اردو گیارہ زبانیں بالمقابل)

(۱۱) تبریکنامہ ملی (ترکی)

(۱۲) نسخہ فوق العادة (ترکی) جس میں چوراسی مختلف زندہ ترک مصنفوں کے چوراسی مضامین ہیں۔

(۱۳) تقویم البشیر (عربی)۔

(۱۴) خرابات۔ (ترکی عربی فارسی)

اس فہرستِ کتب کے مطالعہ سے معلوم ہو جائیگا کہ ایک معمولی بول چال کی کتاب مرتّب کرنے کے لئے بھی کتنی کتابوں کی ورق گردانی کرنی پڑتی ہے۔

واضح رہے کہ بول چال کے حصّہ دوم کو جو دراصل وہی تمام بول چال ہے کیونکہ پہلا حصّہ صرف ترکی لغات کا ہے۔میں نے احتیاطاً آنریبل حاجی محمد اسمٰعیل خاں صاحب

رئیس وتاولی ضلع علیگڈھ کی خدمت میں بغرض نظرثانی بھیجدیا تھا۔ اسوقت حاجی صاحب تمام ہندوستان میں علاوہ اپنے دیگر محاسن علمی کے اکیلے ہندوستانی ہیں جو بہت اچھّی طرح ترکی زبان جانتے ہیں۔ اور ترکی کتابوں اور اخباروں کو مطالعہ میں رکھتے ہیں۔ چنانچہ آپ نے جابجا جہاں مناسب دیکھا بول چال میں اصلاح فرمادی ہے۔

ترجمہ ہر ترکی فقرہ کا زیادہ تر لفظی کرنے کی کوشش کی گئی ہے گو بعض جگہ مجبورًا بامحاورہ کردیا گیا ہے۔ مگر لفظی ترجمہ میں ترکی کے بعض صیغوں کی رعایت جابجا نہیں رکھی جاسکی۔ حال اور استمرار کے صیغوں کا ترجمہ اکثر جگہ ماضی کی صُورت میں کرنا پڑا ہے۔ یہ ایک ترکی زبان کی خصوصیت ہے کہ جس کی کیفیت ناظرین کو تھوڑی سی توجہ کے بعد معلوم ہو جائیگی۔

تُرکی زبان کا علم املا عربی فارسی کی طرح بالکل مقرر نہیں۔ اِس لئے ناظرین دیکھینگے کہ کہیں ہصتہ کو حصّتہ بھی لکھا جاتا ہے۔ حریف کو ھریف۔ سٓ کا تلفّظ سن ہے اِس لئے اسے سن اور سین بھی لکھ لیتے ہیں۔ ایرماق اور ایرمق اور ارک اور اریک اور سینکڑوں دیگر الفاظ میں یہ اختلاف نظر آئیگا۔ اور کچھ مہارت پیدا ہونے کے بعد یہ امر باعثِ تکلیف نہ رہے گا +

محبوب عالم

لُغاتِ تُرکی

حصّہ اوّل مفردات

فصل اوّل اَسْمَاء

اُمُورِ دِینی

ترکی	اُردو	ترکی	اُردو	ترکی	اُردو
اللہ۔تگری۔خدا	خدا	پاکلك	پاکی	صباح	صبح
ایمان	ایمان	پیسلک	پلیدی	اویلن۔اوگل۔	ظہر
امام	امام	اورجلی	روزہ دا	ایکندی۔	عصر
فرشتہ لر	فرشتے	آبدست	وضو	اقشام۔اخشام	مغرب
عبادت	عبادت	نماز	نماز	یاتسو	عشا
مسجد	مسجد	تسبیح	تسبیح	قوشلق	دوپہر
جامع	مسجد جامع یا جمعہ مسجد	سنت	ختنہ	جنّت	بہشت
محراب	محراب	جمعہ	جمعہ	جہنّم	دوزخ
منارہ	منارہ	یارادیجی	خالق	جنتلك	بہشتی
مسلمان	مسلمان	حواریون	رسُول (جمع)	جہنملك	دوزخی
شریعت	شریعت	بیرام۔	عید	جنازہ	جنازہ
طوغریلق	سچائی راستی	پیغمبر	پیغمبر	بیرام نمازی	نمازِ عید

ترکی	اُردو	ترکی	اُردو	ترکی	اُردو
جمعه نمازی	نماز جمعه	ثواب ۔	ثواب	دعاء	دُعا
اذان	بانگ	خسوف ۔	چاند گرہن	صوچ ۔ ذنب	گناہ
قامت	اقامت	کسوف ۔	سُورج گرہن	صحابت	صحابہ
امساك	امساک	جماعت ۔	جماعت مجمع	قبلت	قبلہ
اولیاء	اولیاء	خطیب	خطیب خطبہ خوان	کلام قدیم	قرآن شریف

مذاہب غیر اسلام

ترکی	اُردو	ترکی	اُردو	ترکی	اُردو
خرستیان	عیسائی	دیاقوس	بُت پرستوں کا پیشوا	حاورہ	یہودیوں کا عبادتخانہ
موسوی	یہودی	کلیسیا	گرجا	لیتوریا	مبارک دن
بتپرست	بت پرست	مناستر	مندر	یورتی	عیسائیوں کی عید
خاخام	امام یہود	خاچ	صلیب	دجال	دجال
پاپاس	جوتشی پادری	چاك	سنکھ	یاعلی کونی	مسیح کے دم نکلنے کا دن
مطران	قسیس	بت	بت	مسیح	مسیح
پاپا	پوپ روم	پاسقالیا	عید الفصح	حضرت عیسے تک	حواریان
پسقپوس	پیر پادری (اسقف)	پرهیز	پرہیز	رسوللری	

اعضائے انسانی

ترکی	اُردو	ترکی	اُردو	ترکی	اُردو
آدم	آدمی	قولتق	بغل	قولاق	کان
پارمق	انگلی	ایز	نشان قدم	سکرلو	پٹھے
بورون	ناک	باش پارمق	انگوٹھا	ایگو کمیکلری	پسلیاں

ترکی	اردو	ترکی	اردو	ترکی	اردو
وجود	بدن	غرتلاق	حلق	دیز	گھٹنا
قارن	پیٹ	بوغاز	حلق۔ نرخرا	بویون	گردن
ممه	پستان	قاش	ابرو	آدم	مرد
توکرك	تھوک	ممه باشی امجك	پستانکی گھنڈی	آق جکر	پھیپھڑا
ایشه	پیشاب	آوود	تالو	سالیار	تھوک۔ آب دہن
چرت	دونوں کندھوں کے بیچ کی جگہ	قوجاق	گود	قپاات	چوتڑ
آدسز۔ پارمغی	انگلی	ینااق	گال	ایاق	پاؤں
طبان	تلوہ	بوگر	کوکھ	ال آیه سی	ہتھیلی
گوزمیگی	آنکھ کی تپلی	سرچه پارمغی	چوتھی انگلی	آرش	کلائی
اوك دیشلر	اوپر کے دو دانت	طشاق	خصیه	دیش	دانت
گوده	جسم	آدیم۔	قدم	بجاق	پنڈلی
آلن	پیشانی	سمکز	ناک کی بلندی	گوبك	ناف
غرتلاق	کوا حلق کا	قان	خون	دماغ	تالو۔ دماغ
کوپك	پلک	کوز یاشی	آنسو	بیلك	بازو
یان	پہلو	قولاق ایچی	کان کا سوراخ	چهره	چہرہ
باش لمیکی	کھوپری	بین	نتھنے	اویانقلق	بیداری
دری	کھال	قول	ہاتھ	صاچ	بال
درت یان	چاروں پہلو	اکاك	ٹھڈی	قارش۔	بالشت
آجلق	بھوک	باش	سر	برچم	ہتھیلی کے نشانات
بوکلوم	گھونگھر۔ بل	جان	روح	بکز	شکل

ترکی	اردو	ترکی	اردو	ترکی	اردو
بیق	مونچھ	سکو	پٹھا	ادموز	شانہ۔کندھا
دوداق	لب	فاسق	پیرو	ادکچہ	ایڑی کی پیٹھ
قیل	بدن کے بال	قیچ	چوتڑ	ایشکنبہ	اوجھڑی
شہادت پارمغی	انگشتِ شہادت	لمیک	ہڈی	بوبرك	گردہ
بلك	تل	گوز	آنکھ	قرہ۔جگر	جگر
ایچ یاغی	پٹھے کی چربی	یاش	عمر۔سال	ات	گوشت
کوگس	سینہ	بوغوم	گرہ جوڑ یا گانٹھ انگلیوں کی	دیل	زبان
سس	آواز	زار	جھلی	دیش اتی	مسوڑہ
طولون	کنپٹی	خرلدامہ	خراٹہ	صقال	ڈاڑھی
ایولك	صحت	بروشقلقلو	جھری	یومرق	مٹھی
ازی دیش	ڈاڑھ	قاقورداق	کری	رنك	رنگ
قبورغہ لمیکی	پسلی	آغز	موہنہ	بکز	آب چہرہ کے
طلاق	تلی	اویلق	ران	معدہ	معدہ
زلف	زلف	چکہ	جبڑا	اود	پتہ
ارقہ	پیٹھ	سرہ	گھائی	اویلك	بھیجا
طرناق	ناخن	آوج	ہتھیلی۔مٹھی	باغرساق	انتڑیاں
بیون	گردن	بالدر	پنڈلی	دیرسك	کہنی
بوغم	خون منجمد	بوی	قد	سوموك	ناک ریٹ
طمر	رگ	اکسہ	گدی	بورون	نتھنہ
چباق	شب کوری	کوکل۔یورك	دل	صولوق	سانس

قولاق توزی	کان کی گرہ	اوجہ	چوتڑ	گوبك	پلک
بینی	ناک	یوز	چہرہ	قیلق	صورت شکل
ایلیك	مغز ہڈی کا	اورتہ پارمق	بیچ کی انگلی	ال	ہاتھ
ممہ اوجی	اُبھار پستان کا	صرت	پیٹھ	صاغ ال	سیدھا ہاتھ
اکسہ	گردن کی گرہ	قولاق پیسی	کان کا پیل	صول ال	بائیاں ہاتھ
بل	کمر	سینمك	کمر کی باریکی	اویانقلق	جاگنا

رشتے ناتے

پدر - پاپا	باپ	یتیملو	یتیم	خلایق	لونڈی
انا	ماں	ینکس	عمانی	قائن انا	جیٹھ
اوغل - زادہ	بیٹا	اوکی انا	سوتیلی ماں	قاین پدر	سالا جیٹھ
کوبمہ	بیٹی	بکار	بے اولاد	پری	پری
ہمشیرہ	بہن	کریمہ	نند	طورون	پوتا
برادر	بھائی	طول	بیوہ	دایی	ماموں
برادر زادہ	بھتیجا	ارکیک	نر	تیزہ	خالہ
ہمشیرہ زادہ	بھانجا	دیشی	مادہ	اوشاق	خدمتگار
سود برادر	دودھ شریکی بھائی	قیز	لڑکی	بسلمہ	خدمتگار عورت نوکرانی
عموجہ زادہ	چچازاد بھائی	اکیز	توام - جڑواں	اوکی اوغل	دودھ شریکی بھائی
دایی زادہ	ماموں زاد بھائی	دادہ	دادا	ارقداش	ساتھی
اقربا	اقربا عزیز	بیوك انا	دادی	ار - قوجہ	شوہر
چوجقلر	اولاد بچے	قومشو	ہمسایہ	قاری	بیوی

انشته	بہنوئی	دوکون	شادی	یالدز	ہم پلہ
بابالق	سوتیلا باپ	کلین	دولہن	قادین	عورت۔لیڈی
ینکه	شوہر کو قرابت دار چچی۔بھرجائی	کوه کی	دولہا	نشانلی	درخواست شدہ عورت منگیتر
اداش	ہمنام	خاله	پھوپھی	سود آنا	انا۔دودھ پلائی
کشی	شخص	فاملیا	کنبہ۔فیملی	لالا	بچہ کو کھلانیوالا نوکر
دوست	دوست	دشمن	دشمن	لغوسه	زچہ
داماد۔انشته	داماد	کوله	غلام	خصم	قرابت دار
عموجه	چچا	باجنلق	برابر	چوجق	لڑکا

کپڑے وغیرہ

البسه	کپڑے	تاج	تاج	اتك	دامن
بلازك	کنگن	اثواب۔روبا	کپڑے	یما	پیوند
گیجه لك	کپڑے شب خوابی کے	جاکت۔بالطه	جاکٹ	باغ	کالر
ایکنه	سوئی	یکی	نیا	بیون باغی	نکٹائی
بانطالون	پتلون	جزمه	بوٹ	دوگمه	گھنڈی
قوبچه	بکسوا	کوپه	گوشوارہ	قوشاق	جنیو
استار	پروے	قنه	مہندی	ساعت	گھڑی
پاپوش	جوتا	یوزك	انگوٹھی	مشین	مشین
اوربا	لباس	چمپدیك	موزے	ستری	صدری یا چھوٹا فوجی کوٹ
شاپقه	یوروپین ٹوپی	اوچقور	ازاربند		
تغتان	خفتان	طوپلوایکنه	پن۔آلپین	پوسکو	چتھڑے

شلوار	پاجامہ	اسکی	پورانا	الدیوق-	دستانے
چیت	چھینٹ	عبا	عبا	صارق- صارا-	پگڑی باندھتا ہے
دلبند	ململ	انتاری	نیچے کا کُرتہ	طون	پاجامہ اندرونی
شمسیہ	چھتری	چماشیر	نیچے کے کپڑے	بوتین	جوتا- بوٹ
یلك	واسکٹ	کورك	پوستین	قنداق	شیرخوار بچّے کے لپٹنے کے کپڑے-
یمنی	سرسائی کپڑے	خراسہ	اوپر کا چوغہ		
بوغمک-	عمدہ کپڑے یا زیور سے آراستہ ہونا	کوملك	کُرتہ	منتان	ایک قسم کی چھوٹی واسکٹ
فس	ترکی ٹوپی	یقہ	کالر- گردن بند	سورمہ دان	سُرمہ دان
پوسکل	چوٹی	بز	لباس	مست	گھر میں پہننے کی سلیپر
طاقیہ- عرقچین	ایک چھوٹی سی کپڑے کی ٹوپی	نعلین	جوتے	مہموز	مہمیز
		جنفس	ریشمی کپڑے	مندیل	رومال
ایلیك	بٹن کا سُوراخ	شابقہ	ٹوپی	یلپازہ	پنکھا
کوزلك	عینک	یک	آستین	انختار	کنجی
پاشتہ	تولیہ	چوراب	جوراب	طراق	کنگھی
دگنك	چھڑی	قوندرہ	بوٹ- دوہرا جوتا	پشتخان	لنگی
باستون-	لاٹھی	قاچی	قینچی	اوسترہ	اُسترہ
قوطو	ڈبیا	کوستك	گھڑی کی زنجیر	دوربین	دُوربین
بچاق- موس-	چھُری- نشتر	سورمہ	سُرمہ	چارق	جُوتے جنکے تلے صرف تسموں سے بندھے ہوں-
صارق	پگڑی	کومہ	ڈھیر		
کدانق	گردن بند	یغمورلق	برساتی- اوورکوٹ	انجمن	انجمن

انسان کے اوصاف

ترکی	اردو	ترکی	اردو	ترکی	اردو
طول	بیوہ	یوزغون	تھکا ہوا	خفیف	خفیف۔ ہلکا
قانبور	خمیدہ پشت	آغز	بوجھل۔ ثقیل الہضم	یوغن	موٹا
اگری	کج	قالن	موٹا	آشنا	آگاہ۔ مطلع
چولاق	لنج	ایی	عمدہ	الچق	کمینہ
دلسز	گونگا	آج	بھوکا	رہنما	راہبر
کور	اندھا	گوزل۔ دلبر	دلربا۔ خوبصورت	ارکك	مرد۔ مذکر
طوپال	لنگڑا	سربست	جری	گوشك	ڈھیلا۔ سست۔ نرم مزاج
صاغر	بہرہ	قومشو	ہمسایہ	اوجوز	سستا
دلیشی	عورت باز	یارہ لی	زخمی	استکلو	خواہشمند۔ راغب
شاشقن۔ احمق	بیوقوف	طاتلی	شیریں	کوتو۔ فنا	خراب
طلازلق	موٹائی۔ بھدا پن	دوست	دوست	ارقداش	ہم صحبت
کشی	شخص یا آدمی	صافدرون	نیک طبیعت	اینجہ	باریک۔ نازک
کل	گنجا	طاسہ لی	غمگین	یاش	نمناک۔ عمر۔ سال
بکار	بن بیاہا	گبہ	حاملہ	نازك	نازک مزاج
جمری	بخیل	کینلو	کینہ ور	طارغین	ناراض۔ پریشان
صوغوق	سرد	خرسز	چور	بدبخت	بدبخت
بیات	باسی۔ ناتازہ	اکشی	ترش	دلنجی	سائل۔ فقیر
اوزاق	دور	بوش	خالی	سرخوش	مست۔ نشہ میں چور
گولیج یوزلو	خندہ رو	قیوسز	بری الذمہ	صاغ	صحیح سالم

سمیز	موٹا	کوزل	خوبصورت	بیوك	بڑا
چابك	تیز۔جلدی	اگلو	چوڑا چکلا	تنبل	کاہل الوجود
قولائی	سہل۔آسان	عقللو	سمجھدار	جومرد	سخی
صیجاق	گرم	دوشمن	دشمن	یلانجی	جھوٹا
بہادر	بہادر	یوکسك	بلند	اللدنجی	فریبی
کنج	جوان	درین	گہرا	پادلق	روشن۔چمکدار
طوق	سیر	پہالی	گراں قیمت	آجی	کڑوا
کوچك	چھوٹا بچہ	زنکین۔ثروتلی	دولتمند	طوزلو	نمکین
طوغری	سیدھا۔سچ	یبانجی	مسافر	طولو	پُر۔بھرا ہوا
دوست	دوست	طارغین	غصہ میں بھرا ہوا	طوغری	سیدھا
اوغلان	بچہ	قسقانج	غیرت دار	خشنود	خوش
کوچ	شکل	قومی	سیاہ چردہ	اوُلِی	بیاہا ہوا۔صاحب خانہ
طار	تنگ	دلی قانلو	خوں ریز دیوانہ	اوغورسز	منحوس
کولگن	ہنسوڑ	بوش	فارغ خالی	چالشقان	ساعی۔کوشش کرنیوالا
شیشمان	بھاری بھرکم	ایلیجق	سُست۔شیرگرم	خستہ	بیمار
ضعیف	کمزور	قیصہ	پست قد	ازغون	سرکش
اوزون	لمبا	قوتلی	مضبوط	مرسم	مدہوش
ایو	خوش مزاج	ادبسز	بے ادب	طوتراقلی	مرگی زدہ
چوجق	لڑکا	چرکین	بدصورت۔خراب	گنُہکار	گنہگار
طمعکار	لالچی	مروت	سخت دل۔ترش	هوسکار	فریفتہ
یومشاق	تروتازہ لطیف	کوسہ	جسکی ڈاڑھی نہ اُگے	دوز	برابر۔ہموار

سوری	گلہ۔ریوڑ۔مجمع	تمیز	پاک وصاف	پیچ	حرام زادہ
اویغون	مناسب۔سزاوار	مردار	نجس۔گندہ	ارِق	دُبلا
صِقی	گھرا۔موٹا	یغما	لوٹ	قوجہ	بوڑھا
یوارلَق	گول	چیك	کچا	اوکسز	بے پدر۔یتیم
دلباز	مداح۔فصیح	اکسك	کم۔ناقص	قورو	خشک۔ناتازہ
جوجہ	بونا۔پست قامت	کیرلی	میلا	قاتی یوزلی	ترشرو
یومشاق	نرم بدن	گکش	فراخ۔وسیع	———	

حواس خمسہ

الشتمك	سُننا	کورمك	دیکھنا	قوقلامق	سونگھنا
باقمق	غور سے دیکھنا	طاتمق	چکھنا	طوقنمق	چھونا

کھانا۔پینا وغیرہ

یمك	کھانا	سبزوات	ساگ	بامیہ	بھنڈی
قاتِق	سالن	صوغان	پیاز	صارمساق	لہسن
پلاوْ	پلاو	قاربوز	تربوز	پنیر	پنیر
توتون	تنباکو	قاوون	خربزہ	جوز	اخروٹ
انکنار	چولائی	مقدونس	خراسانی اجوائن	هاوج	گاجر
طولدرمہ۔ایک قسم کا کھانا۔		یمورطہ	انڈے	آکشی	دہی
پاطلجان	بینگن	پاتاتس	آلو	سود	تازہ دودھ
خورمہ	خرمہ	طوماتس	ٹماٹر۔ولائتی بینگن	قورق	کچا خرما

کوکوجین	کبوتر	ساده یاغ	گھی	قطائف	چُنی ہوئی میوے یا شیرینی کی قاب
طاتلی	میٹھا	شکر	شکر	قیمق	ایک قسم کی مٹھائی
خردل	رائی	پازی	سفید چقندر	باصدرمه	گوشت خشک
ابه کومجی	گل خیرہ۔خبازی	اسپناغ	اسفناخ	قارنبیب	ایک قسم کی گوبھی
اریك	آلوچہ۔خوبانی	بالق	مچھلی	شکر قامشی	گنا
اتمك	روٹی	بورك	سنبوسہ	سمید	کیک۔نان خطائی
سبزوات	ترکاری	ایوا	بہی	ترخانه	آشجو
سرکه	سرکہ	چوربا	شوربا	پراصه	گندنا
چگردک۔	گٹھلی	پانجر۔پانجار	چقندر	قباق	کدو کی قسم کا ایک پھل
مارول	کاہو۔سلاد	چای	چائے	یرالماسی	آلو۔سیب زمین
خیار	ککڑی	ایچ یاغی	چربی	کراویز	کرفس
مایه	خمیر	اون	آٹا	کشنش	دھنیا
خوشاف	خشک انجیر کشمش	طات	ذائقہ	پاچه	گوشت پاچہ
بکمز	شیرہ خرما	خمور	خمیر	ات	گوشت
یاغ	تیل	قیغانه	انڈوں کی ٹکیا۔آملیٹ	یوغورت	دہی
باغچہ ترلای	ترہ تیزک بالم	اوزوم	انگور	بادم	بادام
نار	انار	بال	شہد	شالغم	شلجم
آلیچ	لیچو	بولاماج	عصیدہ	کباب	کباب
زیتون یاغی	زیتون کا تیل	بقله	سیم۔لوبیا	خشلمه	جوش دیا ہوا گوشت
زیتون	زیتون	لورودب	مولی	قیمه	قیمہ
تره یاغی	مکھن	میوه	میوہ	قاورمه	قورمہ
قوری اوزدم	منقی				

باصدرمه	چوری یا کٹا ہوا گوشت	ساقز	مصطکی رومی	خشلمه	اُبلا ہوا کھانا
یوغرلمش	معجون	ایران	لسی۔ دوغ	بومبار	ایک خاص قسم کا رودہ میں پکا ہوا کھانا
طولمه	ایک قسم کا سالن	کوچلت خیار	باریک ککڑی یا کھیرا	نشاسته	نشاستہ
طورشی	تُرشی	تذبیل	شوربا۔ یخنی	آرموت	امرود گلابی۔ ناسپاتی
شکرلمه	مٹھائی	طوز	نمک	اوزوم یپراغی	انگور کا پتہ
رچل	مربّے	آجی	کڑوا	هندبا	ایک خاردار قسم کا پودا پھول
لهنه	بند گوبی	قایسی	مشمش۔ ابرکاش	یخنة	یخنی

تخم و غلّے

پرنج	چاول	چورك اوتی	کلونجی	مصر بغدائی	مکّی
بولغور	دلیا	داری	چینا	لبلبی	بُھنی ہُوئی مکّی
تخم	بیج	سیسام	تل	یولاف	جئی
خرمن	کھلیان	ارپه	جو	فاصولیا	لوبیا
صمان	بھوسہ	قره موق	گھاس کی ایک قسم	چکردك	گٹھلی
دلوجه اوت	دال کی ایک قسم	مرجمك	مسور	فندق	فندق
دانه	دانہ	بقله	سیم	فستق	پستہ
نخود	چنا	بغدائی	گیہوں	—	

مصالح

نانه	پودینہ	بایشقان اوتی	ایک قسم کا ساگ	انجبیل	ادرک
پاپاتیا	بابونہ	خشخاش	خشخاش	سماق	سماق

کوہ کی اوت۔ سعتر یعنے ایک قسم کا باغیچہ کا مصالح	شمر۔ سوآ۔ سونف	طاتلی ببر۔ میٹھی مرچ
	زعفران۔ زعفران	اُجی ببر۔ کڑوی مرچ
کمیون۔ زیرہ	ببر۔ مرچ	کراویہ۔ قسم زیرہ
یانسون۔ انیسون	قرمزی ببر۔ لال مرچ	طارچین۔ دارچینی

رنگ

آق۔ بیاض۔ سفید	قہوہ رنگی۔ قہوہ کے رنگ کا	آچیق رنگی۔ کھلا ہوا رنگ
قرمزی۔ سُرخ	بنفشہ رنگی۔ بنفشی	قویو رنگی۔ سیاہی مائل رنگ
یشیل۔ سبز	صوغانی۔ پیازی	قرہ جہ۔ سیاہ
قرہ۔ سیاہ۔ سیاہ	صمانی۔ دھانی	گل رنگی۔ پنبہ۔ گلابی
صاری۔ زرد	کول رنگی۔ خاکی	آچیق۔ کھلا ہوا
قمرال۔ سفید	نارنجی۔ نارنجی	آل۔ عقیقی
ماوی۔ آبی نیلا	سم سیاہ۔ گہرا سیاہ	مائی۔ آبی۔ آسمانی۔
تورنجی۔ ترنجی	رنک۔ رنگ	جوزی۔ جوزی

مدرسہ کے لوازمات وغیرہ

خواجہ۔ استاد	یازی۔ حرف تحریر	مشق۔ مشق
خواجگان۔ جمع استاد	مهر۔ مہر	جزا۔ سزا
چالك۔ گھڑیال۔ گھنٹہ	دولاب۔ سیاہ تختہ	جلسخانہ۔ اذنسز۔ قید
اوطہ۔ کمرہ	حقہ۔ دویت۔ دوات	شاگرد۔ شاگرد
مُرکب۔ روشنائی	طاولہ۔ میز۔ چھوٹی میز	مدرسہ۔ مدیری۔ مہتم مدرسہ

چوجقلر خواجہ سی - بچوں کا اُستاد	چیزکی - بزدل	فرشا - مدرسہ کی چٹائی
یوقلمہ جی - مفتش - ممتحن	جدول - مسطر - رول	بویہ - رنگ
لالا - ادب سکھلانیوالا	لستیک - ربڑ	اسکمہ - بنچ - کرسی
چوجق - لڑکا	قامش قلمی - کلک - سرکنڈے کا قلم	تقریر - ژورنال - تقریر رسالہ
امتحان - امتحان	طاش قلمی - پتھر کی پنسل	قلم - قلم

چار موسم

بہار - ربیع - بہار	یاز - گرمی - صیف
کوز - پت جھاڑ - خریف	قیش - جاڑا - شتا

چار طبائع

قیزغنلق - گرمی - حرارت -	نملک - تری - رطوبت
صوغوقلق - ٹھنڈک - برودت -	قورولق - خشکی - یبوست

چار عناصر

صو	پانی	طوپراق	مٹی
روزگار	ہوا	آتش	آگ

چار جہات اصلی

شرق	پورب	صول	اوتر
غرب	پچھم	قبلت	دکھن

چار جہات فرعی

صول شرقی۔ اُتر مائل بمشرق	قبلہ شرقی۔ دکھن مائل بمشرق
صول غربی۔ اُتر مائل بمغرب	قبلہ غربی۔ دکھن مائل بمغرب

ستارے

آئی۔ چاند	گونش آفتاب	زحل۔ زحل
عطارد۔ عطارد	مریخ مریخ	اورانوس۔ یورینس
زھرہ۔ زہرہ	مشتری مشتری	نیتون۔ پیچوں

ہفتہ کے دن اور تیوہار

گون۔ دن	بیرام۔ عید	سنہ باشی۔ نوروز
برہفتہ یدی گون۔ ہفتہ کے سات دن	گوندوز۔ دن	سنہ صوکی۔ سال کا آخری دن
پازار۔ یکشنبہ اتوار	گیجہ۔ رات	پرھیز۔ کرسمس
پازار ایرتسی۔ دوشنبہ	بیرام کونی۔ عید کا دن	پایدوس کونلری کام بند کرنیکے ایام
صالی۔ منگل	رمضان بیرامی۔ عید الفطر	برسنہ اون ایکی آئی۔ بارہ مہینے کا ایک سال
چہارشنبہ بدھ	قربان بیرامی۔ بقرعید	برائی اوتوز گون تیس دن کا ایک مہینہ
پنجشنبہ جمعرات	قیامت کونی۔ قیامت کا دن	برگون یگرمی دورت ساعت ۲۴ گھنٹے کا ایک دن
جمعہ جمعہ	محرمک طقوزنجی کونی نویں محرم کی	برساعت التمش دقیقہ۔ ۶۰ منٹ کا ایک گھنٹہ
جمعہ ایرتسی ہفتہ	محرمک اونجی کونی۔ عاشورا	
جمعہ کونی جمعہ کا دن	شعبانک یاریسی شعبان کی پندرہویں	

بعض صفات مؤکدہ

آپ اچق - بالکل کھلا ہوا	ہم بیاض - نہایت سفید	طوس طوغری - بالکل سیدھا
اپ اق - نہایت سفید	یم یشیل - نہایت سبز	قپ قرہ - نہایت سیاہ
بس بتون بتمامہ	قیپ قرمزی - بہت سرخ	سم سیاہ - نہایت سیاہ

شمسی مہینوں کے عیسوی نام

مارت - اذار - مارچ	تموز - جولائی	تشرین ثانی - نومبر
نیسان - اپریل	آب آغستوس - اگست	کانون اوّل - دسمبر
مایس - ایار - نوار - مئی	ایلول - ستمبر	کانون ثانی - جنوری
حزیران - جون	تشرین اوّل - اکتوبر	شباط - فروری

انسان کے متعلقہ چیزیں

گوز - آنکھ	سموک - رینٹ یا ناک	یارہ - زخم
گوز یاشی - آنسو	سالیا - رال	الیشہ - پیشاب
تر - پسینہ	قان - خون	
توکورك - تھوک	ایرین - پیپ	

صفاتِ نفس

اُمّید - اُمید	سرت - سخت خشمناک	پشیمانلق - شرمندگی
اُمّید سزلك - نا اُمیدی	قسقنمہ - غیرت	نازك - لاغر
طوغریلق - اطمینان سچائی	بود الالق - کُند ذہنی	سفیہ - بےعقل
طوغریسزلق - گمراہی	خسیس - بخیل	جسورلق - جُرأت

آرزولق - مشتاق	بوش بوغاز - بکواسی - بکّی	استک - رغبت
الچق - کمینہ	کبرلی - مغرور	رسوایلق - ننگ - رسوائی
خشنودلق - خوشی	نازلو - صاحب ناز	جربست - دلیر
خشنودسزلق - رنجیدگی	دوشمنلق - دشمنی	اشگذارلق - غصہ
کین - کینہ	دوستلق - دوستی	
حیلہ بازلق - مکر	آرزسلق - بےحیائی	
	اہل حرفہ و پیشہ	
خواجہ - استاد	لیمونادہ جی - لیمونیڈ فروش	هوزرہ جی - مولی فروش
اجزاجی - عطار کیمسٹ	بقلاوہ جی - شکر فروش حلوائی	قیومجی - جوہری
چلنگر - قفل گر	قارنیچہ جی - شیرہ فروش	دوہ جی - باربردار حمال
خدمتکار - مزدور خدمتگار	توتونجی - تمباکو فروش	قاطرجی - خچر چلانیوالا
هنرلیلر - پیشہ ور	اینہ جی - آئینہ فروش	سمرجی - کرایہ کا جانور چلانیوالا
موزیقہ جی - موسیقی دان باجہ نواز	گوزلکجی - عینک فروش	جراح - جراح
لمیجی - ملاح	چیچکجی - پھول والا	اودونجی - لکڑی فروش
بستانجی - باغبان	صابونجی - صابون والا	حلواجی - حلوائی
قپوجی - دربان	صمانجی - گھانس والا	بکجی - چوکیدار
بیطارجی - مویشی کا معالج	اربہ جی - جو فروش	جولہاجی - جولاہہ
یورغانجی - لحاف فروش	لبنیجی - بھڑبونجا	طاشجی - سنگ تراش
پوتینجی - بوٹ فروش	تاتلیجی - مربہ و چٹنی فروش	بربر - نائی
قوندرہ جی - کفش دوز	بازرکان - سوداگر	تیمورجی - لوہار

ایپجی ۔ رسّی بنانیوالا	بقال ۔ بقال ۔ بنیا	اینجی ۔ کارکن
چفتجی ۔ کاشتکار	شکرجی ۔ شکر فروش	دوشمہ جی ۔ فراش
حماجی ۔ حمامی	بچاقجی ۔ چاقو فروش	کورکجی ۔ پوستین دوز
مہر قازجی ۔ مہرکن	مومجی ۔ موم بتی بنانیوالا	چوملکجی ۔ کمہار
میخانہ جی ۔ شراب فروش	دیلینجی ۔ گداگر	لمونجی ۔ کولہ فروش
اتمکجی ۔ باورچی ۔ نان بائی	کبابجی ۔ کباب والا	میوہ جی ۔ میوہ فروش
سبزواتجی ۔ سبزی فروش	بویہ جی ۔ رنگریز	یساقجی ۔ جمعدار یا محافظ
ترزی ۔ درزی	یپاقجی ۔ اون بیچنے والا	سلاحجی ۔ اسلحہ ساز
ترزی قادین ۔ درزن	صراف ۔ صراف	جاجی ۔ ریشم فروش
چرخجی ۔ خراطی	اوجی ۔ میر شکار	کتابجی ۔ کتب فروش
قلاوز ۔ راہبر	مرتب ۔ حروف جمانیوالا	یازیجی ۔ کاتب ۔ کاتب
دلال ۔ دلال	دگرمنجی ۔ پسنہارا	بودکجی ۔ قطایفجی ۔ ایک قسم کی مٹھائی والا
ابہ ۔ دایہ	باصمہ ۔ پریس مین	اوتوجی ۔ داغنے والا ۔
چوبان ۔ چرواہا	اشجی ۔ باورچی	سپورجی ۔ جھاڑو کش ۔
اکینجی ۔ کسان	شریدجی ۔ کناری باف	لاغمجی ۔ اکام فروش
بالقجی ۔ ماہی فروش	بقال ۔ عطار ۔ عطّار	قصاب ۔ قصاب
تنکہ جی ۔ ٹین گر	قایقجی ۔ کشتی بان	سودجی ۔ گھوسی ۔ شیر فروش
ساعاتجی ۔ گھڑی ساز	یوزنجی ۔ پیراک	قولہ ۔ غلام
اسکیجی ۔ موچی	چماشورجی ۔ دھوبی	خواجہ ۔ معلم
اولاق ۔ قاصد	کلیدجی ۔ کلید دار	مدیر ۔ ایڈیٹر ۔ منیجر
اگرجی ۔ مشعل چی	نعلہ جی ۔ لوہا فروش	لالا ۔ نوکر ۔ مہتمم کسی کام کا ۔

فالدیرمجی - بلوط فروش	دیوارجی - معمار	دولگر - بڑھئی
یامہ جی - پارچہ دوز	قیرقجی - ہڈی جوڑنے والا	عرانقوز - یورپین بڑھئی
فوطوغرافجی - فوٹوگرافر	کورشجی - پہلوان - پہلوان	قازیجی - نقاش
مرمرجی - سنگ مرمر تراش	معاون - مددگار	بل ایلہ بلہ جی - نگرانِ کار، مہتمم
اووکات - وکیل ایڈووکیٹ	اوستہ - پیشہ سکھانیوالا	کتخدا - مہتمم توشہ خانہ
مجلد - جلد بند	چالغیجی - ڈھاڑی	گوشجی - کمان گر، تندی والا
رسام - مصور	باقرجی - تانبے کی چیزیں بنانیوالا	مناوجی - نقل نویس

پھل پھول اور درخت

مرسین - مرٹل - ولائتی مہندی	میوہ - پھل	افیون تخمی - خشخاش
خورمہ - خرما	باغچہ - باغیچہ	کنہ اوتی - ارنڈ
فندق - فندق	فرعون انجیری - انجیر کی ایک قسم	یولاف - دھونی دینے کا علاج
مرور - بلسان	اوت - گھاس	آغو اغاجی - کنیر
یورتقال - سنگترہ	قوری اوت - سوکھی گھاس	شفتالو - شفتالو
باغ - باغ	چیچک دمتی - گلدستہ	آصمہ - انگور کی ایک قسم
میشہ قوزاغی - بلوط	قورق - کچا خرما	چنار - چنار
ساقزاغاجی - بن	دانہ - دانہ	داری - باجرا
انجیر - انجیر	قواق - چنار کی ایک قسم	قوقو - خوشبو
الما - سیب	اریک - آلوچہ	نار - انار
بوکوتلن - شہتوت	خطمیہ چیچکی - گل خطمی	قسلکن - پھول
چیلک - انگریزی شہتوت	لالہ - گل لالہ	چیچک - گل - پھول

طورجق - کلی	فرنک انجیری - انجیر ولایتی	تورنج - ترنج
عنبر چیچکی - گل عنبر	عنبر - عنبر	اکشی لیمون - کھٹا نیبو
بلسک چیچکی - عبسام کا پھول	مازو - ماجو - مازو	پورتقال - سنگترہ
لیمون چیچکی - لیمو کا پھول	صالقم - گچھ	لیمون - نیبو
بہار چیچکی - بہار کا پھول	اوزوم - انگور	قایسی - مشمش
سلوی - سرو	میوہ - میوہ	زردالو - زرد آلو
میشہ - بلوط		
فنتق - پستہ	دال - شاخ - ڈال	موز - کیلہ
ائیوا - بہی	قامش - سرکنڈا	قاتمر نرکسی - دوہرے پھول کی نرگس
دکن - کانٹا	کندر - بھنگ	ساقز - مصطگی
آغاج - درخت	ساز - ناگر موتھا	نرکس - نرگس
کلنبجك - گل لالہ	اغاج قاونی - گلگل	چکردك - گٹھلی
چام اغاجی - درخت صنوبر	کستانہ - شاہ بلوط	قوری انجیری - انجیر خشک
سلوی اغاجی - درخت سرو	کراوز - کرفس	گل - گلاب
دشلہ اغاجی - تج تیز پات	بادم - بادام	پیراق - پتا
سوکد - بید مجنوں	طاتلی لیموں - میٹھا لیمو	یاسمین - جوہی - یاسمن

حوادثِ موسم

شمشك - بجلی	اولکر - ثریا (عقد ثریا)	کونش - آفتاب
دوهان - بخارات	بوز - منجمد برف	یل - آندھی
صوغوق - جاڑا	صیجاق - حرارت	فرشقان - تند آندھی
قار - برف	آی طوتلمسی - چاند گہن	گوك گورلدیسی - بجلی کا کڑکنا

قاصرغہ - طوفان	ایشق - روشنی	کونش طوتلماسی - سورج گہن
بلوط - بادل	سنس - دومان - کہرا پتلا بادل	یاغمور - بارشس
کوك - آسمان	کونش طوغمہسی - طلوع آفتاب	ایدنلق - روشنی - نور
آیاز - پالا - برف - پالا - برف	گولگہ - دھوپ	چہ - تری
آی - مہینا	قرانلق - اندھیری	طاك - صبح صادق
قعلجم - چنگاری	کونش باتمہسی - غروب آفتاب	قویروقلی یلدز - دمدار ستارہ
شفق - شفق	چرخ - آسمان	یلدز - چھوٹا ستارہ
ییلدیرم - رعد - کڑک	آئ - ماہ - چاند	روزکار - ہوا
ماهتاب - چاندنی	الکم صاغمہ - دھنگ	بوز - برف منجمد

خشکی

یر - زمین	کوپری - پل	قاصرغہ - طوفان باد
دکز - سمندر	بیتیشك طاغلر - متصل پہاڑ	او - برابر زمین
قرہ - بر اعظم	صرہ طاغلر - مسلسل پہاڑ	چارشو - بازار
باغ - باغ	طاش - پتھر	بت پازاري - دلالوں کا بازار
یالی - گھاٹ سمندر کا کنارہ	موصلق - پانی کی ٹونٹی	دکزکناري - کنارہ بحر
طوپراق - مٹی	اورمان - جنگل	جادہ - شاہ راہ
قار - برف	سنور - حدود	قیا - چٹان
طاغ - پہاڑ	خندق - خندق	یول - راہ
ینار طاغ - کوہ آتش فشاں	قوم - بالو	بالچق - چکنی مٹی
آطہ - جزیرہ	زلزلہ - زلزلہ - بھونچال	یوقوش - پہاڑی - چڑھائی

پیکار - چشمه	غار - غار	طاشلق - پتھر کی تعمیر
توز - غبار آلودگی	اسکله - بندرگاه	قینق - چشمه
دُنم - ایکڑ زمین	مغازه دوکان	دره - پانی بہنے کی نشیب وادی -
کوی - گاؤں	چفتلك - ترلا - کھیتی	چامور - کیچڑ
کمر - ڈاٹ - محرابوں کا پل	چایر - چراگاه	
چول - زمین بے آب و گیاہ	شهر - مملکت - شهر	

تری

دگز - اوقیانوس - سمندر	کوپوك - پھین - کف	طالغه موج
گول - بحیره	ریختم - بندرگاه کی گودی	مجرا - قنا - آبنائے
حاوض - حوض	قنال - نل	لیمان - لنگرگاه
کوپری - پل	جندل - پہاڑی چشمه	ایرماق - نہر
گورفز خلیج	درین - گہراؤ	چای - چھوٹی نہر - آبنائے

اوقات

هفته - ہفتہ	اوبرکون - آنے والا پرسوں	آی - مہینا
شمدی - اب	ارکن - صبحدم - صبح	گون - دن
گلجك - کل آنیوالا	دقیقه - منٹ	صباحلین - صبح
اوبکی - گون - پرسوں گذشته	یارم - آدھا	قوشلق - دوپہر
دون - کل گذشته	چاریك - چوتھائی	طاك - فجر
اول - پہلی	سنه ییل - برس	یوزییل - قرن - صدی

بوکون ۔ آج	گوندوز ۔ دن	مدت آرا ۔ مدت
اویلن ۔ اوگله ۔ ظہر	گیجه گوندوز ۔ رات دن	گوندوزلین ۔ دن کے وقت
ایکندی ۔ عصر	یارین گیجه ۔ کل رات (آئنده)	گوندوز یارسی ۔ دوپہر ۔ نیمروز
اقشام ۔ مغرب ۔ شام	اخشاملین ۔ شام کے وقت ۔	گیجه یارسی ۔ آدھی رات ۔ نیم شب
یاتسو ۔ عشا	وقت ۔ آن ۔ وقت	بوگیجه ۔ آج کی رات
یارین صبح	معین ۔ مقرر	گچمش زمان ۔ زمان گذشته
گیجه رات	گچن ۔ گذشته	

تقسیم مکانی

اوزاق ۔ دور	صول ۔ بائیں	غرب ۔ مغرب
یقین ۔ نزدیک	اشاغی ۔ آلت ۔ نیچے	شرق ۔ مشرق
ایچری ۔ اندر	دیشاری ۔ باہر	قبله ۔ دکھن
اوک ۔ آگے	اوست ۔ اوپر	کیرو ۔ پیچھے
قارشو ۔ سامنے	یوکسک ۔ بلند	اورته ۔ وسط ۔ بیچ
صاغ ۔ دائیں	الچق پست	

بیماریاں وغیره

کیفسزلک ۔ خرابی مزاج	تک کوزلی ۔ کانا	طوپال ۔ لنگڑا
صیزی ۔ تکلیف	قانبور ۔ کبڑا	شاشی ۔ بھینگا
کور ۔ اندھا	کل گنجه	پلتک ۔ توتلا
صاغر بہره	دلیسز گونگا	یورک کیتمسی ۔ دست

انشلنمك - جلن - سوزش
صارارمق صولمق - زردی
مایه سیل - دانے
سس بوغقلغی - آواز بھرّانا
قیزمق - گرمی - بخار
پرهیز - کھانیکی تدبیر - پرہیز
دکز طوتمه سی - سمندر کی بیماری
چاتلامق - جھرجھری
یاره - زخم
جراح - جرّاح
اویوزلو - خارش
چیچك خسته لکی - چیچک
دلیلك - دیوانگی
ایستمه - تپ
اوچق - بڑی چیچک - آبلہ
قزاموق - کھسرا
طورمانتی - تارپین
یورك آینمه سی - اختلاج
بوغماجه - خناق
چبان - پھوڑا
باش دونمه سی - سر کھرجانا

سراجه - خنازیر
دولاما علتی - انگل بڑا
تترمه - رعشہ
نوازل - نزلہ
ناسور - ناسور
باغرصق آغریسی - انتڑیوں کا درد
نزله - دوماغو - زکام
قارن آغریسی - درد شکم
اوکسرك - کھانسی
سرطان علتی - سرطان
ورم - ... سل
حما - ... بخار
باش آغریسی - دردسر
جان چکشدیرمك - جانکنی
اریه جق - گوہانجنی - گوہیری
اختیار - بوڑھاپا
صولوق طارلغی - دمہ
ضعیفلك - ضعف - کمزوری
علت - بیماری
کوکس خسته لغی - سینے کی بیماری
بایلمق - ابکائی
بوغلمق - گلا گھٹنا

قولیرا - ہیضہ
قان سورمسی - جوشش خون
اسقوربت - فسادِ خون
هضمسزلق - فسادِ ہضم
کوتورملك - فالج
ایرین - پیپ
قوصمق - قے
داغ - داغ دینا
یلان صوقمسی - بچھو کا کانٹا
یورك بولانتیسی - جگر کی بیماری
خسته لق - بیماری
خسته - بیمار
صانجی - قولنج
یانق - جلا ہوا
ورملی - سل کا مریض
صرعه - مرگی - ام الصبیان
اینمه - نزلہ
شیشمك - نفخ
شیش - ورم
طوغورمه - جننا
صایقلامه - اول فول - ہزیان
صاریلق - یرقان

معدنیات اور پتھر کے اقسام

الماس-	ہیرا	تیمور-	لوہا	کوزلك -	عینک
طاشلو-	پتھر (جمع)	سوس-	آرائش زیور	عقیق -	عقیق
بلازك-	کنگن	گموش یوزك -	خاتم نقرہ	گوردانلق-	ہار
اسبیداج-	سفیدہ	یوزك -	انگوٹھی	عیار-	پرکھ۔کھرا
ایگنہ-	سوئی	مُہر -	مہر	دیہیم -	تاج
طوزلر-	نمک	بونجق-	کوڑی	گموش-	چاندی
بلوُر-	بلور	طوپلی ایگنہ -	پن۔ آلپین	پیروزہ-	فیروزہ
چلیك-	فولاد	آلتون -	سونا	قلای-	قلعی
چقرق -	تکلا	قورشون -	رانگہ	پروش -	گردن بند
تاج -	تاج	مرمر-	سنگ مرمر	یوکسُك -	انگشتانہ
چینقو-	جست	صرچہ -	شیشہ	کوکرد-	گندھک
تاچلر-	بہت تاج	جام -	شیشہ گلاس	کیرج	چونا
بالچق کیل-	کمہار کی مٹی	زمرد-	زمرد۔پنہ	اینجو	موتی
تنکہ-	ٹین	ژیوہ -	پارہ	مرجان	مونگا
چمنتو-	ولایتی مٹی	ساعت -	گھڑی	مقاص	قینچی
آلچی -	پلاسٹر آف پیرس	کولچہ-	سوئے کا ڈلہ	معدن -	کان
زنکار-کفلانیك -	زنگار	زنجیر	زنجیر	مغناطیس-	مقناطیس
ایپك -	ریشم	صدف	سیپ	باقر-	تانبا
طاش -	پتھر	گموش کولچہ سی -	چاندی کا ڈلہ	توج -	پیتل

ڈُودیین۔ دُوربین	یاقوت۔ یاقوت	یشب۔ یشب

گھر بار

اوطه۔ کمرہ	پارمقلق۔ جنگلا۔ کٹھڑا	کوشك۔ کوٹھا۔ قصر
آخور۔ اصطبل	نردبان۔ زینہ	زاویہ۔ کونشہ۔ گوشہ۔ خانقاہ
دیولخانہ۔ بیٹھک	راف۔ سرکن۔ الماری	اوجاق۔ آتشدان
او۔ گھر	ایشیك۔ چوکھٹ	کلید۔ تالی
ادبخانہ۔ آبدارخانہ	دیرك۔ ستون	قوناق۔ مکان
قپو۔ دروازہ	قات۔ توا	مطبخ۔ باورچی خانہ
قویو۔ کنوآن	پنجرہ۔ کھڑکی	قہوہ خانہ۔ قہوہ خانہ
کِلار۔ کھانا رکھنے کا کمرہ	دگرمن۔ چکی	تنغسخانہ۔ کھانا کھانیکا کمرہ
پاغچہ۔ باغیچہ	طام۔ چھت	قناد۔ کواڑ
موصلق۔ ٹونٹی یسٹاپ کاک	طوان۔ ″	سلاملق مردانہ بیٹھک
دیوار۔ دیوار	حولی اگنائی	انختار کنجی
		باجہ۔ دودکش

گھر کا سامان

صافتی۔ گلدان	چارشف۔ چادر شب	موم۔ شمع
کِلِم۔ فرش	حصیر۔ بوریا	شمعدان۔ شمعدان
پردہ۔ پردہ	دولاب۔ گھومنے والی الماری	چتال۔ کانٹا
مرمر۔ سنگ مرمر کا فرش	جزوہ۔ چھوٹی قہوہ دانی	مِندار۔ ایک قسم کا لمبا گدیلا دیوار سے لگا ہوا نشست کیلئے
آدیزہ۔ قمقمہ	چیچکلک گلدان	

صندوق ۔ صندوق	چیغارہ ۔ سگرٹ	یاصدق ۔ تکیہ ۔ گدیلہ
دوشك ۔ بستر	نرکیلہ ۔ نارجیلہ ۔ حقہ	یتاق ۔ فرش ۔ بستر سونےکو لئے
فورچہ ۔ برش	طراق ۔ کنگھی	آینہ ۔ آئینہ
فنار ۔ لال ٹین ۔ روشنی کا مینار	تسبیح ۔ تسبیح	یورغان ۔ لحاف
سجادہ ۔ مصلّے	پشکیر ۔ حاولی ۔ تولیا	سنکلك جبنلك مچھروں سے محافظت کا بستر کا پردہ
		اسکملہ ۔ کرسی چھوٹی میز

باورچیخانہ کی چیزیں

جزوہ ۔ کیتلی	ایپلك ۔ ڈورا	سونکر ۔ اسفنج
ابریق ۔ لوٹا	ال عجرہ سی ۔ دستانہ	چراغ ۔ چراغ
چقرق ۔ چرخہ	فنجان ۔ فنجان چائے کی	اوقلاغی ۔ ستون
فوچی ۔ پیپا	قالبور ۔ چھلنی	کاسہ ۔ کاسہ
آصقی ۔ رسی وغیرہ جس سے کوئی چیز ٹنکائی جائے	گمور ۔ کولہ	منقل ۔ چولہا
	چناق ۔ چوملك ۔ ہانڈی	ہوان ۔ ہاون
دستی ۔ گھڑا	تبجرہ ۔ چینی کی رکابی	کپچہ ۔ نمزہ ۔ کفگیر
دبك ۔ ہاون	شیشہ ۔ شیشہ ۔ بوتل	طباق ۔ طباق ۔ پلیٹ
بیلکی طاشی ۔ فسان سان	قوغا ۔ چلك ڈول	سینی ۔ تپسی ۔ سینی
ایپ ۔ رسی ۔ طناب	قزان ۔ پیش خانہ ۔ جنگل	طاس ۔ طشت
اودون ۔ ایندھن	کوپ ۔ ایک بڑا مرتبان	لکن ۔ لگن
قونغان ۔ کڑاہی	سبت ۔ ٹوکری	قپاق ۔ ڈھکنا
ھکبہ ۔ خورجین	بچاق ۔ چھری	قوطو ۔ ڈبیا ۔ ناس کی ڈبیا
نکنہ ۔ ہاتھ دھونے کا برتن	شیش ۔ سیخ	قاشق ۔ چمچہ

سوزگچ۔ چھلنی۔ پانی چھاننے کا فلٹر	ماعون۔ برتن	صوصق۔ سویق۔ ڈوئی۔ چمچہ
سپورگہ۔ جھاڑو	الک۔ چھلنی	طبلہ۔ طشت لکڑی یا پیتل اور چاندی کا
یلپازہ۔ پنکھا	بخوردان۔ بخوردان	لامپا۔ فنار۔ لمپ
جندرہ۔ دبانیکے لئے پریس	چارشف۔ چادر بستر	قاب۔ قاب
ماشہ۔ چمٹا۔ دست پناہ	مطبخ۔ باورچی خانہ	ساج ایاق۔ چراغدان
		طوزلق۔ نمکدان

پرندوں کے نام

چالی قوشی۔ خاردار چڑیا	خروس۔ مرغ	قوش۔ پرندہ
بلبل۔ بلبل	طاوق۔ مرغی	جنت قوشی۔ بہشتی پرند
پاپاغان۔ طوطی۔ طوطا	قویرق۔ دم	سرچہ۔ مولا۔ ایک چڑیا
آتمجہ۔ باز	قیل۔ توی۔ پر نرم ونازک پر اور بال	یوا۔ گھونسلا
بایقوش۔ الو	صغرجق۔ مینا۔ شارک	چایلاق۔ چیلاق عقاب
اوردک۔ بطخ	زرافہ۔ شترگاو پلنگ	قارغہ۔ کوا
قمری۔ قمری	بلدرجین۔ بٹیر	پلاون۔ پرندے کا بچہ
چکرکہ۔ ٹڈی	شام بلبلی۔ قرہ طاوق۔ سیاہ پرند	قفس۔ پنجرہ
قناد۔ شکرخورہ	طوغان۔ شاہین	کیرپی۔ خارپشت سیہ
سفاقوشی۔ ایک ہفت رنگ چڑیا	چیلاق۔ عقاب	قوش ایکی۔ چنڈول
کوکرجین۔ کبوتر	چاقوقوشی۔ چرخ	قنارہیا۔ کنیری پرند
ککلک۔ چل۔ تیتر	پلیج۔ چوزہ	غاغا۔ پرند کی چونچ
یراسہ۔ چمگادڑ	قوشلر جیوتیسی۔ آواز طیور	پنجہ۔ پنجہ
قیرلانغج۔ ابابیل	طاوس۔ مور	قارتال۔ گدھ

دوہ قوشی ۔ شتر مُرغ	قاز ۔ قاز	یراسہ ۔ گیجہ قوشی ۔ بڑا چمگادڑ
آشیان ۔ گھونسلا	کیک ہرن ۔ پاڑہ	چاوش قوشی ۔ ہُدہُد

جنگلی جانور

ارسلان ۔ شیر	قورد ۔ جقانوز ۔ بھیڑیا	بایکیر ۔ بوجھ لادنے کا گھوڑا
طاؤشان ۔ خرگوش	سمور ۔ سمور	طائی ۔ نوجوان گھوڑا
قاطر ۔ خچر	میمون ۔ بندر	کچی ۔ بکری
اینک ۔ گائے	سنجاب ۔ سنجاب	قپلان ۔ چیتا
تکہ ۔ بکرا	صرتلان ۔ بجو	دیشی دوہ ۔ اونٹنی
اوکوز ۔ بیل	بوزاغی ۔ گوسالہ	سکسار ۔ نیولا
تلکی ۔ لومڑی	عنکبوت ۔ بوجکی ۔ مکڑی	شبک ۔ لنگور
دوہ ۔ اُونٹ	جیلان ۔ غزال ۔ ہرن	قرہ جہ ۔ سیاہ ہرن
ماندہ ۔ بھینس	قسراق ۔ گھوڑا	طوموز ۔ سور
اوغلاق ۔ بکری کا بچہ	طوزاق ۔ جال ۔ پھندا	ایپک بوجکی ۔ ریشم کا کیڑا
اشک ۔ مرکب ۔ گدھا	فیل ۔ ہاتھی	آیو ۔ ریچھ
آت ۔ گھوڑا	آیغر ۔ نر ۔ سانڈ	کوپک ۔ کُتا
قویون ۔ بھیڑی	بوینوز ۔ سینگ	قوچ ۔ مینڈھا
کوستبک ۔ چھچھوندر	کدی ۔ بلی	اوکوبکی ۔ قازی ۔ شکاری کُتا

حیوانات موذی اور کیڑے مکوڑے

چقال ۔ شغال ۔ گیدڑ	طرطل قیق ۔ ایاق ۔ کن سلائی ۔ چیلپا	قولاغہ بجان ۔ کنکھجورا

سوری سینکی۔ مچھر	قرہ ییلان۔ کالا سانپ	سینک ۔ مکھی
پیرہ ۔ پسّو	بوجکلر۔ کیڑے مکوڑے	ات سینکی۔ گھوڑا مکھی
سموکلی بوجك ۔ گھونگا	بوقلمون ۔ گرگٹ	ایپك بوجکی ۔ ریشم کا کیڑا
تاتارجك ۔ پسّو کی ایک قسم	ییلان۔ سانپ	یبان آریسی۔ بھڑ
بوجك ۔ رینگنے والا کیڑا	اوکوز سینکی۔ گبریلا	ینکچ۔ کیکڑا
صیچان۔ گھونس ۔ چوہا	قورت۔ کیڑا	عقرب ۔ بچھو
اورمجك ۔ مکڑی ۔	صیچان ۔ چوہا	قارنجه ۔ چیونٹی
سلوك ۔ جونک	بت ۔ کهله ۔ جوں	آری ۔ شہد کی مکھی

بحری جانور

اختاپوت ۔ سٹارفش نامی مچھلی	قادرغه ۔ بالغی ۔ بڑی مچھلی	اغ ۔ مچھلی پھنسانے کا جال
کفال بالغی ۔ ایک قسم کی بحری مچھلی	بالق ۔ چھوٹی مچھلی	بالق آدمی ۔ مچھلی کا شکار
سالیانغوز ۔ گھونگا	طرخون ۔ سارڈین مچھلی	کوپك بالغی ۔ دریائی کتا
دکز کپریسی ۔ بحری خارپشت	خمسی ۔ ایک قسم کی چھوٹی بحری مچھلی	قوربغه ۔ مینڈک
تمساح گھڑیال	قابلومبغه کچھوا	دکز آیغری ۔ دریائی گھوڑا
قناد پر	قالقان ۔ ایک چپٹی قسم کی گول مچھلی	طوزلی بالق ۔ نمکین مچھلی
قناد بالغی ۔ مچھلی کے پر	چای بالغی ۔ نہری مچھلی	قابوق ۔ مچھلی کا چھلکا ۔ فلس ماہی
ییلان بالغی ۔ مارماہی	ینکچ ۔ کیکڑا	ملدیه ۔ ایک قسم کی مچھلی کا نام

لشکری اصطلاحیں

باروت ۔ بارود	تفنك ۔ بندوق	بوقلمه ۔ تجسس ۔ فوج کی حاضری

قالقان۔ ڈھال۔نشانہ	قوبرشون۔ گولی	قانون۔ قانون۔آئین
اوردو۔ لشکر	زوبرنا۔ بانسری۔بین باجہ	قین۔ میان۔نیام
سنجاقدار۔ علمدار	[illegible]۔ تلوار	یای۔ کمان
پیراقدار۔ بیرق بردار	سنجاق۔ جھنڈا	قلعہ۔ قلعہ
جنگ۔ لڑائی	اوق۔ تیر	گلہ۔ گولہ
آبلوقہ۔ محاصرہ	یغما۔ لوٹ کا اسباب	الای۔ رجمنٹ
سونگی۔ کرچ	بارشمہ۔ صلح۔مصالحت	حربی۔ جنگی
آتلو۔ سوار	طبانجہ۔ تمنچہ	طوپ۔ توپ
صاچمہ۔ چھرّا	طاوول۔ نقارہ	اوردو۔ کمپ
نوبتچی۔ نوبت جی۔نوبتی	ساز۔ باجہ	قیشلق۔ سرہ گنہ ارنا۔سرمائی چھاؤنی
چادر۔ خیمہ	بیراق سنجاق۔ علم	بوری۔ بگل۔ تری
ذرع۔ زرہ	طابور۔ ہزار کا رسالہ	دونبلک۔ ایک چھوٹا طنبور
سرعسکر۔ کماندار۔سپہ سالار	بلوک۔ پیدل کمپنی۔یا سوار	یوریش۔ حملہ
قسطانیچہ۔مزراق۔نیزہ	کا سکوڈرن۔	میرآلائی۔ کرنیل۔رجمنٹ کا افسر

بحری آلات وغیرہ

دونَما بیڑہ	اسکلہ رئیسی۔بندرگاہ کا افسر	دیرک۔ ستون۔بادبان
وابور۔ جہاز	یولجی۔ راہ رو	قایق۔ ایک چھوٹی ہلکی لمبی کشتی
بریک۔ دو مستول الجہاز	فرقتین۔ جنگی بیڑہ	قادرغہ۔ چھوٹی کشتی
دومن۔ پتوار۔ سکان	یلکن۔ بادبان	فلکہ صندال۔ بڑی کشتی
رئیس۔ کپتان	آغ۔ جالی	قپودان۔ کپتان

قره - گرہ پردہ دار	زرهلی - زرہ پوش جہاز	دومان - سٹیم - بخار
گمی - کشتی	ناولون، نول - جہاز کی بار برداری	باجه - دود کش
لیمان - لنگر گاہ - گودی	کا کرایہ -	شالوپا - چھوٹی کشتی - بجرہ - ڈونگی -
کورك - ناؤ کا ڈنڈا یا چپو	طائفه - جہازی یا ملاحوں کی جماعت	چرنیق - زورق - ناؤ -

ارباب مناصب عالیہ کے خطاب

بادشاه - بادشاہ	امپراطور - شہنشاہ	اوردوی همایون مشیری - } مشیر لشکر سلطانی
قرالیجه - ملکہ	امپراطوریجه - شہنشاہ بیگم	
شهزاده - شہزادہ	سرعسکر - کمانڈر انچیف	والی ولایت - گورنر صوبہ
شاهنشاه - شاہ عجم یا مشرق	داخلیه ناظری - وزیر داخلہ	متصرف - بمنزلہ کمشنر
قرال - شاہ یوروپ	خارجیه ناظری - وزیر خارجہ	قائمقام - بمنزلہ ڈپٹی کمشنر
صدراعظم - وزیر اعظم	مالیه ناظری - وزیر مال	شهبندر - کونسل یا سفیر
شیخ اسلام - شیخ الاسلام	بحریه ناظری - وزیر بحر	ترجمان - ترجمان

فصل دوم۔ افعال

۱۔ مصادر جو "مق" پر ختم ہوتی ہیں

آبدست۔ آلمق۔ وضو کرنا۔
اپرالمق۔ بوسیدہ ہونا۔
گھس کر پھٹ۔ جانا۔
آتلامق۔ کودنا۔ پھاندنا۔
آتمق۔ پھینکنا۔
اجیقمق۔ گرسنہ ہونا۔
اجیمق۔ درد کرنا۔
اچمق۔ کھولنا۔
اچیلمق۔ کھلنا۔ خوش اور
بشاش ہونا۔
احمق اولمق۔ احمق بننا
ارامق۔ ڈھونڈنا۔
آرتمق۔ بڑھانا۔
آرزولمق آرزومند ہونا۔
آزادمق۔ آزاد کرنا۔
آنارلمق۔ سزا دینا۔
آزار دینا۔
آزآلمق۔ کم ہونا۔

آزمق۔ بدکار یا باغی ہونا۔
اشلمق۔ شگوفہ نکلنا۔
پیوند کرنا۔
اشمق۔ پری گذر جانا۔
اصلاتمق۔ نمناک کرنا۔ تر کرنا
اصمرلمق۔ سفارش کرنا۔
آصمق۔ لٹکانا۔ آویزاں کرنا۔
آغراولمق۔ بوجھل ہونا۔
آغرمق۔ درد کرنا۔
آغسرمق۔ چھینکنا
اغلامق۔ رونا۔
اقسمق۔ لنگڑانا۔
اقمق۔ بہنا۔ دوڑنا۔
جاری ہونا۔
آگاہ اولمق۔ خبردار ہونا۔
اکشمک۔ ترش ہونا۔
آکلامق۔ سمجھنا۔
اگری اولمق۔ ٹیڑھا ہونا۔

آلداتمق۔ دھوکا دینا۔ مایوس کرنا۔
فریفتہ ہونا۔
آلشمق۔ عادی ہو جانا۔
دست آموز ہو جانا۔
الفشلمق۔ تعریف کے ساتھ
آؤ بھگت کرنا۔
آلمق۔ لینا۔
آلیقویمق۔ روکنا۔ ٹھہرانا۔
آنمق۔ ذکر کرنا۔
اولاشدیرمق۔ پہنچانا۔ ملانا۔
اویمق۔ کھودنا۔ کندہ کاری کرنا۔
اویاتمق۔ بیدار کرنا۔
اوتلامق۔ چرنا۔
اوتانمق۔ شرم و حیا کرنا۔
اوتورمق۔ بیٹھنا۔
آوجلمق۔ پکڑنا
اوچمق۔ اڑنا
اوخشامق۔ ملاطفت کرنا۔

اودمق ۔ مارنا ۔	اویومق ۔ سونا ۔	بوزشمق ۔ جھگڑا کرنا ۔
اوروج طوتمق ۔ روزہ رکھنا ۔	آیرلمق ۔ جُدا ہونا ۔	بوزمق ۔ تلف کرنا ۔
اوزاتمق ۔ دور ہونا ۔ لمبا کرنا	ایصرمق ۔ کاٹنا ۔	بورمق ۔ مروڑنا ۔
اوصانمق ۔ مزہ یا خوشی کھو دینا	اینانمق ۔ باور کرنا ۔	بوروج آلمق ۔ قرض لینا ۔
اوغمق ۔ ہتھیلی سے ملنا ۔	پاتلامق ۔ پھٹ جانا ۔	بوشامق ۔ طلاق دینا ۔
سہلانا ۔	باتمق ۔ غرق ہونا ۔	بوشالتمق ۔ خالی کرنا ۔
اوقشامق ۔ ہموار کرنا ۔	باشلامق ۔ شروع کرنا ۔	بوش اولمق ۔ خالی ہونا ۔
اوقومق ۔ پڑھنا ۔	باصمق ۔ دبانا ۔ روندنا ۔	بوغازلمق ۔ ذبح کرنا ۔
اولمق ۔ ہونا ۔	کوٹنا ۔	بوغمق ۔ گلا گھونٹنا ۔
۲اولمق ۔ شکار کرنا ۔	باغشلامق ۔ بخشدینا کسی چیز کا	بولاشمق ۔ دشمنی کرنا ۔
اوممق ۔ اُمّید کرنا ۔	باغلامق ۔ باندھنا ۔	بولاشدیرمق ۔ آلودہ کرنا ۔
اونوتمق ۔ بھولنا	بایلمق ۔ غش کرنا ۔	بولاندرمق ۔ بولانمق ۔ میلا
اویاندرمق ۔ جگانا	بارشمق ۔ صلح کرنا ۔	یا غبار آلود ہونا ۔
اویانمق ۔ بیدار کرنا ۔	دوستی کرنا ۔	بونامق ۔ سٹھیا جانا ۔
بیدار ہونا ۔	باصمق ۔ دبانا ۔ حیران کرنا ۔	بویامق ۔ رنگنا ۔
ادیمق ۔ سونا ۔	کام کرتے ہوئے پکڑنا ۔	بیقمق ۔ نفرت کرنا ۔
اویمق ۔ کھودنا ۔ کھوکھلا کرنا	باغرمق ۔ چلانا ۔ رونا ۔	بایلمق ۔ غش کھانا ۔
اُویمق ۔ پیروی کرنا ۔ حکم ماننا	باقمق ۔ دیکھنا ۔	بیورمق ۔ فرمانا ۔
اویناشمق ۔ خوشی کرنا ۔ کھیلنا	براقمق ۔ ترک کرنا ۔	پاتزادمق ۔ رینگنا ۔
اوینامق ۔ ناچنا ۔	بللی اولمق ۔ پیدا ہونا ۔ اُگنا ۔	بارلمق ۔ چمکنا ۔
کھیلنا ۔	بنایامق ۔ تعمیر کرنا ۔	بارلامق ۔ بجلی کا چمکنا ۔

پاک اولمق۔ پاک ہونا۔
پاک قیلمق۔ پاک ہونا۔
پارہ لمق۔ ٹکڑے کرنا۔
پاسلانمق۔ زنگ لگنا۔
پشیمان اولمق۔ پشیمان ہونا۔
ترکی چاغرمق۔ گانا۔
تمام لمق۔ تمام ہونا۔
تمیزلمق۔ پاک و صاف کرنا۔
جاقلمق۔ بغلگیر ہونا۔
جائمق عدالت کرنا۔
جلالمق۔ جسلا کرنا۔
چارپمق۔ طمانچہ مارنا۔
چارپمق۔ مارنا۔ (ہاتھ
یا دُم سے)
چالقامق۔ ہلانا۔
چالشمق۔ کوشش کرنا۔
چالمق۔ چورانا۔
کھٹکھٹانا۔
چقیمق۔ نکلنا۔
چلدرمق۔ دیوانہ ہونا۔
چوغالمق۔ زیادہ ہونا۔ بڑھنا

چیقارمق۔ نکلنا۔
حاضرلمق۔ آمادہ کرنا۔
حاولمق۔ بھونکنا۔
حائقیرمق۔ غرّانا۔
خرلدامق۔ نیند میں بولنا۔
خشلمق۔ جوش دینا
خوارلمق۔ ذلیل ہونا۔
دادانمق۔ مزہ چکھنا۔
مزہ پڑ جانا۔
داغلامق۔ داغ لگانا۔
دوستلشمق۔ ہم صحبت ہونا
ملنا۔ بیٹھنا۔
دوناتمق۔ آراستہ کرنا۔
دوغرہمق۔ قطع کرنا پھاڑنا
دویمق۔ محسوس کرنا۔
علم حاصل کرنا۔
دانستہ کرنا۔
سُننا۔ واقف ہونا۔
راحتلمق۔ آرام کرنا
راحتلنمق۔ آسودہ ہونا
راضی اولمق۔ راضی ہونا۔

رهن براقمق۔ گرو کرنا۔
زبون اولمق۔ کمزور ہونا۔
لاغر ہونا۔
زورلمق۔ زور یا جبر کرنا۔
زورناچالمق۔ ساز بجانا۔
شاد اولمق۔ خوش ہونا۔
شاشرمق۔ آوارہ کرنا۔
سقطلمق۔ گرانا۔
صاپلنمق۔ چمٹنا۔ کھبنا۔
صاپمق۔ سیدھا راستہ چھوڑکر
ٹیڑھے راستہ جانا۔
صاتمق۔ بیچنا۔
صاتون المق۔ خریدنا۔
صاچمق۔ پھیلانا۔ پراگندہ کرنا۔
صاچمق۔ بکھیرنا (تخم وغیرہ)۔
صارمق۔ لپٹنا۔ باندھنا (پگڑی کا)۔
صاغمق۔ دوہنا۔
صارقتمق۔ کسی چیز کا لٹکانا۔
یا لٹکنے دینا۔
صاقنمق۔ خطرہ سے بچنا۔ نگاہ رکھنا۔
اپنے آپ کو محفوظ رکھنا۔

صاقلامق ۔ حفظ کرنا
صالدرمق ۔ دوڑ کر حملہ کرنا ۔
صانجیمق ۔ گھونپ دینا (نیزہ وغیرہ)
صاومق ۔ زوال ہونا ۔
صاورمق ۔ بھوسہ غلہ ہوا کے
ذریعہ جدا کرنا ۔ شمشیر
ہوا میں گھمانا ۔
صاوشمق ۔ گذرنا ۔
صاللامق ۔ ہلانا ۔ وجد میں
لانا (سر کا)
صائقلمق ۔ ہزیان بکنا ۔
عقل بے ٹھکانے ہونا ۔
صایمق ۔ گننا ۔
صرتمق ۔ ہنسنا ۔
صچرامق ۔ کودنا ۔
صرصمق ۔ ہلانا ۔
صنامق } آزمانا ۔
تجربہ ایتمک }
صورمق ۔ پوچھنا ۔
صوصمق ۔ چپ رہنا ۔
صوصامق پیاس لگنا

صوغوتمق ۔ سرد کرنا ۔
صوقمق ۔ دھکیلنا ۔ کاٹنا (مکھی
سانپ وغیرہ کا) ۔
صولمق ۔ پھیکا پڑ جانا (رنگ کا)
صویمق ۔ کپڑے اتارنا ۔
صولامق } پانی دینا
صووارمق }
صویتمق ۔ برہنہ ہونا ۔
لوٹنا ۔
صیرمق ۔ کھال اتارنا ۔
چھیلنا ۔
صیزمق ۔ چکنا ۔ ٹپکنا ۔
صیغمق ۔ داخل ہوسکنا ۔
صیقمق ۔ دبانا ۔ گھونٹنا ۔
صیوامق ۔ لیپنا ۔ لیسنا ۔
طاپردامق ۔ اصلاح کرنا ۔
طاتمق ۔ چکھنا ۔
طارتمق ۔ تولنا ۔
رنجیدہ ہونا ۔
طاشمق ۔ گھومنا
طاشنمق ۔ نقل مکانی کرنا

طاغتمق ۔ تقسیم کرنا ۔
طاقلمق ۔ آمد و رفت رکھنا
طالمق ۔ غوطہ دینا ۔
طاپمق ۔ عبادت کرنا ۔
طاملامق ۔ چکنا ۔ ٹپکنا ۔
طانشمق ۔ (دانشمق) } مشورہ کرنا ۔
طایمق ۔ پھسلنا ۔
طوامق ۔ کنگھی کرنا ۔
طرتلمق ۔ چھیلنا
طمعکار اولمق ۔ طامع ہونا ۔
طوپاللامق ۔ لنگڑانا
طوپلانمق ۔ اجتماع کرنا ۔
طوتشمق ۔ مشتعل ہونا ۔
طوتمق ۔ پکڑنا ۔ رکھنا ۔
طورمق ۔ کھڑا ہونا ۔
طوغری اولمق ۔ سیدھا چلا جانا
طوغورمق ۔ بچہ جننا ۔
طولمق ۔ منجمد ہونا ۔ سخت ہوجانا
گھمانا ۔
طوقونمق ۔ چھونا

طوقومق - کپڑا بُننا
طوقونمق - چھونا ٹکرانا
طولاشمق - گھومنا -
طولاندرمق - دھوکا دینا
طولایرمق - پُر کرنا -
طولمق - پُر ہوجانا -
طویمق - سیر ہونا
طیانمق - تکیہ کرنا -
طیقامق - روکنا - باندھنا
عاجز قالمق - عاجز ہونا -
غالب اولمق - فتح پانا -
غائب اولمق - گم ہونا -
فرحتلنمق - خوشنود ہونا -
فنا ولمق - برائی کرنا -
خراب ہونا -
قاپمق - اُچک لیجانا -
قاتلامق - تعریف کرنا -
قاتمق - بڑھانا -
قاتمق - آپس میں ملجانا -
قاچمق - بھاگنا -
قادر اولمق - کرسکنا - سکنا -

قارشمق - ملانا -
قارشدیرمق - بڑھانا - ملانا -
قارشولشمق - روبرو ہونا -
مقابل ہونا -
قاشنمق - کھجلی ہونا - کھجلانا -
قازیمق - چھیلنا - کھرچنا -
قاشمق - کھجلانا -
قاصمق - کھینچ کر تاننا (رسی کا)
قالبورلمق - چھاننا -
قالدیرمق - اُٹھانا -
قالقمق - اُٹھنا -
قالمق - ہونا - رہنا -
قانمق - قناعت کرنا -
قاورلمق - بھُوننا -
قاوشمق - ملاقات کرنا -
اکٹھا ہونا -
قپامق - بند کرنا - قفل لگانا -
قپلامق - ڈھانپنا - یا حاشیہ لگانا
قجرداتمق - دانت کچکچانا - (کرکچانا)
قیرلمق - ٹوٹنا - ٹوٹنا -
قرہ لمق - سیاہ ہونا -

قزارتمق - سُرخ کرنا - بھوننا -
قزارمق - سُرخ یا بھوسلا ہونا -
قزانمق - کمانا - جمع کرنا -
قزمق - گرم ہونا -
قزدرمق - گرم کرنا -
قسمت ایتمك - بانٹ دینا -
قصہ لتمق - چھوٹا کرنا -
قملدانمق - حرکت کرنا -
قوالمق - ملنا - ملحق ہونا -
قوپارمق - کھودنا -
قوپمق - ٹوٹنا -
قوجاقلامق - بغلگیر ہونا -
قودورمق - غصہ کرنا -
قورومق - خشک ہونا -
قورتارمق / قورتلمق } چھوڑانا - رہائی دلانا -
قورقمق - ڈرنا -
قورومق - خشک ہونا -
جھلسنا -
قورتلمق - خلاصی پانا -
قوزلنمق - گرم خوردہ ہونا -

قوشاتمق - گھیرنا - کمر کے گرد لپیٹنا
قوشانمق - اپنے کمر کے گرد لپیٹنا
مسلح یا ملبس ہونا -
قوشمق - دوڑنا -
قوصمق - قے کرنا -
قوغمق - دھتکارنا - نکال دینا
قوقلامق - سونگھنا -
قوللانمق - استعمال کرنا -
قونشمق - گفتگو کرنا -
قویمق - رکھنا -
قیلمق - کرنا -
قیتلنمق - قحط پڑنا -
قیجقلمق - گدگدانا - سہلانا -
قیرمق - توڑنا -
قیزدرمق - گرم کرنا - غصہ دلانا
قیصقنمق - غیرت و حمیت کرنا
قیصہ لتمق - چھوٹا کرنا -
قایمق - لمسنا -
قیمق - باریک کترنا - قیمہ کرنا -
لازم اولمق - لازم ہونا -
مناسب ہونا -

قیناامق - جوش دینا -
مقتدر اولمق - سکنا - کر سکنا
مقیم اولمق - ساکن ہونا -
نازلنمق - ناز کرنا -
نماز قیلمق - نماز پڑھنا -
وارمق - پہنچنا - وصول ہونا
واقع اولمق - وقوع میں آنا -
ھجقرمق - سکتہ ہونا -
یاپشدرمق - چمٹانا - چپوانا
یاپشمق - چپکنا -
یاپمق - کرنا - بنانا -
یاترمق - لٹانا -
یاتشمق - ٹھنڈا ہو جانا -
دھیما ہو جانا -
یاتمق - لیٹنا - سونا -
بستر پر لیٹنا -
یاراتمق - پیدا کرنا -
یارشمق - پیشدستی کرنا -
یارمق - پھاڑنا - ٹکڑے کرنا
یارہ لمق - زخمی ہونا -
یارلمق - پھٹنا -

یازمق - لکھنا -
یاشامق - زندہ رہنا -
یاغلامق - طلا کرنا - لیپنا -
یاغمق - برسنا -
یاکلمق - غلطی کرنا - بھولنا -
یاقشمق - سزاوار ہونا -
مناسب ہونا -
یاقلشمق - قریب ہونا -
یاقمق - جلنا -
یالدزلمق - ملمع کرنا -
یالوارمق - آرزو کرنا - مانگنا -
یایلمق - آرائش کرنا -
یرامق - نفع کرنا -
یرتمق - پھاڑنا -
یردن قالدرمق - زمین سے
اٹھا لینا -
یغملمق - لوٹنا -
یغملمق - جمع کرنا -
یقین اولمق - نزدیک ہونا -
یلامق - چاٹنا -
یلانلمق - جھٹلانا -

یلان ملق - جھوٹ بولنا -
یماملق - پہنچکر بیٹھنا - نوکر ہونا -
نیاشمق - نزدیک ہونا -
یوارلامق - پھسلنا اپنے آپ پر گھومنا (جیسے گولی پتھر)
یوارلمق - لڑھکنا -
یوتمق - نگل جانا -

یورلمق - تکلیف اُٹھانا - زحمت کھینچنا -
یوغورمق - خمیر کرنا -
یوللامق - بھیجنا -
یولمق - توڑنا یا جننا (جیسے پھولی)
یولمق - پانا -
یومشامق - نرم ہونا -

یومق - بند کرنا اپنی آنکھوں کا
یونتمق - چھیلنا - تراشنا (قلم کا) -
ییقامق - نہانا دھونا -
ویران ہونا -
گر جانا -

۲ - مصادر جو "مک" پر ختم ہوتی ہیں

اتفاق ایتمك - اِتفاق کرنا
ادمان ایتمك - مشق بہم پہنچانا مواظبت کرنا -
اذیت ایتمك - اذیت دینا -
آرزو ایتمك - آرزو کرنا - شوق کرنا -
ارشاد ایتمك - ارشاد کرنا -
اریتمك - گلانا - پگھلانا -
اریمك - گلنا -
ازبرلمك - حفظ کرنا -
استقبال ایتمك - استقبال یا ملاقات کرنا -

ازمك - کوٹنا - پیسنا -
استمك - چاہنا - خواہش کرنا
اسرلمك - دینا - پاس کرنا -
اسکمك - پورا نا ہونا -
اسلمك - چلنا (ہوا کا)
اسنمك - جمائی لینا -
اصابت ایتمك - کسی ہتھیار کا لگنا -
اغاج دیکمك - پودہ لگانا -
اگرنمك - نفرت کرنا - کراہت کرنا -
اکسلمك - گھٹنا -

اگلمك - رونا -
اکلندرمك - سستی کرنا صبر کرنا -
اگلنمك - باہم محبت کرنا - باہم صحبت کرنا -
اکلی ایتمك - جوڑا کرنا -
اکیلمك - نزدیک ہونا -
الگمك - کبڑا ہونا -
اگلمك - ریتنا - ریتی سے ریتنا -
اکیوز المك - بونا -
التزام ایتمك - لازم کر لینا -
آلچق ایتمك - پست کرنا نیچا کرنا
آل چلمك - ہاتھ کھینچنا -

اللشمك - مصافحه کرنا -
الدمك - چھاننا -
الیش ویریش ایتمك - لین دین کرنا
امزملك - دوده دینا -
بچّه کو دوده پلانا -
امك - دوده چوسنا -
چوسنا -
امید کسمك - اُمید کاٹنا -
نومّید ہونا -
انتخاب ایتمك - چُننا -
انتخاب کرنا -
انجتمك - اذیت دینا -
اوپمك - بوسہ لینا -
اوت بیچمك - گھاس کاٹنا -
اوتولمك - استری کرنا -
(کپڑوں کا) -
اودہ مك - بجالانا - ایفا کرنا
اودتمك - ڈھانپنا -
اوركمك - بھاگنا - ڈرنا -
اوردمك - بُننا - تعمیر کرنا -
(مثل دیوار)

اوشنمك - سُستی کرنا - کاہلی کرنا
اوشومك - جاڑا لگنا -
اوفورمك - پھُونکنا -
اوكوتمك - } سکھلانا -
اودرتمك - }
اوكسرمك - کھانسنا -
اوكونمك } سیکھنا
اوگرنمك }
اوگمك - تعریف کرنا سراہنا
اوگنمك - فخر کرنا -
اولچمك - ناپنا -
اولدرمك - قتل کرنا -
اولمك - مرنا -
اولنمك - شادی کرنا -
تاہل کرنا -
اوفکه لنمك - خشمناک ہونا -
اُوزون ایتمك - لمبا کرنا -
ایپلك اگرمك - سوت کاتنا -
ایتمك - کرنا -
ایچمك - پینا -
ارشمك - پہنچنا -

ایشتمك - سُننا -
ایشلمك - کام کرنا -
ایشه مك - پیشاب -
المشتمك - مخالفت یا تردید کرنا -
شک کرنا -
ایلمك - کرنا -
اینجه ایتمك - باریک کرنا -
اینديرمك - نیچے اُتارنا
اینمك - نیچے اُترنا -
ایوایتمك - سراہنا تعریف کرنا -
بتشمك - جوڑنا -
بتمك - اُگنا - شاخیں نکالنا -
ختم ہونا -
بتورمك - تمام کرنا -
بیلمك - کرسکنا - جاننا -
بچمك - کاٹنا -
بحث ایتمك - شرط لگانا - گرو کرنا
برلشمك - متفق ہونا - متحد ہونا
بسلمك - پرورش کرنا - تربیت کرنا
بكجیلك ایتمك - پاسبانی کرنا
بگزتمك - شکل بنانا - ہم شکل بننا -

بگزمک ۔ مشابہ کرنا ۔
بکلمک ۔ انتظار کرنا ۔ رکھوالی کرنا
بگنمک ۔ (تلفظ بنیمک) پسند کرنا
بللی ایتمک ۔ ظاہر کرنا ۔ بیان کرنا
بورج ایتمک ۔ قرض لینا ۔
بوکمک ۔ لپیٹنا ۔
بیچمک ۔ مروڑنا ۔ بل دینا ۔
ننسمک ۔ نفرت کرنا ۔ کراہت کرنا
بیلمک ۔ جاننا ۔
بیلہ مک ۔ تیز کرنا ۔
بینمک ۔ سوار ہونا ۔
بیوک ایتمک ۔ بڑا جاننا ۔
بیومک ۔ بزرگ یا بڑا بننا ۔
برچین ملک ۔ میخ ٹھونکنا ۔
پشرمک ۔ پکانا ۔
پشاین دیرمک ۔ قرض دینا ۔
پوسکرمک ۔ پف کرنا ۔ پھونک مارنا
پے دیرمک ۔ بیعانہ دینا ۔
تنتستمک ۔ خوشخبری دینا ۔
تجربہ ایتمک ۔ آزمانا ۔
تحقیق ایتمک ۔ تحقیق کرنا ۔

تراش ایتمک ۔ چھیلنا ۔
ترلمک ۔ پسینہ آنا ۔
تزیین ایتمک ۔ آراستہ کرنا ۔
تسلیم ایتمک ۔ سپرد کرنا ۔
تصادف ایتمک ۔ روبرو ہونا
تعظیم ایتمک ۔ تعظیم کرنا ۔
تکذیب ایتمک ۔ جھٹلانا ۔
تکولمک ۔ لڑھکنا ۔
تماشا ایتمک ۔ تفریح کرنا ۔
تمللنمک ۔ بنیاد ۔
تمنی ۔ تمنا کرنا ۔
تمیزلک ۔ پاک صاف کرنا ۔
تنبلک ایتمک ۔ کاہلی کرنا ۔
تونسولمک ۔ دھواں کرنا ۔
توکرمک } تھوکنا
توگورمک }
ثبات ایتمک ۔ قائم ہونا ۔
ثنا ایتمک ۔ تعریف کرنا ۔ سراہنا
جذبہ گلمک ۔ شور کرنا ۔
جفا ایتمک ۔ ظلم کرنا ۔
جلادیرمک ۔ جلا کرنا ۔ صیقل کرنا

جنگ ایتمک ۔ جنگ کرنا ۔
چفتلشمک ۔ جفتی کرنا (حیوانات کا)
چکشمک ۔ لڑنا ۔ لڑائی میں آپس میں کھینچا تانی کرنا ۔
چکمک ۔ کھینچنا ۔
چمدِ گلمک ۔ چٹکی لینا ۔ نوچنا ۔
چورنمک ۔ خراب ہونا ۔ تھکنا ۔
چوزمک ۔ کھولنا ۔
چوق سونیمک ۔ بہت خوش ہونا
چویرمک ۔ الٹانا ۔ گھمانا ۔
چیزمک { خط کھینچنا
مسطر کھینچنا ۔
چینمک ۔ چبانا ۔ روندنا ۔
حاضر ایلمک ۔ حاضر ہونا ۔
حاولمق ۔ بُننا ۔ تننا
حرکت ایتمک ۔ ہلنا ۔ سلوک کرنا ۔
حفظ ایتمک ۔ حفظ کر لینا ۔
خدمت ایتمک ۔ خدمتگاری کرنا ۔
خفیف لتمک ۔ ہلکا کرنا ۔
دیرنمک ۔ ادھر ادھر حرکت کرنا ۔
دیمک ۔ لات مارنا ۔

دپہ لمک ۔ سر پر مار کر مار ڈالنا
دترمک ۔ کانپنا ۔
دوزتمک ۔ سنوارنا ۔ اصلاح کرنا
دوزلمک ۔ برابر کرنا (کسی اشیا
کی سطح کا)
دوزمک ۔ ترتیب دینا ۔ درست کرنا
دوشرمک ۔ گرا دینا طے کرنا
دوشمک ۔ گرنا ۔ پڑنا ۔
دوشنمک ۔ فکر کرنا ۔
دوشہ مک ۔ بچھانا ۔
دوکشمک ۔ لڑنا ۔
دولمک ۔ بہانا ۔ گرانا ۔
دوگمک ۔ کوٹنا ۔ مارنا ۔
دوندرمک ۔ رد کرنا ۔
دونمک ۔ لوٹنا ۔
دفن ایتمک ۔ دفن کرنا ۔
دکلنمک ۔ آرام کرنا ۔
دِکمک ۔ سینا ۔ کھڑا کرنا ۔
دُکمک ۔ فرو کرنا ۔
دگشدیرمک ۔ تغیر و تبدل کرنا
بدلنا ۔

دلمک ۔ سوراخ کرنا ۔ پرونا
سینا جوتے کا ۔
دیزمک ۔ ترتیب دینا ۔
سلسلہ وار لگانا ۔
دیکمک ۔ سینا ۔
دیلمک ۔ عرض کرنا ۔
دیلنمک ۔ بھیک مانگنا ۔
دیلہ مک ۔ تمنّا کرنا ۔
ذوقلنمک ۔ استہزا کرنا ۔
راحت ایتمک ۔ آسودہ ہونا ۔
راستگلمک ۔ سامنے ہو جانا ۔
اتفاقاً مل جانا ۔
رد ایتمک ۔ رد کرنا ۔
رویا گورمک ۔ خواب دیکھنا ۔
زورگلمک ۔ کھینچنا ۔
زیارت ایتمک ۔ مُلاقات کرنا ۔
زیان ایتمک ۔ نقصان کرنا ۔
سپوررمک ۔ جھاڑ دینا ۔
سیچمک ۔ انتخاب کرنا ۔ چُننا
سرپمک ۔ چھڑکنا ۔
سِکِرمک ۔ ہضم کرنا ۔

سرمک ۔ فرش کرنا ۔
کپڑے پھیلانا ۔
سیر ایتمک ۔ سیر کرنا ۔
سیلمک ۔ پونچھنا ۔
سورمک ۔ } چلا وطن کرنا ۔
صوریمک ۔ } چلانا مویشی کا ۔
سورمک ۔ ملنا ۔
سورنمک ۔ گھسٹ کر چلنا ۔ ملنا ۔ ھلکنا
سُودُومک ۔ پھسلنا ۔
سُوزمک ۔ چھاننا ۔
سوکمک ۔ پھاڑنا ۔
سوگمک ۔ گالیاں دینا ۔
سومک ۔ محبت کرنا ۔ دوست بنانا
سومکومک ۔ ناک صاف کرنا ۔
سِونمک ۔ خوش ہونا ۔
بٹھانا ۔
سویلشمک ۔ بحث کرنا ۔
سویلمک ۔ کہنا ۔ گفتگو کرنا ۔
شعلہ لندرمک ۔ جلنا ۔
تشکر ایتمک ۔ شکریہ ادا کرنا ۔
شیشمک ۔ سوجنا ۔ موٹا ہونا ۔

صاف ایتمک ۔ صاف کرنا ۔
صبر ایتمک ۔ صبر کرنا ۔
صقندی چکمک ۔ تکلیف اُٹھانا
صو ویرمک ۔ پانی دینا ۔ آبپاشی کرنا
ضیافت ایتمک ۔ ضیافت کرنا ۔
طار ایتمک ۔ تنگ کرنا ۔
طے ایتمک ۔ طے کرنا ۔
ظن ایتمک ۔ گمان کرنا ۔
عجلہ ایتمک ۔ جلدی کرنا ۔ دوڑنا
عفو ایتمک ۔ بخشنا ۔
علولندرمک ۔ شعلہ نکالنا ۔
جلانا ۔
غصہ لنمک، غضبلنمک } غضب آلود ہونا ۔
غوغا ایتمک ۔ شور کرنا ۔ لڑنا
فسلدمک ۔ کانا پھوسی کرنا ۔
فنا سویلمک ۔ ملامت کرنا ۔
بُرا کہنا ۔
قالین ایتمک ۔ درشت کرنا
سخت کرنا ۔
قبول ایتمک ۔ قبول کرنا ۔

قساوت ایتمک ۔ بیرحم ہونا ۔
قہر ایتمک ۔ قہر و غضب کرنا ۔
قیزمق ۔ سخت غصہ ہونا ۔
گرم ہونا ۔
قیصہ ایتمک ۔ کوتاہ کرنا ۔
کار ایتمک ۔ نفع اُٹھانا ۔
گبرمک ۔ مرنا (کتے کی موت)
کبودمک ۔ جھاگ لانا ۔
گجکدرمک ۔ دیر لگانا ۔
گجکمک ۔ دیر کرنا ۔
گچمک ۔ گذرنا ۔
گچنمک ۔ وقت یا زندگی
گذارنا ۔ رہنا ۔
کراہت ایتمک ۔ کراہت کرنا
کدرلنمک ۔ رنجیدہ و
غمناک ہونا ۔
گرمک ۔ پھیلانا ۔ دار
پر کھینچنا ۔
گزمک ۔ پھرنا ۔ گھومنا ۔
گزلمک ۔ چھپانا ۔
کسمک ۔ کاٹنا ۔

کشنمک ۔ گھوڑے کا ہنہنانا ۔
گگرمک (تلفظ گیرمک) ڈکار مارنا ۔
گلمک ۔ آنا ۔
کمرمک ۔ دانتوں سے کاٹنا ۔
کوچک ایتمک ۔ چھوٹا کرنا ۔
تحقیر کرنا ۔
کوتولک ایتمک ۔ بُرا کرنا ۔
گورشمک ۔ دیدار کرنا ۔
گودلدمک ۔ گرجنا ۔
گورمک ۔ دیکھنا ۔
گوزل ایتمک ۔ خوبصورت بنانا ۔
گوسترمک ۔ دکھانا ۔
کوسمک ۔ منحرف ہونا ۔ بگڑنا ۔
کوشنمک ۔ نرم ہونا ۔ سستی کرنا ۔
کوفلنمک ۔ عفونت یا پھپھوندی آنا ۔
گولمک ۔ ہنسنا
گومک ۔ دفن کرنا ۔
گوندرمک ۔ بھیجنا ۔
گوتمک ۔ توکل کرنا ۔ بھروسہ کرنا ۔
گولیش گیزمک ۔ نسقا کرنا
(جانوروں کے لئے)

گیترمک ۔ لانا ۔
گتنمک چلنا ۔
گیرشمک ۔ داخل ہونا ۔
گیرلتمک ۔ حرکت کرنا میلا کرنا ۔
گیرمک ۔ داخل ہونا ۔
گیروگتمک ۔ پیچھے جانا یا لوٹنا
گیزلمک ۔ ڈھانپنا چھپانا
کیفلنمک ۔ تندرست ہونا
گیمک ۔ پہننا ۔ (کپڑے)
لاقردی ایتمک ۔ گفتگو کرنا کہنا
لطیفہ ایتمک ۔ ہنسی ٹھٹھا کرنا ۔
مدح ایتمک ۔ سراہنا ۔
مرحمت ایتمک شفقت و مرحمت کرنا ۔

مزائدہ ایتمک ۔ بڑھنا
مژدہ لمک ۔ مژدہ دینا
مصادمہ ایتمک ۔ دھکا دینا ۔
منع ایتمک ۔ منع کرنا ۔
مہرلمک ۔ مہر لگانا ۔
نصب ایتمک ۔ مقرر کرنا چھوڑنا ۔
نصیحت ایتمک ۔ نصیحت کرنا
نقش ایتمک ۔ نقاشی کرنا ۔ لکھنا
وعظ ایتمک ۔ وعظ کرنا ۔
ویرمک ۔ دینا ۔
ہجوم ایتمک ۔ ہجوم کرنا ۔

ھدیہ ایتمک ۔ تحفہ دینا ۔
یاردم ایتمک ۔ مدد کرنا ۔
یتیشدرمک ۔ جلدی بھیجنا ۔
یتیشمک ۔ جلدی آنا ۔ کافی ہونا
یغما ایتمک ۔ لوٹ لینا ۔
یتمک ۔ ہرانا ۔
یالان سویلمک ۔ جھوٹ بولنا
یلمک ۔ تیز چلنا ۔
یمک ۔ کھانا ۔
یمین ایتمک ۔ قسم کھانا ۔
یوجہ لمک ۔ تعظیم کرنا ۔
یورومک ۔ چلنا ۔
یوزمک ۔ پیرنا ۔
یوکسک ایتمک ۔ بلند کرنا ۔

فصل سوم ۔ حروف

حروفِ ترکی و فارسی

حرف	معنے یا مطلب	مثال ترکی و اردو
آ	حرفِ ندا	آبابام (اے میرے باپ) ۔
رر	برائے تملق	آچوجق (اے بچو نگوڑے)

حرف	معنے یا مطلب	مثال ترکی و اردو
آ	برائے تاکید	صفوت آفندی گیدرآ (صفوت آفندی ضرور جائیگا)۔
البتہ	حرفِ تاکید	چالیشان جوجق البتہ آفرین آلیر (محنتی بچہ ضرور آفرین لیتا ہے)۔
اگر	حرفِ شرط	اگر گیدرسہ (اگر جاوے)۔
اک	حرف تفضیل (زیادہ)	اُن لرک اک کوچکی بودر (اُن میں سے سب سے چھوٹا وہ ہے)۔
امّا	برائے توضیح	بن چالشدم اما علی افندی اوقومدی (میں نے کوشش کی لیکن علی آفندی نے نہ پڑھا)۔
امان	برائے رجا	امان اوغلم اوقو (میرے بیٹے پڑھو)۔
"	برائے اضطراب	امان آفندم (امان اے صاحب من)۔
انجق	برائے حصر (فقط)	بواشی انجق سن یاپہ بیلرسن (یہ کام فقط تم کرسکتے ہو)۔
ایشتہ	حرف اشارہ و تنبیہ	ایشتہ خواجہ گلیور! (دیکھو اُستاد آرہا ہے!)۔
ایمدی	برائے تفصیل (اب)	ایمدی فعل ایکی قسم دیر۔ (اب فعل دو قسم کا ہے)۔
اَے	حرفِ ندا	اے چوجغم! (اے میرے بچے!)۔
اوت	برائے تصدیق و تاکید (ہاں)	احمد افندی گیتدی می؟ (کیا احمد آفندی گیا!) اوت آفندم (ہاں صاحب)
اوزرہ	بمعنے بر (اوپر)	طام اوزرہ (چھت پر)۔
ایکن	برائے معنے حال (جبکہ)	رفاقدان گچرایکن (بازار سے گذرتے ہوئے) یعنی درآنحالیکہ بازار سے گذر رہے تھے۔ اور کبھی اغراض خصھا ایکن کاکن بره جباسے ... گیلبارکو۔ (جبکہ گذرا تھا)۔
ایچون	حرف تعلیل (برائے)	آرتمق ایچون (زیادتی کے لئے) بیم ایچون (میرے لئے)

حرف	معنے یا مطلب	مثال ترکی و اُردو
اوه	خوشی کا کلمہ	اوه نقدر گوزل (یہ کتنا خوبصورت ہے)۔
بناءعلیہ	بیانِ سبب	بناء علیہ بن گیتمام۔ (اس لئے مَیں نہیں جاتا)۔
پک	حرفِ مبالغہ (زیادہ)	پک ای در (بہت اچھّا ہے)۔
پکی	حرفِ تصدیق	کتابمی گوندلر (میری کتاب بھیجو) پکی آفندم (بہت اچھا جناب) یہ "پک" بمعنے زیادہ اور "ای" بمعنے خوب سے بنگیا ہے۔
دن	حرفِ تفضیل (سے)	شمس قمردن بیوک در (آفتاب ماہتاب سے بڑا ہے)۔ بال شکردن طاتلی در (شہد شکر سے میٹھا ہے)۔
جہ	بغرضِ نسبت	فرانسیسی روسی عربی انگریزی کو ترکی میں فرانسزجہ روسجہ عربجہ انگلیزجہ کہتے ہیں۔
دیو	برائے اُمّید	بگّا اکرام اولنور دیو گلدم (میں اس امّید پر آیا تھا کہ میری عزت ہوگی)، اور کبھی دیو کی بجائے دیہ بھی لکھتے ہیں
هم	حرفِ عطف	فرید آفندی هم شاعر وهم کاتب در (فرید آفندی شاعر اور نیز کاتب ہے)۔
باری	برائے اکتفا	برایش یاپہ جقسک باری لائقیلہ یاپ (جب تم ایک کام کے کرنے کا ارادہ کرو تو کافی ہے)۔
بتون	بمعنے کل	بتون درسمی ازبرلادم (مَیں نے اپنا تمام سبق حفظ کرلیا)
بتون بتون	بمعنے تاکید جب مکرر مستعمل ہو	بتون بتون غائب ایتدم (یعنے سارے کا سارا ضائع کردیا)۔
آمیز	بترکیب فارسی	جیسے حکمت آمیز۔
ارتق	حرفِ اکتفا	ارتق قونشمہ (فقط بات کرو)۔
اصلا	حرفِ تاکید	احمد آفندی اصلا گلمدی۔ (احمد آفندی ہرگز نہیں آیا)۔

حرف	معنے یا مطلب	مثال ترکی و اردو
بلکہ	حرفِ احتمال	بوسفردہ عفوایدک بلکہ اوصلانیر (اس دفعہ بھی بخشدو توشاید توبہ کریگا)
بشقہ	حرفِ استثنا	سندان بشقہ کیمسہ م یوقدر (تمہارے سوائے میرا کوئی نہیں)۔
بعض	حرفِ تعلیل	بعض آدم واردر کہ بیلد بلکی بیلمزلر (بعض ایسے آدمی ہیں جو انہیں جاننا چاہیے نہیں جانتے۔
برابر	حرف اشتراک معنے ساتھ ساتھ	برابر گیدہ لم (میرے ساتھ ساتھ چل)۔
بہ	تنبیہ کا فائدہ دیتا ہے۔	یورلدم بہ (میں تھک گیا!)۔
بیلہ	حرفِ عطف وتنبیہ معنے حتّٰے	بوواسنی بن دگل علی افندی بیلہ ازبرلیہ مدی (نہ میں ہی اسے حفظ نہیں کیا حتّٰی کہ علی افندی نے بھی حفظ نہیں کیا)۔
بری } برو	اس کے پہلے لفظ دن آتا ہے۔	دوندان بری سزی گورمدم (مینے تمہیں کل سے نہیں دیکھا) ایکی گوندن برو (دودن سے)
حالبوکہ	حرفِ مصاحبت بمعنی حالانکہ	حال بوکہ بن یوق ایدم۔ (حالانکہ میں نہیں تھا)۔
چہ	حرف تصغیر فارسی الاصل	کتابچہ (یعنے چھوٹی کتاب) باغچہ (چھوٹا باغ)
چونکہ	حرفِ تعلیل	چونکہ تمیزدر (چونکہ پاک وصاف ہے)۔
خیلے	بمعنے زیادہ	خیلے وقتدن سزی گورمدم۔ (یعنے تمہیں بہت وقت سے نہیں دیکھا)۔
خیر	حرف نفی بمعنے نہ	خیرافندم گلمدی (نہیں صاحب نہیں آیا)۔
دن	حرف ابتدا بمعنے از	بیروت دن آستانہ یہ عزیمت ایتدم (میں بیروت سے

مثال ترکی و اُردو	معنے یا مطلب	حرف
قسطنطنیہ کو روانہ ہُوا)۔		
اوده ایدم (مَیں گھر میں تھا)۔	حرف ظرف بمعنے در	ده
چالشمق ایی در (کوشش اچھی ہے)۔	حرف خبر بمعنے است	در
اونک گبی دگل (اس کی مثل نہیں)۔	حرف نفی بمعنے نہیں	دگل
کتاب ایلہ دفتری دخی گوندردم (کتاب کے ساتھ میں نے سرمشق بھی بھیجدی تھی)۔	حرف عطف بمعنے ایضاً	دخی
بو کتاب شو کتابدن دها گوزلدر (یہ کتاب اس کتاب سے بہت خوبصورت ہے)۔	حرف تفصیل جو صفت کے پہلے وارد ہوتا ہے۔	دها
بیرامه دک اوروج طوتدم (میں نے عید تک روزے رکھے) گلہ جک آیه دکین بکله یه جکم (آئندہ ماہ تک میں انتظار کرونگا)۔	حروفِ انتہا	دک دکین
دائما تحصیل معرفت ایچون چالشمق لازمدر (ہمیشہ معرفت حاصل کرنے کے لئے کوشش لازم ہے)۔	حرفِ استمرار	دائماً
چالشمقدن گری طورمملی زیرا ترقی چالشمقله اولور (کوشش سے باز نہیں رہنا چاہیے کیونکہ ترقی کوشش سے ہوتی ہے)۔	حروفِ تعلیل	زیرا
شُبہ سز (بلاشبہ) عقل سِز (بے عقل)۔	حرف نفی بمعنے بلا	سِز
تقدیره شایان (لائق تقدیر)	حرف نسبت بمعنے لائق	شایان
شائد یغمور یاغمز (شاید مینہ نہ برسے)۔	حرفِ احتمال	شائد
شمدی گلمدی (ابھی نہیں آیا)۔	حرف حال بمعنے اب	شمدی

حرف	معنے یا مطلب	مثال ترکی و اُردو
صکرہ	حرفِ تاخیر بمعنے بعد	شمدی دگل۔ صکرہ (ابھی نہیں۔ پھر)۔
صانکہ	حرف تمثیل بمعنے گویا کہ	صانکہ یدم (گویا کہ میں نے کھایا)۔
طولائی	حرفِ سبب و بیان	تبللکدن طولائی ترفیع صنف ایدہ مدی (سُستی کی وجہ سے جماعت میں نہ چڑھایا گیا)۔
عجائب	برائے تعجب	عجائب نہ زمان گلدی (عجیب! تم کب آئے؟)
قدار	حرفِ انتہا	استنبولہ قدر گیتدم (میں استنبول تک گیا تھا)۔
گبی	حرفِ تشبیہ بمعنے مثل	ارسلان گبی (شیر کے مانند)
کہ	حرف ربط فارسی الاصل	استرم کہ گلہ سک (میں چاہتا ہوں کہ تم آؤ)۔
گورہ	حرف نسبت بمعنے مطابق	اکا گورہ هر شئے قولائی (اس کے مطابق یعنے اس کے ذریعہ سے ہر شے سہل ہے)۔
گرگ	حرفِ عطف بمعنے خواہ	گرک یازسون و گرک یازمسون (خواہ لکھا جائے یا نہ لکھا جائے)۔
گاہ	حرفِ مکان	قبلہ گاہ (مکان قبلہ)۔
کاشکے	حرف تمنے	کاشکے گلمیہ ایدم (کاشکے میں نہ آتا)۔
لاکن	حرفِ استدراک	گزمگہ گت لاکن گونشدہ طورمہ (ہوا خوری کے لیے جاؤ لیکن دھوپ میں نہ بیٹھو)۔
می	بمعنے استفہام	یازرمی؟ (کیا وہ لکھتا ہے؟)۔
واہ	حرفِ تاسف	واہ خراب اولدی (افسوس کہ خراب ہو گیا)۔
ناشی	حرفِ بیان عربی الاصل	بن آنکلہ قونوشما مقلغم بو ندن ناشی در (میرے اُس سے نہ بولنے کی وجہ سے یہ ہے)۔

حرف	معنے یا مطلب	مثال ترکی و اردو
نصل	حرفِ استفہام بمعنی کیسا	کیفسگز نصل در (تمہارا مزاج کیسا ہے؟)
ها	حرفِ تنبیہہ	هاسنی تربیه ایدەیم (ہاں! مَیں تیرے تربیت کروںگا)
هنوز	حرفِ حال	هنوز گلدم (میں اب آیا)۔
هر	بمعنے کل حرفِ تعمیم	هرکس یرایچر (ہر شخص کھاتا پیتا ہے)۔
همان	حرفِ استعجال بمعنی جھٹ یا ابھی	طورمیه لم همان قاچه لم (ٹھہریں نہیں ابھی بھاگ چلیں)
همانکه	بمعنے مجرد کہ۔	همانکه گلسون گیدەلم (بمجرد اس کے کہ وہ آتے ہیں ہم جاتے ہیں)
هله	حرفِ تنبیہہ	هله شوگا باق (ہاں! اسے دیکھو)۔
هانی	حرفِ استفہام بمعنے کہاں	هانی کتاب (کتاب کہاں ہے؟)۔
هایدی	بمعنے جلدی	هایدی برابر گیدەلم (جلدی کرو کہ ساتھ ساتھ جائیں)۔
هائی هائی	حرفِ تصدیق	هائی هائی گیدەلم (ہاں ہاں ہم چلیں)۔
یوق	حرفِ نفی بمعنے نہیں	امثالی یوقدر (اس کی کوئی نظیر نہیں)۔
یوقسه	حرفِ استثنا	درسکی ازبرلدکمی یوقسه ازبرلمدک (تیرا سبق میں نے یاد کرلیا مگر تو نے یاد نہ کیا)۔
ینه	حرفِ تکرار بمعنے پھر	بوساعت ینه ییه جکسک (تم اسوقت پھر کھاؤ گے)۔
یالکز	حرفِ حصر و تاکید بمعنی صرف	یالکز اوقومق ایچون دگلدر (صرف پڑھنے کے لئے نہیں ہے)۔

خالص فارسی حروف

جو ترکی میں بعض اوقات استعمال ہوتے ہیں

آسا ۔ اگرچہ ۔ بہ (مفعول الیہ) با ۔ بر ۔ برائے ۔ بی ۔ تا ۔ چند ۔ زار (مثل لالہ زار) ستان ۔ گاہ ۔ نا ۔ گویا ۔ گر ۔ گار (مثل ستمگار) ما و اکہ ۔ مانند ۔ مند (مثل ہنرمند) نہ ۔ ناک (مثل غمناک) و ۔ وائے (برائے افسوس)۔

اَعداد

بر	(۱)	ایک	اون اوچ	(۱۳)	تیرہ	یتمش	(۷۰)	ستر
ایکی	(۲)	دو	اون درت	(۱۴)	چودہ	سکسان	(۸۰)	اسی
اوچ	(۳)	تین	اون بش	(۱۵)	پندرہ	طقسان	(۹۰)	نوے
درت	(۴)	چار	اون آلتی	(۱۶)	سولہ	یوز	(۱۰۰)	سو
بش	(۵)	پانچ	اون یدی	(۱۷)	سترہ	یوز بر	(۱۰۱)	ایک سو ایک
آلتی	(۶)	چھ	اون سکز	(۱۸)	اٹھارہ	یوز ایکی	(۱۰۲)	ایک سو دو
یدی	(۷)	سات	اون طقوز	(۱۹)	انیس	ایکی یوز	(۲۰۰)	دو سو
سکز	(۸)	آٹھ	یکرمی[۵۳]	(۲۰)	بیس	بش یوز	(۵۰۰)	پانچ سو
طقوز[۵۲]	(۹)	نو	اوتوز	(۳۰)	تیس	بک[۵۴]	(۱۰۰۰)	یک ہزار
اون	(۱۰)	دس	قرق	(۴۰)	چالیس	اون بک	(۱۰۰۰۰)	دس ہزار
اون بر	(۱۱)	گیارہ	اللی	(۵۰)	پچاس	یوز بک	(۱۰۰۰۰۰)	صد ہزار
اون ایکی	(۱۲)	بارہ	آلتمش	(۶۰)	ساٹھ	بک کرہ بک	(۱۰۰۰۰۰۰)	ہزاراں ہزار

[۵۲] طقوز کا تلفظ دُقُز ہے۔

[۵۳] یکرمی کا تلفظ یرمی ہے۔

[۵۴] بک کا تلفظ بِن ہے۔

برنجی۔ پہلا
ایکنجی۔ دوسرا
اوچنجی۔ تیسرا
دردنجی۔ چوتھا
بشنجی۔ پانچواں
التنجی۔ چھٹا
یدنجی۔ ساتواں
سکزنجی۔ آٹھواں
طقوزنجی۔ نواں
اوننجی۔ دسواں
اون برنجی۔ گیارھواں
اون ایکنجی۔ بارھواں
اون اوچنجی۔ تیرھواں
اون دردنجی۔ چودھواں
اون بشنجی۔ پندرھواں
اون التنجی۔ سولھواں
اون یدنجی۔ سترھواں
اون سکزنجی۔ اٹھارھواں
اون طقوزنجی۔ اُنیسواں
یکرمنجی۔ بیسواں

برچفت۔ جوڑا
ایکی چفت۔ دو جوڑے
بر دوزینہ۔ ایک درجن
بر دستہ۔ ایک درجن
یارم دوزینہ / یارم دستہ } آدھی درجن
بربچق دوزینہ۔ ڈیڑھ درجن

بر قلم استرمی سکز۔ کیا تم ایک قلم چاہتے ہو۔
ایکی قلم استرم۔ میں دو قلمیں چاہتا ہوں۔
اوچ قلمی استرسکز / باخود درت می۔ } تین قلمیں چاہتے ہو یا چار۔
انجق سکز قلم استرم۔ صرف آٹھ قلمیں درکار ہیں۔
بن سزہ اون کتاب ویریم۔ میں تمہیں دس کتابیں دیتا ہوں۔
بن یکرمی کتاب ستیورم۔ میں بیس کتابیں چاہتا ہوں۔

بو مقداردن زیادہ استمزمیسکز } کیا تم اس مقدار سے زیادہ نہیں چاہتے ہو۔
بن سزدن یوز غروش استرم } میں تم سے سو غروش چاہتا ہوں۔
ایشتہ[لہ] یوز اللی غروش۔ یہ لو ڈیڑھ سو غروش۔
بنا بگ غروش اودنج ویرن۔ مجھے ہزار غروش قرض دو۔
بنم بگ بشیوز غروشہ احتیاجم وار۔ } مجھے ڈیڑھ ہزار غروش کی حاجت ہے۔
یارین گلک سزدن اسندیلکزیی ویرم } کل آؤ جو تم مانگو گے دونگا۔

[لہ] (ایشتہ) کے ترجمے کے واسطے اُردو میں کوئی لفظ نہیں ہے۔ پس گو کہ اس موقع پر (ایشتہ) سے مراد (یہ لو) ہو سکتی ہے لیکن ایسا نہو کہ لوگ ایشتہ کا ترجمہ یہ لو سے کرنے لگیں۔

محاوراتِ ٹرکی

حصّہ دوم - محاورات و فقرات

صفت موصوف

صداقت لوبر دوست -	ایک دوست صداقت شعار -
کولر یوزلو بر کسہ -	ایک ہنس مکھ آدمی -
سوکلو بر قز -	ایک پیاری لڑکی -
استعدادلو بر شاگرد -	ایک صاحب استعداد شاگرد -
بر گوزل قوقو -	ایک بوئے خوش -
بر گوزل باغچہ -	ایک خوبصورت باغیچہ -
گوزل براوِ (قوناق) -	ایک خوبصورت گھر -
براسکی روبا -	ایک پورانی پوشاک -
اسکی برعادت -	ایک پورانی عادت -
برایو بابا - برایو انا -	ایک اچھا باپ - ایک اچھی ماں -
دلی برادم - دلی برخاتون -	ایک دیوانہ مرد - ایک دیوانہ بی بی -
برقوجہ ادم - براختیار ادم -	ایک بوڑھا آدمی - مرد پیر -
براختیار قادین -	ایک بوڑھیا -
بر کوچک چوجق - بر کوچک قز -	ایک چھوٹا بچہ - ایک چھوٹی لڑکی -
بخت لو برادم - طالع لو برادم -	ایک خوش نصیب آدمی -
اقبال لو بر قادین -	ایک خوش اقبال عورت -

بخت سز برآدم۔ طالع سز برآدم۔	ایک مرد بدبخت ۔ بے طالع۔
فضیلت لو برآدم ۔ فاضلہ بر قاری۔	ایک مرد فاضل ۔ ایک زن فاضلہ۔
سخیہ بر قرالیچہ ۔	ایک سخی ملکہ۔
چالشقان بر شاگرد۔	ایک کوشش کرنے والا شاگرد۔
تنبل بر قز۔	ایک کاہل لڑکی ۔
اطاعت لو بر شاگرد۔	ایک فرمانبردار شاگرد ۔
وفالو بر دوست ۔	ایک باوفا دوست۔
اطاعت سز بر اوغلان ۔	ایک سرکش لڑکا ۔
شانلو بر بیوک آدم ۔ عالیقدر بر ذات۔	ایک ذی رتبہ شخص ۔ ایک نامدار شخص
اوزون بوئلو برآدم ۔	ایک مرد بلند قامت ۔
گوکلی صافی برآدم ۔	ایک مرد صاف دل ۔ ایک مرد سادہ لوح۔
خیر صاحبی برآدم ۔	ایک مرد مخیر۔
اهل عرض و ناموس برآدم ۔	ایک مرد صلاح پیشہ۔
فقیر و مسکین برآدم ۔	ایک مرد فقیر و مسکین ۔
بر ابہ قادین۔	ایک دائی جنائی ۔ ایک قابلہ۔
بر شیشمان قاری۔	ایک فربہ عورت ۔
برقبہ قاری ۔	ایک زن آبستن ۔

جمع

صداقت لو دوست لر۔	دوستان صداقت شعار ۔
گولر یوز کمسنہ لر۔	مردان خندہ رو ۔
سوگلو قزلر۔	پیاری لڑکیاں ۔

گوزل قوقولر۔	اچھی خوشبوئیں۔
گوزل دائرہ لر۔	اچھے مکانات۔
دلی ادملر۔	دیوانے آدمی
بوناصش قادیلر۔	بوڑھی عورتیں۔
کوچک چوجق لر۔	چھوٹے بچے۔
گوتو ادم لر۔	بُرے آدمی۔
کرم صاحب لری بادشاہ لر۔	بادشاہانِ سخاوت مند۔

اشارہ مُشارٌ الیہ

واحد

بو باغچہ گوزل در۔	یہ باغچہ خوبصورت ہے۔
بو اوغلان ذکاوت لودر۔	یہ بچہ ذکی ہے۔
بو دفتر تمیز در۔	یہ دفتر پاک ہے۔
بو خوجہ ایو در۔	یہ مُعلّم اچھا ہے۔
بو قرال جومرد در۔	یہ بادشاہ مردانہ ہے۔
بو روبا یکی در۔	یہ پوشاک نئی ہے۔
بو چوجق فنادر۔	یہ بچہ خراب ہے۔
بو چیچک گوزلدر۔	یہ پھول خوبصورت ہے۔
بو خاتون فضیلت لودر۔	یہ خاتون صاحبِ فضیلت ہے۔
بو اوطہ بیوک در۔	یہ کمرہ بڑا ہے۔
بو ملت متمدن در۔	یہ قوم مہذب ہے۔

بو درس کوچ در۔	یہ سبق مشکل ہے۔
بو درس قولائی در۔	یہ سبق سہل ہے۔
بو آدم سوکلو در۔	یہ مرد دلپسند ہے۔

جمع

بو باغچہ لرگوزل درلر۔	یہ باغچے خوبصورت ہیں۔
بو اوغلان لرذکاوت لو درلر۔	یہ بچے زیرک ہیں۔
بو کتاب لرفائدہ لو درلر۔	یہ کتابیں مفید ہیں۔
بو خدمتگار لرامین درلر۔	یہ خدمتگار امین ہیں۔
بو چیچک لرنازک وگوزلدرلر۔	یہ پھول نازک اور خوبصورت ہیں۔
بو قزلرگوزل درلر۔ یا قیشقلی درلر۔	یہ لڑکیاں خوبصورت ہیں۔ یا دلبر ہیں۔
بو اولر اسکی درلر۔	یہ گھر پرانے ہیں۔
بو گوملک لر بہالو درلر۔	یہ قمیصیں قیمتی ہیں۔
بو قلملر ایو درلر۔	یہ قلمیں اچھی ہیں۔

ضمائر

زمانہ حال

بابام۔ بابامی سورم	میرا باپ۔ میں اپنے باپ کو محبت کرتا ہوں۔
باباک۔ باباکی سورسک۔	تمہارا باپ۔ تم اپنے باپ کو محبت کرتے ہو۔
باباسی۔ باباسنی سور	اُسکا باپ۔ وہ اپنے باپ کو محبت کرتا ہے۔
بابامز۔ بابامزی سورز۔	ہمارا باپ۔ ہم اپنے باپ کو محبت کرتے ہیں
باباکز۔ باباکزی سورسکز۔	تمہارا باپ۔ تم اپنے باپ کو محبت کرتے ہو۔

بابالری ۔ بابالرینی سورلر۔	انکا باپ ۔ وہ اپنے باپ کو محبت کرتے ہیں۔
انام ۔ انامی سورم۔ والدہ می سورم۔	میری ماں ۔ میں اپنی ماں کو محبّت کرتا ہوں۔
اناڭ۔ والدہ ڭی سورسک ۔	تیری ماں ۔ تو اپنی ماں کو محبّت کرتا ہے۔
اناسی ۔ والدہ سنی سور۔	اُنکی ماں ۔ وہ اپنی ماں کو محبّت کرتا ہے۔
انامز ۔ والدہ مزی سورز۔	ہماری ماں ۔ ہم اپنی ماں کو محبّت کرتے ہیں۔
اناڭز۔ والدہ ڭزی سورسڭز۔	تمہاری ماں ۔ تم اپنی ماں کو محبّت کرتے ہو۔
انالری ۔ والدہ لرینی سورلر۔	اُنکی ماں ۔ وُہ اپنی ماں کو محبّت کرتے ہیں۔

زمانۂ ماضی

بابام ایلہ انامی سوردم۔	میں اپنے باپ اور ماں کو محبّت کرتا تھا۔
باباڭ ایلہ اناڭی سوردڭ۔	تو اپنے باپ اور ماں کو محبّت کرتا تھا۔
باباسی ایلہ اناسی سوردی۔	وُہ اپنے باپ اور ماں کو محبّت کرتا تھا۔
بابامزلہ انامزی سوردک۔	میں اپنے باپ اور ماں کو محبّت کرتا تھا۔
باباڭزایلہ اناڭزی سوردیڭز۔	تم اپنے باپ اور ماں کو محبّت کرتے تھے۔
باباڭزایلہ انالرینی سوردیلر۔	وُہ اپنے باپ اور ماں کو محبّت کرتے تھے۔

زمانۂ استقبال

قرنداشلرملہ همشیرہ لریمی سوہ جکم۔	میں اپنے بھائیوں اور اپنی بہنوں کو محبّت کرونگا۔
قرنداشلرڭلہ همشیرہ لرڭی سوہ جکسن۔	تم اپنے بھائیوں اور بہنوں کو محبّت کروگے۔
قرنداشلریلہ همشیرہ لرینی سوہ جک۔	وہ اپنے بھائیوں اور بہنوں کو محبّت کرے گا۔
قرنداشلرمزلہ همشیرہ لرمزی سوہ جکز۔	ہم اپنے بھائیوں اور بہنوں کو محبّت کرینگے۔
قرنداشلرڭزلہ همشیرہ لرڭزی سوہ جکسڭز۔	تم اپنے بھائیوں اور بہنوں کو محبّت کروگے۔
قرنداشلرایلہ همشیرہ لرینی سوہ جکلردر۔	وُہ اپنے بھائیوں اور بہنوں کو محبّت کرینگے۔

ضمائرِ شخصی

	ضمائر متکلم		ضمائر حاضر		ضمائر غائب	
واحد	بن	میں	سن	تو	او	وہ
	بنم	میرا	سنک	تیرا	اونک	اس کا
	بنہ	مجھ کو	سنہ	تجھ کو	اکا	اس کو
	بنی	مجھے	سنی	تجھے	انی	اُسے
	بندن	مجھ سے	سندن	تجھ سے	اندن	اُس سے
جمع	بز	ہم	سز	تم	انلر	وہ
	بزم	ہمارا	سزک	تمہارا	انلرک	ان کا
	بزہ	ہم کو	سزہ	تم کو	انلرہ	ان کو
	بزی	ہمیں	سزی	تمہیں	انلری	انہیں
	بزدن	ہم سے	سزدن	تم سے	انلردن	ان سے

بابا کی سورمیسن ؟	کیا تم اپنے باپ سے محبّت رکھتے ہو ؟
بن انی چوق سورم ۔	مَیں اُس سے بڑی محبت رکھتا ہُوں ۔
والدہ کی سورمیسن ۔	آیا تم اپنی ماں سے محبّت رکھتے ہو ؟
انی جان وگوکدن سورم ۔	مَیں اُسے دِل وجان سے پیار کرتا ہُوں ۔
قرنداش می گوریورمی سن ؟	کیا تو میرے بھائی کو مِلتا ہے یا دیکھتا ہے
بزانی گورمیورز ۔	ہم اسے نہیں ملتے ۔
بوآدملری بیلورمی سکز ۔	کیا ان آدمیوں کو تم جانتے ہو ؟
بز اُنلری بیلورز ۔	ہم انہیں جانتے ہیں ۔

برادرمه سویلدی گزمی۔	کیا تم نے میرے بھائی سے بات چیت کی۔
بن انا سویلدم۔ بن انکله سویلدم۔	مَیں نے اُس سے بات کی۔
نه وقت اڭا سویلدیڭز۔	کس وقت تم نے اُسے کہا تھا۔
بز اڭا دون سویلدک۔	مَیں نے اُسے کل کہا تھا۔
بن اڭا هیچ برشئ دیمدم۔	مَیں نے اُس سے کچھ نہیں کہا۔
ارقداشلرڭز ایچون نه یاپدیڭز۔	تم نے اپنے بھائیوں کے لئے کیا کیا؟
بنی سورمیسن۔ سنی چوق سورم۔	مجھے محبّت کرتے ہو؟ مَیں تجھے بہت محبّت کرتا ہوں۔
بنی گوریورمیسن۔ بن سنی گوریورم۔	مجھے دیکھتے ہو۔ میں تمہیں دیکھتا ہوں۔
بزی طانیورمی سڭز۔ بز سزی طانورز۔	مجھے پہچانتے ہو؟ مَیں تمہیں پہچانتا ہوں۔
قزقرنداشڭ سنی سورمی؟	کیا تمہاری بہن تم سے محبّت کرتی ہے؟
انی سودیگم گبی اوده بنی سور۔	جس طرح میں اُس سے محبت کرتا ہوں وہ مجھ سے محبت کرتی ہے
بڭا سویلمک استرمیسن؟	کیا تو مجھ سے بات کرنا چاہتا ہے۔
بن سڭا سویلمک استرم۔	مَیں تم سے بات کرنا چاہتا ہوں۔
سڭا سویلمک استمم۔	تم سے بات نہیں کرنا چاہتا ہوں۔
سڭا نه یاپدم۔	مَیں نے تیرا کیا بگاڑا۔
سن بڭا اذیت وردیک۔	تم نے مجھے تکلیف دی۔
بن سزه اذیت ایتدممی؟	کیا مَیں نے تمہیں اذیّت دی ہے۔
بڭا بو ایولکی ایدیڭز۔	مجھ سے یہ احسان کرو۔
باش اوستنه۔	بسر۔ بسر و چشم۔
صکره بونی سزه سویلیه جگم۔	اس کے پیچھے تم سے کہونگا۔
بونی بزه سویلمک استرمیسن؟	کیا اِسے مجھے کہنا چاہتے ہو۔

پارہ ک وارمی ؟ پارہ م واردر۔	کیا تمہارے پاس پیسے ہیں ؟ میرے پاس پیسے ہیں۔
قرنداشگ برکتابی وارمی ؟	کیا تمہارے بھائی کے پاس ایک کتاب ہے ؟
انک کاغذی یوقمی ؟	کیا اُس کے پاس کوئی کاغذ نہیں ؟
بو قضیہ یہ دوشندکمی ؟	کیا تم نے اس باب میں سوچ لیا ہے ؟
اندہ دوشندم -	مَیں نے اس میں سوچ لیا ہے -
سزدہ برکتاب وارمی ؟	کیا تمہارے پاس ایک کتاب ہے ؟
بندہ برکتاب واردر۔	میرے پاس ایک کتاب ہے۔
انی بکا ویرمک ایسترمیسن ؟	کیا تو اِسے مجھے دینا چاہتا ہے ؟
قلمکی بنا ویرمک ایسترمیسن ؟	کیا تو اپنی قلم مجھے دینا چاہتا ہے -
انی سزہ ویرمک استمم۔	اِسے تمہیں دینا نہیں چاہتا۔
انلری شمدی بکا ویریکز۔	ابھی انہیں مجھے دیدو۔
دوستلرکزہ عاریتہ ویردیکگز کتابلری	جو کتابیں تم نے اپنے دوستوں کو عاریت
سزہ اعادہ ایتدیلرمی ؟	دی تھیں کیا انہوں نے تمہیں واپس دیں؟
اُنلر اعادہ ایتدیلر۔	انہوں نے لوٹا دیں -
بنم کتابلریمی بکا اعادہ ایتمک استرلرمی۔	کیا وہ میری کتابیں مجھے لوٹانا چاہتے ہیں ؟
گلہ جک ھفتہ انلری سزہ اعادہ ایدہ جکلردر۔	آئیندہ ہفتہ میں وہ تمہیں واپس دینگے -
سنک قوناغکی اکا صاتمق استرمیسن ؟	کیا تو اپنا گھر اُس کے پاس بیچنا چاہتا ہے ؟
اندن بنا اون فرانق ویرمک ایسترمیسکز۔	ان میں سے مجھے دس فرانک دینا چاہتے ہو؟
انلرہ اتمک ویرمک استرمی سکز۔	کیا انہیں روٹی دینی چاہتے ہو ؟
دوستلرکزہ قہوہ ویردی کزمی -	کیا تم نے اپنے دوستوں کو قہوہ دیا-
نہ وقت بنا چائے وردک -	تم نے مجھے کب چائے دی -

بوصباح سزه چائے ویردم۔	اس صبح تمہیں چائے دی تھی۔

ضمیروں کی اور مثالیں

بونی سز کندیگز می یاپدیگز۔	کیا تم نے خود اسے بنایا۔
بن اونی کندم یاپدم۔	مَیں نے خود اسے بنایا۔
بنی سویگز۔	مجھے محبت کرو۔
بکا اینان۔	مجھ پر یقین کر۔
بزه یاردم ایدیگز۔	ہماری دستگیری کرو۔
سزه یاردم ومساعده ایدرم۔	تمہاری مدد اور دستگیری کرتا ہوں۔
انی اوقودقدنصکره سزه ویررم۔	پڑھنے کے بعد اسے تمہیں دیتا ہوں۔
بوکتابلری بکا گوستریگز۔	یہ کتابیں مجھے دکھلاؤ۔
کتابمی بکا گوندریگز۔	میری کتاب میرے پاس بھیجو۔
شمدی قالقارم۔	مَیں اب اُٹھتا ہوں۔
سکوت ایت۔ صوص۔	چُپ رہو۔
کندیگی بیل۔ قدرگی بیل۔	اپنے آپ کو پہچان۔ اپنا قدر پہچان۔
انسان کندی نفسنی بیلمسی گوج در۔	اِنسان کو اپنے نفس کو پہچاننا مشکل ہے۔
اوگومده گیدیگز۔	میرے آگے چلو۔
سنگ ایله گیدرم۔	تیرے ساتھ چلتا ہوں۔
اونسز گیتمیگز۔	بغیر اُس کے مت جاؤ۔
بکا یقین اطوریگز۔	میرے نزدیک بیٹھو۔
سزدن اوزاق اوتوره جغم۔	تم سے دُور بیٹھوں گا۔

یاننه گیدیکز۔ اوینه گیدیکز۔	اس کے پاس جاوٴ۔ اُس کے گھر کو جاوٴ۔
اوکمده یوروییکز۔	میرے آگے چلو۔
بن اردکزده یورودم۔	مَیں تمہارے پیچھے چلتا ہوں۔
اُنک گبی یاپمییکز۔	اس کی طرح نہ کرو۔
بن اولمیسدم نه یپاردیکز۔	اگر مَیں نہ ہوتا تو تم کیا کرتے؟
سزده بنم کتابمی واریوقسه برادرمک کتابیمی ویاخود برادرمکیمی۔	آیا تمہارے پاس میری کتاب ہے یا میرے بھائی کی یا آنکھ تیرے بھائی کی۔
سزده بنم قلمی وار۔ یوقسه ارقداشمک قلمیمی۔	آیا میری قلم تمہارے پاس ہے یا میرے رفیق کی قلم۔
سزده بنم کتابلرمی واریوقسه دوستلرمکیمی۔	آیا تمہارے پاس میری کتابیں ہیں یا میرے دوستوں کی۔
بنده برادرکزک قلملری وار۔	میرے پاس تمہارے بھائی کی قلمیں ہیں۔
بوکتابیمی استیورسکز یوقسه اوته کینی۔	آیا تم اِس کتاب کو چاہتے ہو یا پرلی کو۔
بن بونی استرم۔ بن بریکینی استرم۔	مَیں اسے چاہتا ہوں۔
اوته کینی استمزمی سکز۔	کیا تم اُس دوسری کو نہیں چاہتے۔
برادرکز بو کسوه لری المق استیور یوقسه اوته کیلرینی۔	کیا تمہارا بھائی ان لباسوں کو لینا چاہتا ہے یا دوسروں کو۔
تحصیل علم اوینامقدن دها ایودر۔	علم تحصیل کرنا کھیلنے سے بہت اچھا ہے۔
بریکینک یاپمسی اوته کندن دها ایودر۔	اس کام کا کرنا دوسرے سے بہت اچھا ہے۔
بنده سزک کتابکز وار۔ سزکی وار۔	میرے پاس تمہاری کتاب ہے۔ تمہاری والی ہے۔
یانکزده کندی شیشه‌نیمی واریوقسه	آیا تمہارے پاس اپنا چھاتا ہے یا

برادرنگکیمی۔	یا اپنے بھائی کا۔
دوستلرگزک یانندہ کندی کتابلری می وار	کیا تمہارے دوستوں کے پاس ان کی
یوقسہ قومشولرنگکیمی۔	اپنی کتابیں ہیں یا اُن کے ہمسائیوں کی۔
بندہ انکنہ قلمی یوق لیکن بنمکی وار۔	میرے پاس انکی قلم نہیں لیکن اپنی قلم ہے۔
یانندہ کندی طراغیمی واریوقسہ والدہ سنگکیمی۔	آیا اُس کے پاس اپنی کنگھی ہے یا اسکی ماں کی۔
سزدہ تذکرہ لرنگز می واریوقسہ دوستلرنگزنگکیمی۔	تمہارے پاس اپنا پروانہ ہے یا تمہارے دوستوں کا پروانہ
سزدہ قنغی کتاب واردر۔	تمہارے پاس کونسی کتاب ہے۔
اندہ قنغی کتابلر واردر۔	اُس کے پاس کونسی کتابیں ہیں۔
یانندہ کندی کتابلری واردر۔	اُس کے پاس اپنی کتابیں ہیں۔
بونی کیم سزہ سویلدی۔	یہ تمہیں کس نے کہا۔
بونی کیم یاپدی۔	اِسے کس نے کیا (یا بنایا)
کیمی آرایورسکز۔	تم کسے ڈھونڈھتے ہو۔
قرنداشم درسنی ازبرلیور۔	میرا بھائی سبق حفظ کرتا ہے۔
بلدیکم آدمی بیلورمی سکز۔	کیا جس آدمی کو میں پہچانتا ہوں تم پہچانتے ہو۔
بنم گوردیکم خاتونی گوردیکزمی۔	آیا جس عورت کو میں نے دیکھا ہے تم نے دیکھا ہے
سزہ سویلدیکم آدمی گوریورمیسکز۔	جس آدمی کی بابت میں نے تمہیں کہا تھا اُسے دیکھتے ہو
ندن طولائی سویلیورسکز۔	تم کس بارہ میں گفتگو کرتے ہو۔
بن بومادہ دہ دوشینورم۔	میں اس بارہ میں سوچ رہا ہوں۔
نہ دینلور۔ نہ دیورلر۔	کیا کہتے ہو؟
بارشق اولمش دنیلور۔	کہا جاتا ہے صلح ہوئی ہے۔
کیمسہ یی گوریورمی سکز۔	کیا کسی سے ملتے ہو تم؟

کیمسہ یی گورمیورم۔	مَیں کسی سے نہیں ملتا۔
بورادہ کیمسہ وارمی۔	کیا یہاں کوئی ہے؟
بورادہ ہیچ برکیمسہ یوق در۔	یہاں کوئی نہیں۔
برلیسی سنی ارایور۔	ایک شخص تمہیں تلاش کرتا ہے۔
کیمسہ سزی ارامیور۔	تمہیں کوئی نہیں ڈھونڈھتا۔
کیمسہ یی بکلیورمی سکز۔	کیا تم کسی کے منتظر ہو؟
برلیسنی بکلیورز۔	ایک شخص کا منتظر ہُوں۔
کیم قسمتنندہ راضیدر۔	کون اپنی قسمت پر راضی ہے۔
کندی عقلنی بکنمیان کیمدر۔	اپنی عقل کو پسند نہ کرنے والا کون ہے۔
یانندہ سزک مہر گزوارندہ دوستکز لکی۔	اُس کے پاس نہ تمہاری مُہر ہے نہ تمہاری دوستی کی
ایکی سنی یاپمق استرز یعنی هم بونی وهم انی استرم۔	مَیں دونوں کو کرنا چاہتا ہُوں یعنی اسکو بھی اور اُسکو بھی چاہتا ہُوں۔
بوقاریلرک هپسنی طانورمیسکز۔	کیا اِن سب عورتوں کو پہچانتے ہو۔
برکیمکہ درسنی اوکرنمز البتہ مجازات اولونر۔	جو اپنے سبق کو یاد نہیں کرتا سزا پاتا ہے۔

فعل کی مختلف گردانوں کی تنتیس مثالیں

بنم برقیسم وار۔ بندہ (یا) یانمدہ برقیسی وار۔	میرے پاس ایک زردآلو ہے۔ پائیں ایک زردآلو رکھتا ہُوں۔
سنک بر بادامک وار۔	تمہارے پاس ایک بادام ہے۔
انک برموزی وار۔	اس کے پاس ایک کیلا ہے۔
بزم برایوا مزوار۔	ہمارے پاس ایک بہی ہے۔

سزک برکراز کزک وار۔	تمہارے پاس ایک آلو بالو ہے۔
انلرک برانجیری وار۔	اُن کے پاس ایک انجیر ہے۔
بنم برالمام یوق۔ برالمایہ مالک وگلم۔	میرے پاس ایک سیب نہیں ہے۔ مَیں ایک سیب نہیں رکھتا۔
سنک برارمودک یوقدر۔	تمہارے پاس ایک ارمود نہیں۔
انک برشفتالوسی یوقدر۔	اُس کے پاس ایک شفتالو نہیں۔
بزم برادیک مزیوقدر۔	ہمارے پاس ایک الوچہ نہیں۔
سزک برفستق کزیوقدر۔	تمہارے پاس ایک پستہ مغز نہیں۔
انلرک برپرتقالی یوقدر۔	اُن کے پاس ایک پرتگالی سنترہ نہیں۔
بندہ۔ یاغدہ برنار وارمی۔ برنارہ مالک میم۔	کیا میرے پاس ایک انار ہے؟ مَیں ایک انار کا مالک ہوں؟
سنک برجوزک وارمی۔	کیا تمہارے پاس ایک اخروٹ ہے؟
انک برفندغی وارمی۔	کیا اس کے پاس ایک فندق ہے؟
بزم برکستانہ مزوارمی۔	کیا ہمارے پاس ایک شاہ بلوط ہے؟
سزک برالماسی کزوارمی۔	کیا تمہارے پاس ایک آلو ہے؟
انلرک خرمالری وارمیدر۔	کیا اُن کے پاس کھجوریں ہیں؟
بنم قارپوزم یوقمی؟	آیا میرے پاس ہندوانہ نہیں۔ کیا میں ہندوانہ نہیں رکھتا؟

سنک لیمونک یوقمیدر -	کیا تمہارے پاس لیموں نہیں ؟
انک اوزمی یوقمیدر -	کیا اُن کے پاس انگور نہیں ؟
بزم زیتون مز یوقمیدر -	کیا ہمارے پاس زیتون نہیں ؟
سزک دوستگز یوقمیدر -	کیا تمہارا کوئی دوست نہیں ؟
اُنلرک چلکلری یوقمیدر -	کیا اُن کے پاس سٹرابریان نہیں ؟
بنم کاغذم وار ایدی - یانمده (یا) بنده کاغذ وار ایدی -	میرے پاس کاغذ تھا -
سنک مرکبک وار ایدی -	تمہارے پاس سیاہی تھی -
انک بر دواتی وار ایدی -	اس کے پاس ایک دوات تھی -
بزم بر قلمز وار ایدی -	میرے پاس ایک قلم تھی -
سزک بر کتابگز وار ایدی -	تمہارے پاس ایک کتاب تھی -
انلرک بر چاقیلری وار ایدی -	اُن کے پاس ایک چاقو تھا -
بن بر آته مالک اولدم -	مَیں ایک گھوڑے کا مالک ہوا -
بر قسراغه مالک اولدگ -	تو ایک گھوڑی کا مالک ہوا -
بر طایه مالک اولدی -	تو ایک بچھڑے کا مالک ہوا -
بر اشکه مالک اولدق -	ہم ایک گدھے کے مالک ہوئے -
بر دوه یه مالک اولدیگز -	تم ایک اونٹ کے مالک ہوئے -
بر دیشی قیونه مالک اولدیلر -	وُہ ایک گوسپند مادہ کے مالک ہوتے -

گچن سنه برقیونه مالک اولدم۔	پارسال میں ایک گوسپند کا مالک ہوا۔
گچن ایده براینکه مالک اولدک۔	پچھلے مہینہ میں تو ایک گائے کا مالک ہوا۔
گچن هفته برطانیه یه مالک اولدی۔	گذشتہ ہفتہ میں وہ ایک بھینسا کا مالک ہوا۔
اولکی گون برکچی یه مالک اولدق۔	پرسوں ہم ایک بز کے مالک ہوئے۔
دون براسکمله یه مالک اولدیکز۔	کل تم ایک تپائی کے مالک ہوئے۔
بو صباح بردولابه مالک اولدیلر۔	آج صبح وہ ایک الماری کے مالک ہوئے۔
برسفره یه مالک اولمدم۔	میں ایک سفرہ کا مالک نہ ہوا۔
برصندغه مالک اولمدک۔	تو ایک صندوق کا مالک نہ ہوا۔
برآیینه یه مالک اولمدی۔	وہ ایک آئینہ کا مالک نہ ہوا۔
براستره یه مالک اولمدق۔	ہم ایک استرہ کے مالک نہ ہوئے۔
برمندیله مالک اولمدیکز۔	تم ایک رومال کے مالک نہ ہوئے۔
برطراغه مالک اولمدیلر۔	وہ ایک کنگھی کے مالک نہ ہوئے۔
برخروسه مالک اولدممی؟	کیا میں ایک خروس کا مالک ہوا؟
برطاوغه مالک اولدکمی؟	کیا تو ایک مرغی کا مالک ہوا؟
برکوکرچینه مالک اولدیمی؟	کیا وہ ایک کبوتر کا مالک ہوا؟
براوردکه مالک اولدقمی؟	کیا ہم ایک مرغابی کے مالک ہوئے؟
برقازه مالک اولدیکزمی؟	کیا تم ایک قاز کے مالک ہوئے؟
برطورنه یه مالک اولدیلرمی؟	کیا وہ ایک کلنگ کے مالک ہوئے؟

بر پبغانہ مالک اولمدمی ؟	کیا مَیں ایک طوطی کا مالک نہ ہُوا ۔
بر بلبلہ مالک اولمدکمی ؟	کیا تو ایک بُلبُل کا مالک نہ ہُوا ۔
بر قرہ طاوغہ مالک اولمدیمی ؟	کیا وُہ ایک کوّے کا مالک نہ ہُوا ۔
بر قمری یہ مالک اولمدقمی ؟	کیا ہم ایک قمری کے مالک نہیں ہُوئے ۔
بر بلدرجینہ مالک اولمدیکزمی ؟	کیا تم ایک تیتر کے مالک نہیں ہُوئے ۔
بر قوشہ مالک اولمدیلرمی ؟	کیا وُہ ایک چڑیا (جانور) کے مالک نہیں ہُوئے ۔

پارہ یہ مالک اولدیغم وقتدہ فقرالرہ تقسیم ایتدم ۔	جب مَیں روپیہ کا مالک ہو گیا تو مَیں نے فقیروں کو تقسیم کیا ۔
پارہ یہ مالک اولدیغک وقتدہ دوستلریکی اونوتدک ۔	جبکہ تو روپیہ کا مالک ہوا تو تُو نے دوستوں کو فراموش کر دیا ۔
ثروت ودولتہ مالک اولدیغی وقتدہ دوستلرینی انوتدی ۔	جبکہ وہ دولت اور ثروت کا مالک ہوا تو دوستوں کو بھول گیا ۔
پارہ یہ مالک اولدیغمز وقتدہ برعربہ صاتون آلدق ۔	جبکہ ہم روپیہ کے مالک ہُوئے ہم نے ایک گاڑی خریدی ۔
زنگین اولدیغکز وقتدہ کبرلو اولدیکز ۔	جبکہ تم دولتمند ہُوئے تو متکبر ہُوئے ۔
مال ودولتلری چوق اولدیغی وقتدہ دہا بخیل وخسیس اولدیلر ۔	جس وقت کہ اُن کے مال و دولت بڑھ گئی وُہ زیادہ بخیل ہو گئے ۔

بر پنطلونہ مالک اولمش ایدم ۔	مَیں ایک پتلون کا مالک ہُوا تھا ۔
بر بیون باغنہ مالک اولمش ایدک ۔	تو ایک گلو بند کا مالک ہُوا تھا ۔

برسترہ یہ مالک اولمش ایدی۔	وہ ایک کوٹ کا مالک ہوا تھا۔
الدوانلرہ مالک اولمش ایدک۔	ہم دستانوں کے مالک ہوئے تھے۔
قوندرہ لرہ مالک اولمش ایدیکز۔	تم بوٹ کے مالک ہوئے تھے۔
جورابلرہ مالک اولمش ایدیلر۔	وہ جورابوں کے مالک ہوئے تھے۔

برساعتہ مالک اولجغم۔ بر ساعتم اولہجق۔	مَیں ایک گھڑی کا مالک ہوجاؤنگا۔ مَیں ایک گھڑی کا مالک ہونگا۔
برکوستکہ مالک اولجقسک۔	تو ایک زنجیر کا مالک ہوجائیگا۔
برمھرہ مالک اولہجق۔	وُہ ایک مُہر کا مالک ہوجائیگا۔
برقوشاغہ مالک اولہجغز۔	ہم ایک کمربند کے مالک ہوجائینگے۔
گوملک لرہ مالک اولہجقسکز۔	تم کُرتوں کے مالک ہوجاؤ گے۔
دونلرہ مالک اولہجقلر۔	وُہ زیرجاموں کے مالک ہوجائینگے۔

اگرپارہم اولیدی قوناغم اولوردی۔	اگر میرے پاس روپیہ ہوتا تو گھر میرا ہوجاتا۔
اگرپارہ کز اولیدی آتلرکز اولوردی۔	اگر روپیہ تمہارے پاس ہوتا تو گھوڑے تمہارے ہوجاتے۔
اگرپارہ سی اولیدی عربہ سی اولوردی۔	اگر روپیہ اُس کے پاس ہوتا تو گاڑی اسکی ہوتی
اگر پارہ یہ مالک اولیدق بر باغچہ یہ مالک اولوردق۔	اگر ہمارے پاس روپیہ ہوتا تو ہم ایک باغ کے مالک ہوجاتے۔
اگرپارہ کز اولیدی چوق دوستلرکز اولوردی۔	اگر تمہارے پاس روپے ہوتے تو تمہارے بہت سے دوست ہوجاتے۔

اگر پاره لری اولمیدی کتابلری اولمزدی۔	اگر اُنکے پاس روپے نہوتے تو کتابیں نہوتیں۔

اگر طالع و اقبالم اولمش اولیدی بو رتبه یه نائل اولمش اولوردک۔	اگر میرے بخت و طالع ہوتے تو مَیں ایک رُتبہ پر پہنچ جاتا۔
اگر اقبالك اولمش اولیدی بر منصبه نائل اولمش اولوردک۔	اگر تیرا اقبال ہوتا تو تُو ایک مرتبہ پہ پہنچ جاتا۔
اگر پاره سی اولمش اولیدی بر عربه یه مالک اولمش اولوردی۔	اگر اُس کے پاس روپیہ ہوتا تو وہ ایک گاڑی کا مالک ہوجاتا۔
اگر دولت صاحبی اولمش اولیدق چوق دوستلره مالک اولوردق۔	اگر ہم صاحب دولت ہوتے تو ہمارے دوست بہت لوگ ہوتے۔
اگر پاره یه مالک اولمش اولیدیکز آتلره مالک اولمش اولوردیکز۔	اگر تم روپیہ والے ہوتے تو گھوڑوں کے مالک ہوتے۔
اگر دولت صاحبی اولمامش اولیدیلر دوستلری اولمامش اولوردی۔	اگر وہ دولتمند نہ ہوتے تو اُن کے دوست نہ ہوتے۔

اتمکه مالک اول۔	روٹی کا مالک ہو۔
پنیره مالک اولهلم۔	ہم پنیر کے مالک ہوں۔
شکره مالک اولکز۔	تم مٹھائی کے مالک ہوجاؤ۔

بابام ایستر که بغدایه مالک اولهیم۔	میرا باپ چاہتا ہے کہ مَیں گیہوں کا مالک ہوں۔
" " که آرپه یه مالک اولهسن	" " کہ تم جو کے مالک ہوجاؤ

بابام ایستر کہ بقلہ یہ مالک اولہ۔	میرا باپ چاہتا ہے کہ وہ باقلہ کا مالک ہو جائے۔
" " کہ مرجکہ مالک اولہ لم۔	" " کہ ہم موٹھوں کے مالک ہو جائیں
" " کہ مصر بغدا سنہ مالک اولہ سکز۔	" " کہ تم مکی کے مالک ہو جاؤ۔
" " پرنجہ مالک اولہ لر۔	" " کہ وہ چاولوں کے مالک ہو جائیں

بابام استردی کہ سوغانہ مالک اولیدم۔	میرا باپ چاہتا تھا کہ میں پیاز کا مالک ہوتا۔
اگر ھاوجہ مالک اولیدک۔	اگر تو گاجروں کا مالک ہوتا۔
اگر مارولہ مالک اولیدی۔	اگر وہ کاہو کا مالک ہوتا۔
اگر خیارہ مالک اولیدق۔	اگر ہم خیار کے مالک ہوتے۔
اگر بطلجانہ مالک اولیدیکز۔	اگر تم بادنجان کے مالک ہوتے۔
اگر قباغہ مالک اولیدیلر۔	اگر وہ کدو کے مالک ہوتے۔

کاشکے برانکنارہ مالک اولیدم۔	کاشکے میں ایک ہاتھی چک کا مالک ہوتا۔
کاشکے فاصولیا یہ مالک اولمش اولیدک۔	کاشکے تو سیم کا مالک ہوتا۔
کاشکے یرالماسنہ یعنے بتاتہ یہ مالک اولیدی۔	کاشکے وہ آلو کا مالک ہوتا۔
کاشکے اسپناغہ مالک اولیدق۔	کاشکے ہم اسفناخ کے مالک ہوتے۔
کاشکے لھانہ یہ مالک اولیدیکز۔	کاشکے تم کرم کلّا کے مالک ہوتے۔
کاشکے قرنبیطا مالک اولیدیلر۔	کاشکے وہ پھول گوبھی کے مالک ہوتے۔

بابام ارزولودی اگر حلوزہ مالک اولمش اولیدم۔	میرا باپ خواہش رکھتا تھا اگر میں صاحب نمک ہوتا۔

اگر بیرہ مالک اولمش اولیدک۔	اگر توسیاہ مرچ کا مالک ہوتا۔
اگر کرویزہ مالک اولمش اولیدی۔	اگر وہ کرفش (اجوائن) کا مالک ہوتا۔
اگر صارمساغہ مالک اولمش اولیدق۔	اگر ہم لہسن کے مالک ہوتے۔
اگر ماد نوسہ مالک اولمش اولیدیکز۔	اگر تم مقدونس کے مالک ہوتے۔
اگر یاغہ مالک اولمش اولیدی لر۔	اگر وُہ گھی کے مالک ہوتے۔
بن مسرور و منبسوطم۔	مَیں خوش اور شاداں ہوں۔
سن مسرورسن۔	توخوش ہے۔
اوسوکلودر۔ اوگوزل ویاقشقلودر۔	وہ پیارا۔ محبوب ہے۔ وُہ خوبصورت اور موزوں اندام ہے۔
بزدوستز۔	ہم دوست ہیں۔
سزعقللوسکز۔	تم عقلمند ہو۔
انلرایودرلر۔	وُہ اچھے ہیں۔
بن مسرور دگلم۔	مَیں خوش نہیں ہُوں۔
سن مسرور دگلسن۔	تم خوش نہیں ہو۔
اوگوزل دگلدر۔	وُہ خوبصورت نہیں ہے۔
بزدوست واحباب دگلز۔	ہم یار دوست نہیں ہیں۔
سزعقللو دگل سکز۔	تم عقلمند نہیں ہو۔
انلرایو دگلدر۔	وُہ اچھے نہیں ہیں۔
بن زنگین میم۔	کیا مَیں دولتمند ہُوں۔

سن فقیرمی سن۔	کیا تو فقیر ہے؟
او بخیل می در۔	کیا وہ بخیل ہے؟
بز اسراف ایدیجی مز۔	کیا ہم فضول خرچ ہیں؟
سز ادبلومی سکز۔	کیا تم صاحبِ ادب ہو؟
انلر ادب سزمی درلر۔	کیا وُہ بے ادب ہیں؟
بن چالشقان ایدم۔	مَیں محنتی تھا۔
سن تنبل ایدک۔	تو کاہل تھا۔
او سعادتلوا ایدی۔	وُہ فرخندہ تھا۔
بز طالعسز و بخت سز ایدک۔	ہم بد طالع اور بے نصیب تھے۔
سز فضیلتلو ایدیکز۔	تم صاحبِ فضیلت تھے۔
انلر جوانمرد ایدیلر۔	وُہ جوانمرد تھے۔
بن کیف سز اولدم۔	میں بیمار ہوگیا یا ہوا۔
سن قوتلو اولدک۔	تم توانا ہوگئے۔
او ضعیف اولدی۔	وُہ ناتواں ہوگیا۔
بز متواضع اولدق۔	ہم متواضع ہوگئے۔
سز کبرلو اولدیکز۔	تم متکبر ہوگئے۔
انلر شجاعتلو اولدیلر۔	وہ شجاع ہوگئے۔
بن استعدادلو دگل ایدم۔	مَیں بے استعداد نہ تھا۔

سن استعداد لو دگل ایدک ۔	تو صاحبِ استعداد نہ تھا۔
اویلتا قلیبجی دگل ایدی ۔	وُہ چاپلوسی کرنے والا نہ تھا۔
بز یلانجی دگل ایدک۔	ہم دروغ گو نہیں تھے ۔
سز دہ یاکار دگل ایدیگز۔	تم ریاکار نہیں تھے ۔
انلر حسد ایدیجی دگل ایدیلر۔	وہ حسُود نہ تھے ۔

بن گنج اولدیغم وقت دہ سن اختیار ایدک ۔	جب میں جوان تھا تو بوڑھا تھا۔
سن گنج اولدیغک وقتدہ بن اختیار ایدم ۔	جب تو جوان تھا مَیں بوڑھا تھا۔
او قوتلو اولدیغی وقت دہ سن قوتسز وضعیف ایدک ۔	جبکہ وہ زور آور تھا تو کمزور اور ناتوان تھا۔
بز فرحتلو اولدیغز وقتدہ سز کدرلو ایدیگز۔	جب ہم خوش تھے تم غمناک تھے۔
سز کدرلو اولدیغگز وقتدہ بز فرحتلو ایدک۔	جبکہ تم غمناک تھے ہم خوش تھے۔
انلر مسرور اولدقلری وقتدہ قز قرنداشلری مسرور دگل ایدیلر۔	جبکہ وہ خوش تھے اُن کی بہنیں خوش نہ تھیں ۔

بن عالم اولمشدم۔	مَیں عالم ہُوا تھا۔
سن جاهل اولمشدک۔	تو جاہل ہُوا تھا۔
او متشکر اولمشدی۔	وُہ شکر گذار ہُوا تھا ۔
بز قناعت صاحبی اولدیدک۔	ہم قانع ہُوئے تھے ۔
سز غیرتلو اولدیدیگز۔	تم باغیرت ہُوئے تھے ۔
انلر چالشقان اولدیدیلر۔	وُہ کوشش کرنے والے ہُوئے تھے۔

بن حکیم اولورم۔	مَیں حکیم ہوتا ہوں۔
سن جراح اولورسن۔	تو جراح ہوتا ہے۔
او اجزاجی اولور۔	وُہ دوائی فروش (کیمسٹ) ہوتا ہے۔
بز کاتب اوله جغز۔	ہم کاتب ہوتے ہیں۔
سز ضابط اوله جقسکز۔	تم پولسیمین ہو جاؤ گے
انلر عسکر اوله جقلردر۔	وُہ سپاہی ہو جائینگے۔
بن میرالائی اولمش اولورم۔	مَیں کرنیل ہُوا ہونگا۔
سن قائمقام اولمش اولورسن۔	تو لفٹننٹ کرنیل ہوا ہوگا۔
او بیکباشی اولمش اولورز۔	وہ کمانڈنٹ ہوا ہوگا۔
بز یوزباشی اولمش اولورز۔	ہم کپتان ہُوئے ہونگے۔
سز چاوش اولمش اولورسکز۔	تم سارجنٹ ہُوئے ہوگے۔
انلر اونباشی اولمش اولورلر۔	وہ کارپورل ہُوئے ہونگے۔
اگر بنم پارہ اولیدی چوق مسرور اولوردم۔	اگر میرے پاس روپیہ ہوتا تو مَیں بہت خوش ہوتا۔
اگر سنک پارہ اولیدی چوق سعادت صاحبی اولوردک۔	اگر تیرے پاس روپیہ ہوتا تو تُو بہت مبارک ہوتا۔
اگر انک پارہ سی اولیدی چوق جوانمرد اولوردی۔	اگر اس کے پاس روپیہ ہوتا تو وُہ بہت سخی ہوتا۔
اگر فرانسہ دہ اولیدق متمدن اولوردق۔	اگر ہم فرانس میں ہوتے تو مہذّب ہوتے۔
اگر درسعادتدہ اولیدیکز ادیب اولوردیکز۔	اگر تم اسلامبول میں ہوتے تو ادیب ہوتے۔

اگر اُنلر عقللو اولسیدیلر فقیر اولمزدیلر۔	اگر وہ عقلمند ہوتے تو فقیر نہ ہوتے۔

بابام استر کہ نجابتلو اولہیم۔	میرا باپ چاہتا ہے کہ مَیں نجیب (برگزیدہ) ہوتا۔
کہ مستحق اولہ سن۔	کہ تو مستحق ہو۔
کہ معرفت لو اولہ۔	کہ صاحب ہنر و معارف ہو۔
کہ دوست اولہلم۔	کہ ہم یار دوست ہوں۔
کہ مشہور اولہ سکز۔	کہ تم مشہور ہو۔
کہ جاهل اولمیہ لر۔	کہ وُہ جاہل نادان نہ ہوں۔

کاشکے یکیت اولمش اولہیم۔	کاشکے میں دلیر اور شجاع ہوا ہوا ہوتا۔
کاشکے اویانش اولمش اولہ سن۔	کاشکے تو بیدار ہوا ہوا ہوتا۔
کاشکے عقللو اولمش اولہ۔	کاشکے وُہ عقلمند ہوا ہوتا۔
کاشکے اهل بصیرت اولمش اولہلم۔	کاشکے ہم اہلِ بصیرت ہوتے۔
کاشکے متشکر اولمش اولہ سکز۔	کاشکے تم متشکر ہُوئے ہوتے۔
کاشکے محسن اولمش اولہ لر۔	کاشکے وہ احسان کرنے والے ہُوئے ہوتے۔

گردانوں کی مشق

قورشوں قلم لرکز یوقمیدی۔	کیا تمہارے پاس پنسلیں نہ تھیں۔
چوجغکز اولدیمی۔	کیا تمہارے لڑکا ہوا۔
اوچ چوجغم اولدی۔	میرے تین بچے ہیں۔

چوق پاره یه مالک اولدیغڭزمی ـ	کیا تم بہت روپوں کے مالک ہوئے ؟
انجق اوتوز غروشه مالک اولدم ـ	فقط میں تیس غروش کا مالک ہوا ـ
عربه یه مالک اولمدیغڭزمی ـ	کیا تم گاڑی کے مالک نہیں ہوتے ـ
یارین کاغذگڭز اولورمی ـ	کیا کل تمہارے پاس کاغذ ہوتا ہی (یعنی موجود ہوگا) ـ
یارین پاره گڭز اولمیه جقمی ـ	کیا کل تمہارے پاس پیسے نہونگے ؟
اوبرگون پاره مز اوله جق ـ	پرسوں ہمارے پاس پیسے ہونگے ـ
قرنداشگڭزک یڭی روبه سی وارمی ـ	کیا تمہارے بھائی کی نئی پوشاک ہے ؟
چوق روبه سی واردر ـ	اس کی بہت سی پوشاکیں ہیں ـ
دوستگڭز بر قاموسه مالک اولدیمی ؟	کیا تمہارا دوست ایک لغات کا مالک ہوا ؟
پوسته کاغذینه مالک اولمامشمی ـ	کیا وہ چٹھی لکھنے کے کاغذ کا مالک نہ ہوا ـ
دوستلرگڭزک یاننده پاره وارمی ـ	کیا تمہارے دوستوں کے پاس پیسے ہیں ـ
انلرڭ اولری یوق میدر ـ	کیا اُن کے گھر نہیں ہیں ـ کیا وہ گھر نہیں رکھتے ـ
زنگین اولدقلری وقتده چوق دوستلری وارایدی ـ	جبکہ دولتمند تھے تو اُنکے بہت دوست تھے ـ
بزده یمشلر وارمی ؟	کیا ہمارے پاس میوے ہیں ـ
بزده نه درلو میوه وار میدر ـ	ہمارے پاس کس قسم کے میوجات ہیں ـ
بزده قهوه یوق می ـ	ہمارے پاس قہوہ نہیں ہے ـ
نه وقت دوستلرمز اولور ـ	کس وقت ہمارے دوست ہوتے ہیں ـ
زنگین اولدیغڭز وقتده چوق دوستلرگڭز اولور ـ	جب تم دولتمند ہو جاؤ گے تو تمہارے بہت سے دوست ہو جائینگے ـ

سلام و مُلاقات وغیرہ

صباح شریف کزخیرا وله افندم۔	صاحب من۔ آپکی صبح شریف بخیر ہو (صبح کا سلام)
صباح شریف کزخیرا وله عزیزم۔	عزیزِ من۔ تمہاری صبح شریف بخیر ہو (")
صباح لرخیرا ولسون۔	سب کی صبح بخیر ہو (صُبحیں بخیر ہوں)۔
صباح کزخیرا وله افندمز۔	صاحبان من۔ آپ کی صبح بخیر ہو۔
اخشام شریف کزخیرا وله۔	تمہاری شام شریف بخیر ہو۔ (شام کا سلام)
وقت شریف کزخیرا وله۔	تمہارا وقت بخیریت گذرے۔
مزاج عالی لری نصل در؟	آپ کی مزاج عالی کیسی ہے؟
کیفلر نصللر۔ کیفکز نصلدر۔	آپ کا مزاج کیسا ہے۔ مزاج شریف؟
نصل سکز؟	مزاج معلےٰ۔
کیفکز ائی می؟ ایو میسکز؟	آپ کا مزاج اچھا ہے؟ آپ بخیریت تو ہیں؟
شکرلر اولسون! چوق ایو صحتده یم۔	الحمد للہ! میری صحت بہت اچھی ہے۔
یا سزک مبارک کیفکز نصل در۔	اور آپ کا مزاج مُبارک کیسا ہے؟
انشاء الله کمال صحت وعافیت ده سکز۔	انشاء اللہ تم کمال صحت اور عافیت میں ہو۔
حمد اولسون۔ صحتم ائی در۔	خدا کا شکر ہو۔ میری صحت اچھی ہے۔
الحمد لله۔ عمر دولت لری دعاسیله مشغولم۔	الحمد للہ۔ کہ میں جناب کی دُعائے عمر و دولت میں مشغول ہوں
خوش گلدی کز۔ صفا گلدی کز۔	مرحبا (خوش آمدی۔ صفا آوردی۔ فارسی)
ذات سینه کز فصل در؟	آپ کا مزاج مبارک کیسا ہے؟
پدرکز افندی حضرت لری نک مزاج شریف نصل در؟	آپ کے جناب والد صاحب قبلہ کا مزاج شریف کیسا ہے؟

افندم حمد اولسون صحت و عافیتدہ یز۔	صاحبِ من۔ خدا کا شکر ہے۔ صحت و عافیت میں ہیں۔
ذات سنیہ کزہ سلام ایدر۔	جناب کو سلام کہتے ہیں۔
طرفمدن مخصوص سلام سویلہ یکز۔	میری طرف سے (انہیں) خصوصیت سے سلام کہنا۔
باش اوستنہ۔	سر پر (بسر و چشم)۔
والدہ خانم محترمہ لرینکزک مزاج شریفلری نصل در؟	آپ کی والدہ محترمہ صاحبہ کی مزاج کیسی ہیں؟
پک ایو دگل در۔ براز کیف سزدر۔	بہت اچھّی نہیں ہیں۔ تھوڑی سی علالت ہے۔
بوندن مکدّر اولدم۔	اِس سے مجھے رنج ہوا ہے۔
کیف سزلکی نہ در۔	کیا بیماری ہے۔
باشی اغریور۔	دردِ سر ہے۔
گیچمش اولہ۔	دُور ہو جائے گا۔
اللہ راضی اولہ۔	خُدا تمہارا حافظ ہو۔
اللہ شفا ویرسون۔	خُدا شفا بخشے۔
اللہ وجود لرینہ صاغلق ویرسون۔	خدائے تعالٰے انہیں صحت بخشیں۔
اللہ عمرلر ویرسون۔	خُدا عمر زیادہ کرے۔ (خُدا تمہیں عمر دے)
برادر و همشیرہ کزک کیفلری نصل در۔	تمہارے بھائی بہنوں کی صحت کا کیا حال ہے؟
پک خوش درلر۔ دعا گزایلہ مشغول درلر۔	نہایت خوش ہیں۔ آپ کے حق میں دُعا کر رہے ہیں۔
بش اون گون وار۔ برادرگزی گورہ مدم۔ بریرہ می گیتدی؟	پانچ دس روز گذرے ہیں۔ میں تمہارے بھائی کو دیکھ نہیں سکا۔ کیا کہیں چلا گیا ہے؟
اوت افندم۔ طرابلس دہ ایشی اولدیغندن اورایہ عزیمت ایتمشدر۔	ہاں صاحبِ من۔ طرابلس میں کام ہونے کی وجہ سے۔ اُدھر گیا ہے۔

رخصت اور روانگی

ترکی	اردو
رخصتکزله افندم گیده جگم (یا گیدیورم)	صاحب من میں آپ کی اجازت سے جاتا ہوں
نیچون بوقدر عجله ایدیورسکز۔	کیوں اتنی جلدی کرتے ہو۔
عفو ایدرسکز۔ ازجق ایشم وار گیتملیم	معاف کیجئے۔ تھوڑا سا کام ہے۔ مجھ کو جانا چاہیئے
مستعجل بر ایشم وار۔	مجھے ایک جلدی کا کام ہے۔
اخشام شریفلریکز خیر اولسون۔	تمہاری شام شریف بخیر ہو۔ (شام کا سلام)
گیجه کز خیر اوله۔	تمہاری شب بخیر ہو۔
الله اصمرلدق۔	خدا کو سونپا۔
الله امانت اول۔	خدا کے حفظ و امان میں رہو۔
اغورلر اولسون۔	کامیابیاں ہوں (مرادی معنے ہیں)
دولت واقبال ایله۔	دولت اور اقبال کے ساتھ۔
انشاء الله گورشورز۔	انشاء اللہ پھر ملینگے۔
یقینلرده انشاء الله ملاقات عالیکزله مسرور اولورز۔	انشاء اللہ عنقریب ہم آپ کی ملاقات سے خوش ہونگے۔
پدرکز حضرتلرینک اللرینی اوپرم۔	میں آپ کی والد بزرگوار کے ہاتھ چومونگا۔
عموجه کز خلوصمی عرض ایدکز۔	اپنے چچا صاحب کو میرا سلام پہنچا دیجئے۔
برادرکز حضرتلرینه مخصوص چوق سلام سویلیه۔	اپنے بھائی صاحب کو میرا بہت بہت سلام کہہ دیجئے۔
جمله فاملیاکزه سلام عاجزانه می تبلیغ بیورک۔	اپنے تمام کنبے کو مہربانی کرکے میرا عاجزانہ سلام پہنچا دیجئے۔

باش اوستنه افندم -	صاحب من۔ بسر وچشم۔ (سر پر صاحب من)
سعادت له -	مع الخیر والسلامت (سلامتی کے ساتھ)
الله سلامت ویرسون -	خدا سلامت رکھے (اللہ سلامتی دے)

دُعا اور برکت

چوق ییلره صاغ اوله سکز۔	خدا تمہاری عمر بہت لمبی کرے۔ (بہت سال سلامت رہو)
عید شریفکز خیرا وله۔ بیرام کز مُبارک اوله افندم۔	آپ کی عید شریف بخیر ہو۔ آپ کی عید مُبارک ہو صاحب من۔
سزه ده مبارک اولسون -	آپ کو بھی عید مبارک ہو۔
عافیت لر اوله -	عافیت ہو (خوش رہو)۔
شفالر اولسون -	اللہ شفا کرے۔
الله سعادت واقبال ویرسون۔	اللہ سعادت اور اقبال بخشے۔
صحت وعافیتی کسب ایلدیککز ایچون تبریک وتهنیه ایدرم۔	آپ کی صحت وعافیت حاصل کرنے کے لئے میں آپ کو مُبارکباد دیتا ہوں۔
سلامتله عودت گزایچون تبریک وتهنیه ایدرم -	آپ کے (یا تمہارے) بسلامتی واپس آنے پر میں مُبارکباد دیتا ہوں۔
مُبارک اوله -	مُبارک باشد۔
صاغ اولک -	تم سلامت (سالم) رہو۔
باشگز صاغ اولسون۔	تمہارا سر سلامت رہے۔ تمہاری عمر لمبی ہو۔
الله اکسک ایتمسون -	خدا کم نہ کرے۔
برکات ویرسون -	خُدا تمہیں برکت دے۔

الله ویرسون۔	تمہیں خدا دے۔
زیادہ اوله۔	خدا تمہیں نیکی زیادہ دے (زیادہ ہو)۔
الله امانت اولک۔	خدا تمہیں حفظ وامان میں رکھے۔
دولت واقبال ایله۔	دولت اور اقبال کے ساتھ۔

عاجزی اور التماس

رجا ایدرم ۔ سزه رجا ایدرم ۔ نیاز ایدرم التماس ایدرم ۔ تضرع ایدرم ۔	میں التجا کرتا ہوں۔ آپ سے التجا کرتا ہوں۔ التماس کرتا ہوں۔ زاری کے ساتھ عرض کرتا ہوں۔
سزه بر رجا واردر۔	آپ سے میری کچھ التجا ہے۔
سزه پک رجا ایدرم ۔ خاکپایکزدن استرحام ایدرم ۔ رجا و نیاز ایدرم ۔	آپ سے میری دلی (نہائت) التجا ہے۔ آپ کے خاکپا سے رحم چاہتا ہوں۔ میں رجا و نیاز کرتا ہوں۔
رجامی رد ایتمہ یک ۔	میری درخواست کو رد مت کرنا۔
خاطرمی قرمہ یک ۔	میرے دل کو مت توڑنا۔
بکا بو عنائیتے ایدک ۔	مجھ سے یہ مہربانی کرو۔
بکا بو احسانی ایدک ۔	مجھ پر یہ احسان کرو۔
بکا بو عنایتے (بو رعایتی) ایدرمی سکز؟	کیا آپ مجھ پر یہ عنایت کرینگے؟
اگر بونی یاپرسه کز بکا بر بیوک عنائت ایتمش اولورسکز۔	اگر تم یہ کام کر دو تو تمہاری مجھ پر ایک بڑی عنایت ہوگی۔
بو بکا چوق موجب مسروریت اولور۔	یہ میرے لئے نہائت خوشی کا موجب ہے۔
کرم ایدوب بکا بو شئے ویره بیلورمی سکز۔	مہربانی کرکے کیا یہ چیز مجھ کو دے سکتے ہو؟
کرم ایدوب بکا سویله یک ۔	مہربانی کرکے مجھے کہئے۔

لطفاً بکا سویله‌یکز۔	از راہ لطف مجھے بتلائیے۔
بنی پک ممنون ایدرسکز۔	مجھے نہائت ممنون بنالوگے۔
سزه پک متشکر اولورم۔	میں تمہارا نہائت شکر گذار ہونگا۔

شکریہ

تشکر ایدرم افندم۔	صاحب من میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔
پک تشکر ایدرم۔	بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔
ممنونم۔ متشکرم۔	میں آپ کا ممنون ہوں۔ میں شکر گذار ہوں۔
اے واللہ افندم۔	صاحب من۔ بہت خوب۔ یا واہ وا جناب۔
صاغ اوله سکز۔	خدا تمہیں سلامت رکھے۔ تمہاری خیر ہو۔
بو بر شے دگل۔	یہ کچھ چیز نہیں۔ (یہ بے حقیقت چیز ہے)۔
عنائت والالریکزه پک متشکرم۔	آپ کی عنائت والا کے لئے میں نہائت مشکور ہوں۔
شکرینه قادر دگلم۔ تشکرون عاجزم۔	میں شکریہ ادا نہیں کرسکتا۔ شکریہ ادا کرنے سے عاجز ہوں۔
قولکزی الطافکزه مستغرق ایدیورسکز۔	اپنے غلام کو اپنی مہربانیوں میں مستغرق کئے دیتے ہو۔
سزه چوق بورجلویم۔	تمہارا بہت مدیون ہوں۔
سزه چوق زحمت ویریورم۔	میں تم کو نہائت زحمت دیتا ہوں۔
سزه زحمت ویردیگمدن پک محجوبم۔	میں تمہیں زحمت دینے سے نہائت شرمسار ہوں۔
سزه بو درجه زحمت ویردیکمدن چوق اوتانیورم۔	تمہیں اس قدر زحمت دینے سے میں نہائت شرمندہ ہوں۔

رضامندی

بوکا راضیم۔	مَیں اس پر راضی ہُوں۔
بوکا قابلم۔	مَیں اس کے قابل ہُوں۔
بونی قبول ایدرم۔	مَیں اِسے قبول کرتا ہُوں۔
پک ایو† - پک اعلیٰ۔	نہائت عُمدہ - نہائت اعلیٰ۔
صفائی خاطر ایلہ۔	دِلی صفائی کے ساتھ۔
جان وگلودن۔	دِل وجان سے۔
سزہ متعلق ایش گوروجہ پک مسرور اولورم۔	تمہارے متعلق کام دیکھ کر مَیں نہائت مسرور ہوتا ہُوں۔
خدمت گزرہ حاضرم۔	مَیں تمہاری خدمت میں حاضر ہُوں۔
سزک حق گزدہ صداقتی بیلورسگز۔	تم اپنے حق میں صداقت سمجھتے ہو۔
بگا اعتماد ایدک۔	مجھ پر اعتبار کرو۔

اِنکار اور اِعتذار

استدیگگزی اجرا ایدہ میہ جگمدن پک مجحوبم۔	مَیں تمہاری خواہش کے مطابق نہ کر سکنے سے نہائت شرمسار ہُوں۔
مرامگزی انفاذ ایتمک الیمدن گلمز اولدیغی موجب مایوسیتمدر۔	تمہاری مرضی کے موافق مُجھ سے عمل نہ ہونے کا مجھ کو افسوس ہے۔
بوبگا متعلق اولیدی باش اوستنہ یایردم۔	اگر یہ مُجھ سے متعلق ہوتا تو مَیں اسے بسروچشم کرتا۔

† یہ دونوں لفظ کثرتِ استعمال سے ایک لفظ بصورت "پیکی" بنگئے ہیں۔

بو بکا متعلق شے دگل‡ در۔	یہ مجھ سے متعلق نہیں۔
بو بکا ممکن دگل در۔	یہ مجھ سے ممکن نہیں۔
بونده قباحتم یوق۔	اس میں مجھے کوئی قباحت نہیں۔
رجا ایدرم بنی بو ماده دن عفو ایدک۔	میں التجا کرتا ہوں کہ مجھ کو اس امر سے معاف کیجئیگا۔
بنی عفو بیورک۔	مجھے معاف فرمائیے۔
بنی معذور طوتک۔	مجھے معذور سمجھئے۔
بنم عذرمی قبول ایدک۔	میرا عذر قبول کیجئے۔

آمد و رفت

نره یه گیدیورسن۔	کدھر جاتے ہو۔
چارشویه گیدیورم۔	میں بازار کی طرف جاتا ہوں۔
نه یاپه جقسن۔	کیا کروگے۔
بعض اشیا صاتون آله جغم۔	میں بعض چیزیں خریدونگا۔
نره دن گلیورسن۔	کہاں سے آتے ہو۔
او دن گلیورم۔	گھر سے آتا ہوں۔
نره ده ایدک۔	کہاں تھے۔
مدرسه ده ایدم۔	مدرسہ میں تھا۔
بنمله گیتمک استرمیسن؟	کیا میرے ہمراہ جانا چاہتے ہو؟
هانگی یره گیتمک استرسن۔	کس جگہ جانا چاہتے ہو۔
سیر ایتمگه گیده لم۔	سیر کرنے کو چلیں۔

‡ اس لفظ کا تلفظ دگل نہیں بلکہ "دیل" ہے۔ یعنے گاف کی بجائے "ی" پڑھو۔

استدیگک یول دن گیدہ لم -	جس راہ سے تم چاہو چلیں -
بزم دوست مزی بنلہ برابر الہ لم -	اپنے دوست کو اپنے ہمراہ لے چلیں -
سلیم افندی اودہ می درہ ؟	کیا سلیم آفندی گھر میں ہے ؟
خیر افندم بورادہ دگل - اودہ دگل -	نہیں صاحب من وہاں نہیں ہے - گھر میں نہیں ہے -
بیلورمی سن نہ وقت گلور -	کیا تم جانتے ہو وہ کس وقت آتا ہے -
خیر افندم چیغدیغی وقت برشی دیمکش -	نہیں صاحب جانے کے وقت کچھ نہیں کہ گیا تھا -

سوال وجواب

بگا باق - دوستم -	اے میرے دوست میری طرف دیکھو
سکا برشی دیہ جکم -	میں تمہیں کچھ کہنا چاہتا ہوں (کہونگا) -
کیمہ سویلیورسن -	تم کس سے بولتے ہو -
بگا می سویلیورسن -	کیا تم مجھ سے بات کرتے ہو (یا کہتے ہو)
بنم ایلہ لاقردی ایدیورمی سن -	کیا تم میرے ساتھ بات کرتے ہو ؟
اوت افندم سزکلہ لاقردی ایدیورم -	ہاں صاحب من آپ سے بات کرتا ہوں -
نہ بیورورسکز افندم ؟	صاحب من تم کیا فرماتے ہو ؟
نہ استرسن -	کیا چاہتے ہو ؟
ترکجہ تکلم ایتمک بیلورمی سن ؟	کیا تم ترکی میں گفتگو کرنا جانتے ہو ؟
براز تکلم ایدرم -	کبھی قدر بات کرتا ہوں -
گوزلجہ تلفظ ایدیورسن -	تم اچھی طرح تلفظ کرتے ہو -
بندن اکلیورمی سن ؟ دیدیگمی فهم ایدیورمی سن ؟	کیا تم میری بات سمجھتے ہو ؟

سزدن اکلیورم۔	مَیں تمہاری بات سمجھتا ہُوں (مَیں تم سے سمجھتا ہوں)
سزدن اکلمیورم۔	مَیں تمہاری بات نہیں سمجھتا ہُوں۔
بر شے اکلمیورم۔	مَیں کچھ نہیں سمجھتا۔
یوکسک سویلہ یک۔	بُلند آواز سے بولو (اُونچی بولو)۔
سسکزی بو قدر چیقارمہ یک۔	اپنی آواز اس قدر نہ نکالو (یعنے بلند نہ کرو)
نیچون جواب ویرمیورسن؟	تم کس لئے جواب نہیں دیتے؟
نہ جواب ویرہ یم۔	مَیں کیا جواب دوں۔
سندن مطلوب اولان ایشی بیتردکمی۔	کیا تم نے وُہ کام ختم کر دیا جو تمہیں کرنا تھا۔
خیر افندم بترمدم۔ وقتم اولمدی۔	نہیں صاحب مَیں نے ختم نہیں کیا۔ میرا وقت نہیں ہوا (یعنے ابھی میرا وقت پُورا نہیں ہوا)۔
دون نہ یاپدک	کل تم نے کیا کیا؟
نہ ایلہ مشغول ایدک۔	تم کس کام میں مشغول تھے۔
نہ ایشک وار ایدی۔	تمہیں کیا کام تھا۔
بشقہ ایشم وار ایدی۔	مجھے اَور کام تھا۔
شمدی نہ یاپیورسن۔	اب تم کیا کرتے ہو۔
بر شے یاپمیورم۔	مَیں کچھ نہیں کرتا۔
اویلہ ایسہ اوقویہ لم ازہ جق۔	ایسا ہے تو ذرا پڑھ لیں۔
نہ دیورسکز؟	تم کیا کہتے ہو؟
بر شے دیمیورم۔	مَیں کچھ نہیں کہتا۔
نہ دیدیکز؟	تم نے کیا کہا تھا؟
بر شے دیمدم۔	مَیں نے کچھ نہیں کہا تھا۔

قرنداشمہ نہ دیدیگز؟	میرے بھائی کو تم نے کیا کہا تھا؟
یارین بنی بکلہسون دیدم۔	مَیں نے کہا تھا کہ کل میرا انتظار کرنا۔
نہ دیور۔ سزی بکلیہ جک دیور۔	کیا کہتا ہے۔ کہتا ہے کہ تمہارا انتظار کریگا۔
سزہ نہ دیدی۔	تمہیں کیا کہا تھا۔
قوناغنہ گیدہ یم دیدی۔	مجھے کہا تھا کہ اس کے گھر جاؤں۔
بکا سویلیگز۔ خبر ویریگز۔	مجھے بتلاؤ۔ مجھے خبر دو۔
اکا سویلیگز۔	اُسے کہو۔
اکا برشے سویلیمیک۔	اُسے کچھ نہ کہو۔
بونی کمسہ یہ سویلیمیگز۔	اِسے کسی سے مت کہو۔

اثبات

گرچک ۔ حقیقت ۔ واقعاً۔	درست ۔ ٹھیک ۔ صحیح۔
بو صحیحدر۔ بو حقیقت در۔ بو گرچک در۔	یہ صحیح ہے۔ یہ واقعی ہے۔ یہ راست ہے۔
سزہ حقیقتی سویلیورم۔	مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہوں۔
بونی سزہ تاکید ایدرم۔	مَیں تمہیں اس کی تاکید کرتا ہوں۔
بوندہ شُبہ یوقدر۔	اِس میں کوئی شک نہیں ہے۔
بونی یقیناً بلورم۔	مَیں اِسے بطور یقین کے جانتا ہوں۔
بونی اثبات ایدرم۔	مَیں اِسے ثابت کرتا ہوں۔
سویلدگمہ ایناننگ۔	میری بات سچ مانو (مان لو)۔
دیدیگمہ اعتماد ایدک۔	میری بات پر اعتبار کرو۔
اعتماد ایدہ بیلورمسگز	کیا تم اس پر اعتبار کر سکتے ہو؟

صحیح اولدیغنہ کفیل اولہ بیلورم۔	میں اسکی صحت کا کفیل ہوسکتا ہوں۔
ادلہ قطعیہم وار در۔	میرے پاس دلائل قاطعہ ہیں۔

شُبہ و انکار

گرچک می سویلیورسن۔	کیا تم صحیح کہتے ہو؟
لطیفہ ایدیورسن۔	تم مذاق کرتے ہو۔
بو گرچک دگل۔	یہ صحیح (راست) نہیں۔
بو یا کلیش در۔ بو یلان در۔	یہ غلط ہے۔ یہ جھوٹ ہے۔
بو ممکن دگل در۔	یہ ممکن نہیں۔
بونی اصلاً اکلامیورم۔	میں اسے بالکل نہیں سمجھتا۔
بو اینانیلہ جق شے دگل در۔	یہ ماننے کے قابل بات نہیں ہے۔
بو واقعہ اولمدیغنہ برهان ایدرم۔	اس واقعہ کی نادرست ہونیکی میں دلیل لاتا ہوں۔
انی انکار ایدرم۔	مَیں اس سے انکار کرتا ہوں۔

غم اور افسوس

کیفم یوق۔ کیفم یوق در۔	میری طبیعت خوش نہیں۔
کدرلیم۔ مخزونم۔ مکدرم۔	میں غمگین ہوں۔
غایت کدرم وار۔	مجھے نہایت غم ہے۔
نہ قدر بدبخت لیم۔	مَیں کس قدر بدبخت ہوں۔
بیوک بر مصیبت در۔	بہت بڑی مصیبت ہے۔
پک حدت دہ یم۔	بڑی مصیبت میں ہوں۔

تحمّلم قالمدی۔	مجھ میں تحمّل نہیں رہا۔
پک گوجمہ گلدی۔	نہائت درجہ کی پریشانی آئی ہے۔
پک محزون اولدم۔	مَیں نہائت محزون ہُوا ہُوں۔
یازق! پک کدرلی شیدر۔	ہائے افسوس! نہائت غمگین شے ہے۔

عیب اور تنبیہہ

بُوایی دگل۔	یہ اچھا نہیں ہے۔
بونہ فنا شی در۔	یہ کیسی خراب چیز ہے۔
بو اوتاندرہ جق شی در۔	یہ شرمانے کے قابل چیز ہے۔
بو مکروہ برشی در۔	یہ ایک مکروہ چیز ہے۔
بویلہ شی عیب در۔	یہ عیب ناک امر ہے۔
بو سکا لائق دگل۔	یہ تمہیں لائق نہیں۔
بو سکا یاقشرمی؟	کیا یہ تمہیں لائق ہے؟
بو یازقدر سکا۔	یہ تمہارے لئے عیب ہے۔
بو سکا پک فنادر۔	یہ تمہارے حق میں سخت خراب ہے۔
پک عیب در۔	نہائت عیب ناک (یا عیب) ہے۔
نصل بونی یاپدک۔	اِسے تم نے کس طرح کیا۔
نصل بوکا جسارت ایتدک۔	تم نے اِس پر جرأت کیسے کی۔
بن طیانہ میورم۔	مَیں اِس پر بھروسہ نہیں کرسکتا۔

نصیحت اور ہدائت

نہ یاپمق ۔ نہ یاپملی۔	کیا کرنا۔ کیا کرنا چاہیئے۔
نہ یاپہ یم بیلمم۔	مَیں نہیں جانتا کہ کیا کروں۔
نہ یاپمق لازمدر۔	کیا کرنا چاہیئے۔
بکا نہ اوکت ویررسکز۔	مجھے کیا کام دیتے ہو۔
نہ مناسب گوررسکز۔	تم کیا مناسب دیکھتے ہو۔
بوندن نصل قورتلہ یم۔	مَیں اس سے کس طرح مخلصی پاؤں۔
چارہ سنی بیلمیورم۔	مَیں چارہ نہیں جانتا۔
بویلہ یاپمق دہا ایو دگلمیدر۔	اس طرح کرنا بہت اچھا نہیں ہے۔
سزکٔ برگزدہ اولیدم بویلہ یاپردم۔	تم کسی کے پاس ہوتے تو کیا کرتے۔
بنم نصیحتم بودر۔	میری نصیحت (یا رائے) یہ ہے۔
بنم خاطرمہ برشی گلدی۔	میرے دل میں ایک بات آئی ہے۔
بوندن ایو چارہ بولنمز۔	اس سے بہتر چارہ (طریقہ) نہیں ملتا۔

خوشی و تعجّب

بو عجائب شی در۔	یہ عجیب بات ہے۔ تعجب ہے۔
بو بنی تعجّب دہ براقور۔	اس سے مجھے تعجب ہوتا ہے (یہ مجھے تعجب میں چھوڑتا ہے)
عجبًا ممکن می در۔	کیا یہ ممکن ہے۔
گوزل خبر در۔	خوش خبری ہے (اچھی خبر ہے)۔
بوندن مسرورم۔ خوشنودم۔	مَیں اس سے مسرور ہوں۔ خوشنود ہوں۔

بوبکا چوق خط ایتدی۔	اس سے مجھے بڑا حظ حاصل ہوا۔
بوندن چوق خوشلندم۔	اس سے میں بڑا خوش ہوا۔
نہ محظوظیتّ در۔	کس قدر خوشی ہے۔ کیسی خوشی ہے۔
نہ سعادت در۔	کیسی سعادت ہے۔ کتنی سعادت ہے۔
انشاءاللہ۔ اللہ ویرسون۔	انشاء اللہ۔ خدا دے۔
اللہ ویرہ!	خدا دے۔ خدا عطا کرے۔
اللہ ایمتسون۔	خدا نہ کرے۔

ضروریاتِ زندگی

قارن کز اجمی ؟	کیا تم بھوکے ہو (تمہارا پیٹ بھوکا ہے؟)
قارنم اج۔ قارنم اجدر۔	میرا پیٹ بھوکا ہے۔
اشتہام وار۔	مجھے بھوک ہے۔
نہ یمک استرسکز۔	تم کیا کھانا چاہتے ہو۔
نہ گلورسہ یرم۔ نہ اولورسہ یرم۔	جو حاضر ہو میں کھاتا ہوں۔
دھا بر شے یمیمشم۔	میں نے اور کوئی شے نہیں کھائی۔
بن شمدی یدم۔	میں نے ابھی کھایا ہے۔
دھا اج اولمدم۔	مجھے ابھی بھوک نہیں لگی۔
صوصامشم۔	مجھے پیاس لگی ہے۔ میں پیاسا ہوں۔
کرم ایدوب بنا بر صو ویرک۔	مہربانی کرکے مجھے پانی پلایئے۔
بر پرچہ صو ویر۔	ایک ذرہ پانی دو۔
بر لیموناده استرمی سکز۔	کیا لیمونڈ کی ایک بوتل (ایک لیمونیڈ) تم چاہتے ہو؟

خیر افندم۔ قارلی صوو ار الیسہ ایچرم۔	نہیں صاحبِ من۔ اگر برفاب ہو تو میں پی لونگا (پیوں)۔
قارنم طوق۔	میرا پیٹ بھرا ہوا ہے۔
پک یورلمشم۔	میں بہت تھکا ہوا ہوں۔ میں بہت پریشان ہوں۔
صووغم وار۔ اوشو یورم۔	مجھے سردی لگتی ہے۔
صیجاغم وار۔	مجھے گرمی لگتی ہے۔
اویقوم وار۔	میں خواب آلودہ ہوں۔ مجھے نیند ہے۔
بو گجہ راحتسز یاتدم۔	آج رات میں بے آرام سویا۔
گوزلرمی قپامدم۔	میری آنکھیں بند نہ ہوئیں۔
پک گیج یاتدم۔	بہت دیر کے بعد سویا۔
بیورک[1] راحت اولک۔	آیئے۔ راحت فرمایئے۔
گیجہ کز خیر اولہ۔	تمہاری رات بخیر ہو (رات کو رخصت کے وقت)۔
ارکندن اویاندریغ ؟	کیا تم سویرے اُٹھے ہو؟

اخبارات اور حالات

یکیدن نہ وار؟ نہ حوادث وار؟	نئی خبر کیا ہے؟ کیا خبر ہے؟
یکی حوادث بلورمی سکز۔	کیا تم نئی خبریں جانتے ہو؟
یکی دن هیچ برشے بیلم۔	مجھے کوئی نئی خبر معلوم نہیں۔
هیچ بر حوادث یوقدر۔	کوئی خبر نہیں۔
شهرده نہ سویلیورلر۔	شہر کی کیا خبر ہے (شہر میں کیا کہتے ہیں)۔
برشی ایشتمدم۔	میں نے کچھ نہیں سنا۔

[1] بیورک کے معنے فرمانا یا کہنا ہے۔ مگر ادب کے موقع پر تشریف لانے کے معنے میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

غزته لری اوقود کزمی ؟	کیا تم نے اخبارات پڑھے ہیں۔
بوگونکی غزته لری اوقومدم۔	میں نے آج کے اخبارات نہیں پڑھے۔
پولیتیقه دائرنده سویلیورلر۔	پولٹیکس (امور سیاسی) کے متعلق کیا کہتے ہیں۔
بوخصوصده معلوماتم یوق در۔	اس بارہ میں مجھے کچھ معلوم نہیں (میری معلومات کچھ نہیں)
اشتمدکزمی که	کیا تم نے نہیں سنا کہ .....
بونک خبرم یوق۔	مجھے اس کی کچھ خبر نہیں۔
بوگون نه خبر۔	آج کیا خبر ہے۔
گوزل حوادث وار۔	اچھی خبریں ہیں۔
خبرلر فنادر۔	خبریں خراب ہیں۔
بن اشتدم که....	میں نے سنا تھا کہ.....
اشته بر بد حوادث در۔	یہ دیکھو ایک بری خبر ہے۔
حالا جنگ سوزی وارمیدر؟	ابھی جنگ کا ذکر ہوتا ہے؟
بوحوادث برقاچ گوندن بروایشیدیلیور ایسه صحیحی اولملی۔	یہ خبر کئی روز سے سنی جاتی ہی لیکن صحیح نہیں۔
برادرکز طرفندن خبر الدکزمی؟	کیا تمہاری بھائی کیطرف سے کوئی خبر تمہیں ملی ہے؟
اوت افندم۔ اما بوکا دائر هیچ یازمیور۔	ہاں صاحب من۔ لیکن اس بارہ میں کچھ نہیں لکھا ہے۔

جاگنا

قپویی کیم چالیور؟	کون دروازہ کھٹکھٹاتا ہے ؟
کم در او ؟ کم وار اوراده ؟	یہ کون ہے ؟ وہاں کون ہے ؟
بنده کز۔ بن۔	تمہارا خادم۔ میں

قپویی اچ۔ کلیدلی دگل در۔	دروازہ کھول تو مقفل نہیں ہے۔
نصل دھا تیا قدہ می سن ؟	کس طرح۔ کیا تم ابتک بستر میں ہو ؟
حالاً ایو رمی سن ؟	کیا تم ہمیشہ سوئے رہتے ہو ؟
دھا اویانمدلمی ؟	کیا تم ابتک نہیں جاگے ؟
اویانمق وقتی در۔	جاگنے کا وقت ہو گیا ہے۔
ساعت قاچ ؟ قاچدہ در ؟	کتنے بجے ہیں ؟ کیا وقت ہے ؟
ساعت بربچق در۔	ڈیڑھ بجا ہے۔
بشی یگرمی† دقیقہ گچیور۔	پانچ بجکر بیس منٹ گذرے ہیں۔
اوچہ چاریک استر۔	تین بجنے میں پاؤ گھنٹہ باقی ہے۔
بوقدر گیجمیدمی ؟	کیا اتنی دیر ہو گئی ہے ؟
ساعت قاچ اولدیغنی بیلمیوردم ؟	مجھے معلوم نہیں ہوا کیا بجا ہے ؟
دون اخشام ساعتمی قورمغہ انوتمشم۔	کل شام میں اپنی گھڑی کو کنا بھول گیا ہوں۔
بوقدر تنبللک ایتمک عادتم دگل در۔	اس قدر سستی کرنے کی میری عادت نہیں ہے۔
بس بللی کہ بوگون ارکن قالقدک یک کیجہ یاتام۔	ظاہر ہے کہ آج سویرے اٹھے تھے۔
کیجہ ساعت التی دہ ایدی۔	رات کے چھ بجے تھے۔ میں بہت تھکا ہوا تھا۔
گلدیگک وقت اغراویورایدم۔	جس وقت تم اٹھے تھے تو میں بڑی نیند سو رہا تھا۔
ھوا نصل در ؟	موسم کیسا ہے ؟ ہوا کیسی ہے ؟
ھوا گوزل در۔ ھوا فنادر۔	موسم اچھا ہے۔ موسم خراب ہے۔
ھوا پک صیجاق در۔	موسم بہت گرم ہے۔

† تلفظ یرمی ہے کماف ملفوظ نہیں ہوتا۔

هوا چوق صوغوق دڑ۔	موسم نہایت سرد ہے۔
هوا بولوط دڑ۔	موسم ابر آلود ہے۔
دون گیجہ سرت روزگار وار ایدی۔	کل شب سخت ہوا (آندھی) تھی۔
گوگ گورلیور۔	رعد کڑکتا ہے۔
یلدرم چاقیور۔	بجلی چمکتی ہے۔
یاغمور یاغیور۔	بارش برستی ہے۔
چہ یاغیور۔	اوس پڑتی ہے (اوس برستی ہے)
قار یاغیور۔	برف پڑتی ہے۔
چامور چوق اولدیغندن ایاق قایہ رق و یورومک زوردر۔	کیچڑ زیادہ ہونے سے پاؤں پھسلتے ہیں اور چلنا مشکل ہے۔
یقین لرده هوالر گوزل اولور۔	عنقریب موسم خوشگوار ہوا جاتا ہے۔
هوا آچق اولیور۔	موسم صاف ہوتا جاتا ہے (کھل جاتا ہے)

مدرسہ

صباحلین بوراده نره یه گیدیورسگز۔	صبح کے وقت وہاں سے تم کدھر جاتے ہو۔
نیچون بو قدر عجلہ ایدیورسگز۔	تم کیوں اتنی جلدی کرتے ہو۔
مدرسہ یه گیدیورز۔	ہم مدرسہ کو جاتے ہیں۔
بو قدر ارکنمی گیدیورسگز؟	کیا تم اتنا سویرے جاتے ہو؟
اوت افندم درسلرمزی مراجعہ ایتمک ایچون۔	ہاں صاحب من۔ اپنے سبقوں کی طرف رجوع کرنے کے لئے۔
آفرین چالشگ دیگیح قالمامق ایچون	شاباش۔ کوشش کرو۔ اور دیر نہ ہو جائے۔

گیدک شمدی ۔	اِس لئے ابھی جاؤ ۔
گلک درسلر مزی برابر اوقویہ لم ۔	آؤ ہم سب ملکر اپنے سبق پڑھیں ۔
کتابمی بوله میورم ۔	مجھے اپنی کتاب نہیں ملتی ۔
انی ارا ۔	اِسے تلاش کرو ۔
هر یرده ارادم ۔	مَیں نے ہر جگہ تلاش کی ہے ۔
انی نره ده قودک ۔	تم نے اسے کہاں رکھا تھا ۔
طاوله اورزه قومشدم ۔	مَیں نے اِسی طاوله (ٹیبل یعنے میز) پر رکھا تھا ۔
سنگ ارقداشلرینه صور ۔	اپنے رفیقوں سے دریافت کرو ۔
بنم کتابمی گوردکزمی ؟	کیا تم نے میری کتاب دیکھی ہے ؟
خیر عزیزم گورمدم ۔	نہیں اے میرے عزیز مَیں نے نہیں دیکھی ۔
غائب اولمش انجق برسی کندی کتابنی صانمشده المش ۔	کھو نہیں گئی ۔ فقط کسی نے اُسے اپنی کتاب کا ظن کر کے لیلیا ہے ۔
اشته انی بولدم ۔	دیکھو مَیں نے اسے پالیا ہے ۔
سن بوگون چالیشورسن ۔	تم آج محنت کرتے ہو ۔
بن هروقت چالشقن دگلیم ۔	مَیں ہر وقت محنت نہیں کرتا ۔
سن بعض وقت تنبل سن ۔	تم بعض وقت سُستی کرتے ہو ۔
بوندن بویله ایواز برلوم ۔	اب سے بعد میں خُوب پڑھونگا ۔
بن کوچک چوجغم ۔	مَیں ایک چھوٹا بچہ ہُوں ۔
دها هیچ برشی بیلمه یورم ۔	اور مَیں کچھ نہیں جانتا ۔
چوجقلر نه بیلیرلر ۔	بچے کیا جانتے ہیں ۔
چالیشیرلرسه هرشیی اوگره نیرلر ۔	جب کوشش کرتے ہیں تو سب کچھ سیکھ لیتے ہیں ۔

بن چالشیرجغم -	میں کوشش کرونگا -
بیلمه دیگم شی لری اوگره نه جگم -	جو چیزیں مجھی نہیں آتیں ہیں (وہ) سیکھونگا -
چوجقلر اوقومش -	لڑکوں نے پڑھا -
تربیه لی اولورلرسه انلری هرکس سور هرکس مدح ایدر -	جب صاحب تربیت ہوجاتے ہیں تو ہر کوئی اُن سے محبت کرتا ہے اور تعریف کرتا ہی
بن بر شاگردم -	میں ایک شاگرد ہوں -
خواجه لرم وار -	میرے اُستاد ہیں -
بکا اوقویوب یازمق اوگره دن نبی تربیه ایدن انلردر -	وہ مجھے پڑھنا لکھنا اور تہذیب سکھلاتے ہیں
انلره اطاعت ایتملی یم -	مجھ پر اُن کی اطاعت واجب ہی -
درسمه یازیمه چالیشملی یم -	مجھے پڑھنے لکھنے پر کوشش کرنی چاہئے -
ایی† بر شاگرد عقلنی باشنه طوپلار -	اچھا شاگرد عقل اپنے سر میں جمع کرتا ہے -
خواجه سنک سوزینی دیگلر -	اپنے اُستاد کی بات سُنتا ہے -
درسنه یازیسنه چالیشیر -	اپنے پڑھنے اور لکھنے پر کوشش کرتا ہے -
اوصلی تربیه لی اولور -	عقلمند اور مہذب ہوجاتا ہے -
وقتیله مکتبه گیدر -	وقت کے ساتھ مکتب کو جاتا ہے -
سوینه سوینه مکتبه گیدییورم -	میں خوشی خوشی مدرسہ کو جاتا ہوں -
اوقومغه یازمغه چالیشیورم -	پڑھنے اور لکھنے پر کوشش کرتا ہوں -
اوقودقچه یازدقچه معلوماتم آرتییور -	پڑھتے اور لکھتے رہنے سے میری معلومات بڑھتی ہیں
نه قدر گوزل -	کس قدر خوبصورت ہی - یہ کیسی اچھی بات ہی -

† یہ لفظ آیی اور ایو دونوں صورتوں میں لکھا جاتا ہی - اسکے معنی اچھا اور خوب ہیں اور تلفظ اسکا آئیی کی طرح ہے -

ایی برشاگرد ارقداشلریله غوغا ایتمز. سوقاقده اوینامز۔	ایک اچھا شاگرد اپنے رفیقوں سے جھگڑا نہیں کرتا۔ نہ بازاروں میں کھیلتا ہے۔
الیشته بن اویله برشاگرد اولمغه چالیشیورم. شو اوقودیغم کتابی پک سوییورم۔ نصل سومیه‌یم۔ بیلمه‌دیگم شیلری بنا† اوگره‌دییور۔ بنی تربیه ایدییور۔ شونی دقتله اوقویه‌یم۔	میں ایک ایسا شاگرد بننے کے لئے کوشش کرتا ہوں۔ میں اس کتاب سے کہ جسے میں پڑھتا ہوں بہت محبت کرتا ہوں۔ میں اسے کیسے پیار نہ کروں۔ میری نہ جانی ہوئی چیزیں مجھے سکھلاتی ہے۔ اور میری تربیت کرتی ہے۔ اس کو محنت کے ساتھ پڑھوں۔
اوقودیغمی اکلامغه چالشه‌یم۔ اکلایه‌مدیغم یرلری خواجه‌مه صوره‌یم۔ او بکا سویلر اکلادیر۔	مجھے کوشش کرنی چاہیئے کہ پڑھکر سمجھ لوں۔ جن جگہوں سے سمجھ نہ آئے اپنے اُستاد سے پوچھوں۔ وُہ مجھے بتلاتا ہے اور سمجھاتا ہے۔
درسلرمی دقتله اوقورسم۔ خاطرمده قالیر۔ اونوتمام۔	اگر میں اپنے سبق غور سے پڑھوں تو میرے دل میں ٹھہرتے ہیں۔ اور بھولتے نہیں۔
اوقودقلری بللر۔ دکجه فکرم اچیلیر گیتدکجه معلوماتم ارتار۔	جو پڑھا ہوا میں زبانی یاد کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں اُس سے میری فکر کھلتی ہے۔ اور اسی طرح میری معلومات بڑھتی ہیں۔
تنبل اطاعتسز اولان چوجقلر هیچ برشی اوگره‌نه‌مزلر۔ جاهل قالیرلر۔	کاہل اور نافرمانبردار بچے کچھ نہیں سیکھتے اور جاہل رہتے ہیں۔

† بنا اور بکا کا تلفظ ایک ہے۔ اور یہ ایک ہی لفظ ہے جو دونوں طرح لکھنا جائز ہے۔ جن کے معنے میں اور بنا کے معنے مجھے یا مجھ کو ہیں۔ گو بکا کا لکھنا نون سے بہت صحیح نہیں ہے مگر کبھی بے علم چھاپنے والے ایسا لکھ دیا کرتے ہیں۔

بن اویلہ تنبل اطاعت سز چوجقلردن
دگلم۔
چالشیرجغم۔ اوگرنہ جگم جاھل قالمیہ جغم۔
ابتدادن ھر شے انسانہ گوچ گلیر۔
یواش یواش قولائی گلمگہ باشلار۔
چالیشمقلہ ھر شے قولائی لاشیر۔
شمدی پک اِئی اوقویہ میورم۔
دقتلہ چالیشیرسہم آز وقت ایچندہ
گوزل گوزل اوقومغہ باشلارم۔
گوزلجہ اوقومغی اوگرنسہم نہ قدر
سوینہ جگم۔ انام بابام دہ سوینیرلر۔

بنی دھا زیادہ سورلر۔
خواجہ لرم دہ بگا آفرین دیرلر۔
بو کتابی طانیرم اسمنی دہ بیلیورم۔

ایلک صحیفہ سندہ یازیلیدر۔
اورادہ طبع اولندیغی تاریخی دہ گوستر
مشلر اشتہ شودر۔ سنہ ۱۹۰۲ء
بو کتابک باصلدیغی یرہ "مطبع خادم التعلیم"
یا خود "مطبع پیسہ اخبار" دیرلر۔

میں اِس قسم کے سُست اور نافرمانبردار بچّوں سے
نہیں۔
میں کوشش کرونگا میں پڑھونگا اور جاہل نہ رہونگا۔
شروع میں ہر چیز انسان کو مشکل آتی ہے۔
آہستہ آہستہ سہل آنے لگتی ہے۔
کوشش کے ساتھ ہر شے سہل ہو جاتی ہے۔
ابھی مَیں بہت اچھّا نہیں پڑھتا۔
اگر میں محنت کے ساتھ کوشش کروں تو تھوڑے
وقت کے اندر اچھّا اچھّا پڑھنا شروع کروں۔
اگر مَیں اچھّی طرح پڑھنا سیکھ جاؤں تو میں کس قدر
خوش ہونگا۔ اور میرے ماں باپ بھی
خوش ہونگے۔
مجھے اور زیادہ محبّت کرینگے۔
میرے اُستاد بھی مجھے آفرین کہینگے۔
مَیں اس کتاب کو پہچانتا ہوں اور اس کا نام
بھی جانتا ہوں۔
پہلے صفحہ میں لکھا ہوا ہے۔
وہاں چھپی ہوئی تاریخ بھی دکھلائی ہے۔ وہ
یہ ہے۔ سنہ ۱۹۰۲ء۔
اس کتاب کے چھپنے کی جگہ کو مطبع خادم التعلیم یا
مطبع پیسہ اخبار کہتے ہیں۔

بر رسالہ یاخود کتاب تالیف ایدن ذاتہ دہ مؤلف دینیر۔
ایک رسالہ یا کتاب تصنیف کرنے والے شخص کو مؤلف کہا جاتا ہے۔

الکثریا بر کتابک اسمندن صکرہ مؤلف ومحررینک اسمی یازیلیر۔
اکثر یا ایک کتاب کے نام کے بعد اسکے مؤلف اور محرر (یعنے مصنف) کا نام لکھا جاتا ہے

بر کتاب بشقہ بشقہ کاغدلردن مرکب اولور۔
ایک کتاب جدا جدا کاغذات سے مرکب ہوتی ہے۔

صکرہ بربرینہ دیکرک جلد حالنہ قور۔
اسکے بعد ایک ایک کو سی کر حالتِ جلد میں رکھتا ہے۔

بن کتابمی گوزلجہ محافظہ ایدہ جکم۔ کیرلتمیہ جکم۔ ییرتمیہ جکم۔
میں اپنی کتاب کی اچھی طرح حفاظت کرونگا میلی نہ کرونگا اور نہ توڑونگا

تُرکی زبان سیکھنا

یوسف سن لغت عثمانیہ یی اوگرنمک ایسترسن۔
یُوسف تم کو عثمانی زبان (ترکی) سیکھنا چاہئے۔

نیچون افندم۔
کس لیئے اے صاحب من۔

چونکہ سنک پدرک عثمانلولرایلہ الش ویرش ایدر۔
چونکہ تیرا باپ ترکوں سے خرید و فروخت (داد و ستد) کرتا ہے۔

عثمانلولر بربیوک ملت اسلامیہ در لر۔
ترک ایک بڑی مسلمان قوم ہیں۔

خواجہ م ترکی لسانی بکا گوچ گلیور۔
اُستادجی زبان ترکی مجھے مشکل لگتی ہے۔

واقعاً عثمانلو لسانی اوگرنمک اولدن گوچ ایدی واما شمدی پک قولایدر۔
بیشک ترکی زبان کا سیکھنا پہلے مشکل تھا لیکن اب نہایت آسان ہے۔

ندن قولائی در؟

زیرا هندوستان ده هر بر عربجه و فارسیجه بلیورلر ـ وترکجه لسانی بو السنه‌نک پک چوق الفاظدن مرکب در ـ

زیرا ترکی لسانی اوگونمک ایچون مؤلفلر چوق ایی کتابلر یاپدیرلر ـ

افندم سزک بو جواب کز ترکجه اوگرنمک ایچون بکا هوس ویردی

یارین انشاء الله باشلیه جغم ـ

بکا نه کتاب لازم ایسه ـ امر بیورک گتوره‌یم ـ

پیسه ـ اخبار غزته سی صاحب امتیازی محبوب عالم افندی حضرتلری برگوزل کتاب ترکجه واردوجه مکالماته دائر بو ییل ده تالیف ایتمش در ـ هندوستان ده ترکجی لسانه شو ایلک کتاب بالصلمشدر

بو کتاب سزک گبی مبتدی لر ایچون عثمانلو لسانی اوگرنمگه پک اعلی در

کیوں سہل ہے؟

کیونکہ ہندوستان میں ہر شخص عربی فارسی جانتا ہے اور ترکی زبان اِن زبانوں کے بہت سے الفاظ سے مرکّب ہے ـ

کیونکہ زبان ترکی کے سیکھنے کے لئے مولّفوں نے بہت اچّھی اچھی کتابیں بنائی ہیں ـ

صاحب من ـ آپکے اس جواب نے مجھے ترکی زبان سیکھنے کی ہوس پیدا کردی ہے ـ

کل انشاء اللہ شروع کرونگا ـ

مجھے کونسی کتاب درکار ہے ـ حکم فرمایئے تاکہ منگواؤں ـ

منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار نے ایک عمدہ کتاب ترکی اور اُردو بول چال کی اس سال میں تالیف کی ہے ـ

یہ کتاب تمہارے جیسے مبتدیوں کے لئے ترکی زبان سیکھنے کے واسطے نہایت اعلیٰ ہے ـ

عُمر

قاچ یاشنده سکز۔	تمہاری کتنی عمر ہے۔ (تم کتنے سال کے ہو)
برادرکز یاشلومی در؟	کیا تمہارا بھائی مُسِن ہے؟
یکرمی یاشنده یم و برادرم بندن ایکی سنه بیوک در۔	میں بیس سال کا ہوں اور میرا بھائی مجھ سے دو سال بڑا ہے۔
سز گنج سکز۔	تم جوان ہو۔
سز بندن یاشلو سکز۔	تم مجھ سے عُمر میں بڑے ہو۔
سز اولیمی سکز۔ متاهل می سکز۔	کیا تم متاہل ہو۔ کیا تم گھر بار والے ہو۔
خیر دها اولی دگلم۔	نہیں متاہل نہیں ہوں۔
درسلرمی بتورمیدم۔	میں نے اپنے سبق ختم نہیں کئے۔
نه تحصیل ایدیورسکز۔	تم کیا تعلیم پاتے ہو۔
برقاچ لغتک تحصیلنه چالیشورم۔	چند زبانوں کے حاصل کرنے میں کوشاں ہوں۔
پدرکز و والده کز قید حیات ده میدرلر؟	کیا تمہارے ماں باپ زندہ ہیں؟
اوت افندم حمد اولسون۔	ہاں صاحب۔ خدا کا شکر ہے۔
انک عموجه سی صاغ می در۔	کیا اس کا چچا سلامت ہے؟
خیر افندم۔ ایکی سنه دنبرو وفات ایلدی۔	نہیں صاحب۔ دو سال گذرے ہیں مر گیا تھا۔
قاچ سنه یشامش؟	کتنے سال عُمر پائی تھی۔
اللی یاشنده مرحوم اولدی۔	پچاسویں سال میں وفات پائی تھی۔
برقاچ سنه صکره تمدیکندن دها	حال سے چند سال بعد میں اب سے بہت

زیادہ بیویہ جکم۔
اگر اوینایہ جق۔ بوش طورہ جق یردہ
شمدیدن ۔ چالیشوب درسلرمی
ایلریلہ دہ جک اولورسہ م دھا
چوق شے بلنلمش بولنہ جغم۔
تنبل اولان بر شے اوکرنمز۔
سنہ لر کلیر گچر۔
یاشی چوغالیر۔ جاھل وسفیل قالیر۔
ھیچ برکمسہ انی سومز۔
یوزینہ بیلہ باقماز۔
چابوق اوقویوب یازمغی بردہ برشی۔
طوغریجہ حساب ایتمکی اوکرنلی یم۔
اوقویوب یازمق حساب ایتمک بیلہ ین
آدمکی الندن برشے گلمز۔
ایی اوقویوب یازمک، وحساب اوگرنہ
بیلمک ایچون ھردرلو غیرتدن
کری طورمیہ جغم۔
عقللی چوجقلر نہ قدر زیادہ شی اوگر
نیرلرسہ اوقدر سوینیرلر۔
چونکہ قدرلری قیمتلری معلومات
لریلہ برابر دہ ما۔

بڑا ہو جاؤنگا۔
اگر بجائے کھیل اور خالی پڑی رہنے کی ابھی
سے محنت کر کے اپنے سبقوں کو آگے
بڑھاؤنگا تو بہت کچھ جاننے والا ہو جاؤنگا۔

سُست لوگ کچھ نہیں سیکھتے۔
سال آتے اور جاتے ہیں۔
عمر بڑھتی جاتی ہے (اور وہ) جاہل و کمینہ رہتا ہے۔
کوئی شخص اس سے محبّت نہیں کرتا۔
اُس کے منہہ تک کو (کوئی) نہیں دیکھتا۔
چاہیئے کہ ہم جلدی پڑھنا لکھنا اور نیز ٹھیک
حساب کر لینا سیکھیں۔
پڑھنا لکھنا اور حساب کرنا نہ جاننے والے
آدمی کے ہاتھ سے کچھ بن نہیں پڑتا۔
اچھّی طرح پڑھنے لکھنے اور حساب سیکھنے
کے لیئے میں ہر قسم کی غیرت سے باز نہیں
رہونگا
عقلمند بچّے جس قدر زیادہ علم سیکھتے ہیں اُسی
قدر زیادہ اُن سے محبّت کی جاتی ہے۔
کیونکہ جس قدر اُن کے معلومات زیادہ ہوتے
ہیں اُن کی قدر و قیمت بڑھتی ہے۔

بن بر یاشندہ ایکن نہ یوریہ بیلیرلیشم۔ نہ دہ بر شی اکلامغہ اقتدارم وارامیش۔

ایکی یاشنہ گیرنجہ یوریمگہ سویلہ مگہ باشلامشم۔

فقط ینہ ہر سویلہ نن سوزی اکلایہ مازالمیشم۔

یمک ایچون بکا اصلاً ویرمزلرامیش۔

چونکہ دہا دیشلرم تمامیلہ چیقمامش امیش۔

شمدی دیشلرم تمامیلہ چیقمش۔

انک ایچون درلو یہ جگی ییہ بیلیرم۔

قاچ یاشندہ اولدیغمی دخی بیلیرم۔

جبکہ میں ایک سال کا تھا نہ چل سکتا تھا اور نہ کسی چیز کے سمجھنے کی مجھے لیاقت تھی۔

جبکہ میں دوسرے سال میں داخل ہوا تو چلنے اور بولنے لگا۔

مگر پھر بھی میں ہر قسم کا کلام سمجھ نہ سکتا تھا۔

کھانے کے لئے مجھے بالکل نہیں دیتے تھے۔

کیونکہ میرے تمام دانت نہیں نکلے تھے۔

اب میرے تمام دانت نکلے ہوئے ہیں۔

اسیواسطے میں ہر قسم کا کھانا کھا سکتا ہوں۔

یہ بھی جانتا ہوں کہ میری عمر کتنے سال کی ہے۔

ایک ہوٹل میں

ایجارہ ویریلہ جک اوطہ لرکز وارمی؟

اوت افندم۔ بیوک وکوچک دوشہ لی ودوشہ سز اوطہ لرمز واردر۔

دوشہ لی بر اوطہ استرم۔

باغچہ یہ ودکزہ باقار گوزل اوطہ لرمز وار۔

آیدہ۔ ہفتہ دہ۔ گوندہ۔ بو اوطہ

کرایہ پر دینے کے لئے کمرے تمہارے پاس ہیں؟

ہاں صاحب من۔ بڑے اور چھوٹے مفروش اور غیر مفروش کمرے موجود ہیں۔

میں ایک مفروش (سجا ہوا) کمرہ چاہتا ہوں۔

ہمارے پاس ایسے خوبصورت کمرے ہیں کہ جن سے باغ و سمندر نظر آتا ہے۔

ماہوار ہفتہ وار اور روزانہ اس کمرہ کا کس قدر

نک کراسی نقد ردر-
اُتی ده ایکی عثمانلی لیره در-
بهالو در- بھرگونه سکز غروش دوشر
ینه یک اوجوزدر-
سزده مسافر سفره سی وارمی؟

اوت افندم - سفره مزده بولنان
جمعیت پک تمیزدر-
اخشام طعامی ساعت قاچ ده اولور
گیجه ساعت طقوزده -
شمدی یمک حاضرمی چونکه قارنم اجدر-
بیورک نه یمک یرسکز-
نه اولورسه - نه گز وار-
افندم بولنان یمک لرمزک قائمه سی-
اشته بگنوب امر ایدک -
پشمش بالق استرمی سکز
خشلمه دن خظ ایتم برکلبصدی
یکا گتور-
شمدیلک حاضر کلبصدی مزیو قدر-
اگر بکلر سکز استدیگکزی یاپه یم-
بکلیه جک وقتم یوق - قزارتمه ات ایله

کرایہ ہے۔
دو ترکی پونڈ ماہوار کرایہ ہے۔
یہ گراں ہے۔ آٹھ غروش روزانہ ہوتے ہیں۔
بلکہ نہائت ستا ہے۔
کیا تمہارے یہاں مسافروں کا دستر خوان
(فرانسیسی زبان میں ٹیبل ڈاہوٹ) ہے۔
ہاں صاحب من۔ ہمارے دستر خوان پر بیٹھنے
والی جماعت بہت معزز ہے (پاکیزہ ہے)۔
کتنے بجے شام کا کھانا ملتا ہے۔
رات کے نو بجے۔
کیا اب کھانا حاضر ہے میں بھوکا ہوں۔
فرمایئے (آئیے) آپ کیا کھائیں پئیں گے۔
جو کچھ ہو۔ تمہارے پاس کیا ہے۔
صاحب۔ ہمارے یہاں کے کھانوں کی یہ
فہرست ہے۔ دیکھو جسے پسند کرو اسکا حکم دیدو۔
تم تلی ہوئی مچھلی پسند کرتے ہو۔
اُبلے ہوئے گوشت کا مجھے مزہ نہیں آتا۔ ایک
بھنا ہوا پارچہ دو۔
اِسوقت بھونا ہوا گوشت ہمارے یہاں حاضر نہیں۔
اگر صبر کرو تو آپ کی فرمائش کے موافق بنا دوں
میرے پاس انتظار کے لئے وقت نہیں۔ بھونے

برازپلاؤ الویرد۔	ہوئے گوشت کے ساتھ تھوڑا سا پلاؤ کافی ہے۔
بوکباب ایو پشمش۔	یہ کباب اچھی طرح پکا ہوا نہیں ہے۔
براز بکلمدیگزانگ ایچون در۔	یہ اس لئے کہ تم نے تھوڑا سا انتظار نہ کیا۔
برازمیوہ دہ ویر۔	تھوڑا سا میوہ بھی دو۔
شمدی بورج مزنقد در۔	اب ہم کو کیا دینا ہے۔
اون بش غروش در افندم۔	پندرہ غروش ہیں۔ صاحب من۔
اشتہ سنگ حسابک۔	یہ ہے تمہارا حساب۔
تشکر ایدرم - سعادت لہ افندم۔	میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ سلامت رہئے صاحب من۔

خرید و فروخت

وقتکز خیر اولہ۔	تمہارا وقت بخیر ہو۔
اللہ راضی اولہ۔ بیورک افندم۔	خدا تمہارا حافظ ہو۔ تشریف لائیے صاحب من۔
نہ استر سکز افندم۔	صاحب من۔ آپ کو کیا چاہئے۔
سزدہ استنبولی فس وارمی؟	کیا تمہارے پاس استنبول کی ترکی ٹوپیاں ہیں؟
اوت افندم "پیسہ اخبار مطبعہ سندہ درلو درلو فس لر واردر۔ بتون ہندوستان دہ بو بیوک فسلر مخازہ سی در۔	ہاں صاحب پیسہ اخبار کے کارخانہ میں قسم قسم کی ترکی ٹوپیاں ہیں۔ تمام ہندوستان میں یہ بہت بڑی ترکی ٹوپیوں کی دوکان ہے۔
پک اعلا سندن گوستر۔ باقہ لم۔	نہایت اعلیٰ قسم سے دکھلاؤ کر دیکھوں۔
بزدہ پک اعلیٰ فسلر واردر۔	ہمارے پاس نہایت اعلیٰ قسم کی ترکی ٹوپیاں ہیں۔

اشتہ سزہ پک ایو گلود۔ برفس۔ بو چوق طار دِر۔	دیکھو۔ اپنے سر کے برابر ایک اچھی ٹوپی نکالو۔ یہ بہت تنگ ہے۔
اشتہ سزہ بر بشقہ۔ کہ اندن انسز دِر۔ بو بکا دھا ایو گلیور۔ نہ ویرہ لم بوکا۔	یہ دیکھو۔ یہ دوسری۔ کہ اُس سے تنگ ہے۔ یہ مجھے بہت ٹھیک آئی ہے۔ اِس کی لئے (قیمت) کیا دوں۔
یرمی ایکی غروش یاخود ایکی روپیہ اون ایکی آنہ۔	بائیس غروش یا دو روپیہ بارہ آنہ۔
اون سکزہ الویرمزمی۔	کیا اٹھارہ غروش کافی نہیں۔
گوزل قماش سزدہ وارمی۔	کیا تمہارے پاس اچھا کپڑا ہے۔
نہ جنس استرسکز؟	کونسی جنس چاہتے ہو؟
اک گوزل ایپک لو قماش استرم۔	میں نہایت خوبصورت ریشمی کپڑا چاہتا ہوں۔
اشتہ افندم دوکان مزدہ کی اموالک امثالی یوقدر۔	دیکھئے صاحب۔ ہمارے دوکان کے اسباب جیسا مال اور کسی جگہ نہیں۔
بونک بھاسی قاچ غروش دِر۔	اس کی قیمت کے غروش ہے۔
افندم سزک ایلہ پازار لک اولمز۔	صاحب۔ آپ سے سودا نہ ہوگا (یعنے قیمت کی کمی بیشی نہیں ہوگی)
افندم بکا اینانز سکز صانرم۔	صاحب من ہیں خیال کرتا ہوں کہ آپ میری تصدیق کرینگے۔
بوگون بر مشتری یہ بش دانہ صاتدم۔ ہر بر دانہ سی یوز قرق غروشہ۔ برانگلیز لیرہ سی ویرہ ام۔	آج میں نے ایک خریدار کے پاس پانچ عدد بیچے ہیں اور ہر دانہ ایک سو چالیس غروش پر۔ میں تمہیں ایک انگریزی پونڈ (اشرفی) دیتا ہوں

افندم بو یله ایو قماش و گوزل رنگلی بو بهایه سزه براقر لورسه بن سزه یاد هوا ویره رم۔	صاحب من اگر ایسا اچّھا کپڑا اور ایسے خوبصورت رنگ والا تمہیں اس قیمت کو ملے۔ تو مَیں یہ تمہیں مفت دیدونگا۔
اویله ایسه بش غروش دها ویره رم بر پاره زیاده ویرمم۔	اگر اس طرح ہی تو میں پانچ غروش اور دیتا ہوں اس سے ایک پارہ[1] بھی زیادہ نہ دونگا۔
پک ایی۔ سزک دیدکگز گبی اولسون۔ بیله سکز افندم بو بر پاره کادم یوقدر بونی سزه ویره رم دائما بزم مشتریز اوله سکز۔	بہت خُوب آپ کے فرمانے کے مطابق ہی سہی۔ صاحب من معلوم ہو کہ یہ ایک پارہ میرے کسی کام کا نہیں مَیں یہ تمہیں دونگا اور تم ہمیشہ کے لئے میرے گاہک بنجاؤ گے۔
بوندن صکره هیچ بشقه یره گیتمیوب سکا گلورم۔	اس سے بعد مَیں کبھی کسی اور جگہ نہیں جاونگا تمہارے پاس آیا کرونگا۔

بانات خریدنا

خوش گلدیکز افندم بیورک۔	مرحبا صاحب من تشریف لائے۔
نہ بیوررسکز افندم۔	کیا حکم ہے صاحب من۔
ایو چوقہ گز وارمی؟	تمہارے پاس اچھی قسم کی بانات ہو؟
هائی هائی اشتہ ابخہ چوقہ نک اورنکلی بکنیں گکزی الک۔	کیوں نہیں۔ یہ دیکھو باریک قسم کی بانات کا نمونہ ہو۔ اسمیں سے جو پسند آئے لے لو۔

[1] پارہ ٹرکی کا ایک بہت چھوٹا سکہ ہو جو در اصل موجود نہیں مگر شمار کے کام آتا ہے۔ ان پارہ یعنے دس پارہ کا سکہ قیمت میں ہندوستان کی ادھنی کے برابر تھے۔

ترکی	اردو
اشتہ یکی مودہ اولہ رق پک مقبول چوخہ دن	یہ دیکھو نئے فیشن (انگریزی موڈ Mode) کی نہایت مقبول بانات ہے۔
دھا گوزل چوخہ بنا گوستر کز۔	اس سے زیادہ خوبصورت بانات ہمیں دکھلائیے
اشتہ افندم بوندن گوزل چوخہ بولنمز۔	یہ دیکھو صاحب من۔ اس سے خوبصورت بانات ملتی ہی نہیں۔
رنگی صولودیو قورقرم۔	میں ڈرتا ہوں کہ رنگ (صولمق مرجھا جانے کو کہتے ہیں) نہ اُڑ جائے۔
قورقمہ بونک رنگی صولمز۔ بن کفیل اولورم۔	ڈرو مت۔ اس کا رنگ نہیں اُڑیگا۔ میں اس کا ضامن ہُوں۔
ظن ایدرم کہ بو چوخہ اصلانجہ قبا اولور۔	میرا خیال ہو کہ یہ بانات جب بھیگے گی تو کھُردری ہو جائیگی۔
عفو ایدرسکز۔ اصلاندقجہ دھا ایو اولور۔	معاف کیجئے۔ بھیگنے سے اور اچھّی ہو جائیگی
مغازہ مزہ ھیسی شی برنجی در۔	ہماری دُکان کی ہر چیز اوّل درجہ کی ہو۔
بر ستری یہ نہ قدر ارشون[1] لازم در۔	ایک ستری (کوٹ) کو کتنے گز (کپڑا) درکار ہے
اوچ اندازہ استر۔	تین گز چاہیئے۔
ارشونی قاچہ ویررسکز۔	گز کتنے کو دیتے ہو۔
یتمش بش غروشہ افندم۔	پچھتر غروش کو صاحب من۔
بوپک بھالی در۔ صوک بھاسنی سویلیکز۔	یہ نہایت گراں ہو۔ آخری قیمت کہدو۔
البتّہ ایو مال بھالی اولور۔	البتّہ اچھّا مال گراں ہوتا ہے۔

[1] ارشون یا ارشین ترکی گز کو کہتے ہیں جو دو قسم کے ہیں۔ معماد ارشونی یعنے معماروں کا گز جو ۲۹ ½ انچہ انگریزی کے برابر ہوتا ہو اور چرشہ ارشونی یعنے بزازوں کا گز ۲۶ انچہ کا۔ پہلا گز ترکوں کے نزدیک ۲۴ پرمق (انگشت) اور دوسرا آٹھ ربع پرمق ہوتا ہے۔

وبنده کثو بازارلشمغی سومم سیزه صوڭ بهاسنی سویلدم ـ	اور میں سودے میں قیمت کم وبیش کرنے کو پسند نہیں کرتا آپ کو آخری قیمت بتلادی ہے ـ
اللی غروش ـ ویره بیلورمی سکز ـ	پچاس غروش کو دے سکتے ہو ـ
ایناننڭ که الویرمز ـ سرمایه سی اللی بش غروش در ـ	یقین جانو کہ کافی نہیں ـ اس پہ پچپن غروش تو لاگت آئی ہے ـ
اویله ایسه التمش غروش استرمن؟	اس لئے ساٹھ غروش چاہتے ہو ـ
بوده آز در افندم ـ	یہ بھی کم ہے صاحب من ـ
خیر بوندن زیاده ویرمزم بڭا ـ لازم اولان مقداری کسڭ ـ	نہیں ـ اس سے زیادہ مجھے جچتا نہیں ـ مقدار ضروری کو کاٹ دو ـ
ایناننڭ که بو بهایه دها صاتمدم فقط سز بزم مشتری سکز ـ	یقین جانو کہ اس قیمت کو کبھی نہیں بیچا ـ فقط تم ہمارے گاہک ہو ـ
افندم بشقه بر شی استمزمی سکز ـ	صاحب من کوئی اور چیز بھی آپ کو درکار ہے
گوزل جانفس[1] ایله درلو درلو ایپکلر واردر ـ	خوبصورت جانفس اور قسم قسم کے ریشمی کپڑے موجود ہیں
شیمدیلک بر شی استمم بر قاچ گوندن صکره سزدن دها چوق شی آلورم ـ	ابھی میں کوئی چیز نہیں چاہتا ـ تھوڑے دن بعد تم سے بہت سی چیزیں لونگا ـ
خدمتکزده یز ـ	ہم تمہاری خدمت میں حاضر ہیں ـ
حسابمز نقدر ایدر ـ	ہمارا حساب کس قدر ہوتا ہے ـ
ایکی یوز غروش ایدر ـ	دو سو غروش ہوتا ہے ـ
اشته ایکی لیرا ـ	یہ لو دو پونڈ ـ
تشکر ایدرم افندم ـ	صاحب من میں شکریہ ادا کرتا ہوں ـ

[1] جانفس ایک قسم کا ریشم کا سادہ کپڑا ہے ـ

دولت واقبال ایله۔	دولت واقبال سے ساتھ رہو۔

وقت

وقتک تفصل حساب اولندیغنی بیلیرم۔	مَیں جانتا ہوں کہ وقت کا حساب کس طرح ہوتا ہے۔
یدی گون بر هفته در۔	سات روز کا ایک ہفتہ ہے۔
درت هفته ایله ایکی یاخود اوچ گون بر آی ایدر۔	چار ہفتہ اور دو یا تین دن کا ایک مہینہ بناتے ہیں۔
اون ایکی آی یاخود اوچ یوز التمش بش گون بر سنه ایدر۔	بارہ ماہ یا تین سو پینسٹھ روز ایک سال بناتے ہیں۔
بو اون ایکی آی لری سنهٔ شمسیه و مالیه اعتباریله شویله صایارلر۔	شمسی اور مالی سال کے اعتبار سے اِن بارہ ماہ کو اس طرح شمار کرتے ہیں۔
مارت۔ نیسان۔ مائس۔ حزیران۔ تموز۔ آغستوس۔ ایلول۔ تشرین اول۔ تشرین ثانی۔ کانون اول۔ کانون ثانی۔ شباط۔	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔ جنوری۔ فروری۔
سنهٔ قمریه ویا سنهٔ هجریه آیلری دخی اون ایکیدر بونلرک اسملری ده شونلردر۔	قمری یا ہجری سنہ کے مہینے بھی بارہ ہی ہیں۔ اور اُن کے نام یہ ہیں۔
محرّم۔ صفر۔ ربیع الاوّل۔ ربیع آخر۔ جمادی الاول۔ جمادی الآخره۔ رجب۔ شعبان۔ رمضان۔ شوال۔	محرم۔ صفر۔ ربیع الاوّل۔ ربیع الثانی۔ جمادی الاول۔ جمادی الثانی۔ رجب۔ شعبان۔ رمضان۔ شوال۔

ذی القعدہ - ذی الحجہ -	ذی القعدہ - ذی الحجہ -
سلہ رومی ایلری سنہ میلادیہ حساب ایلہ شویلہ	رومی مہینے سنہ عیسوی کے حساب کے
بلاد عثمانیہ دہ دائر در سرلر -	ساتھ اس طرح بلاد عثمانیہ میں مروج ہیں -
کانون ثانی - شباط - مارت - نیسان الخ	کانون ثانی - شباط - مارت - نیسان الخ
کانون ثانی نک ابتداسے خرستیان ملتلرک	کانون ثانی کے ابتدا سے عیسائیوں کی قوم
ییل باشیسیدر -	کا سال شروع ہوتا ہے -
عربی دہ سنہ باشی محرم ابتداسی در -	عربی میں سر سال محرم سے شروع ہوتا ہے -
بوایک اوننده عاشورا پیشیریلیر -	اس ماہ کی دس تاریخ کو عاشورا پکاتے ہیں -
ربیع الاولک اون ایکی سندن صکرہ	ربیع الاول کی بارھویں تاریخ کے بعد مولود
مولود شریف اوقونور -	شریف پڑھا جاتا ہے -
رمضان اوتوز گون در	ماہ رمضان تیس روز ہے -
بوائی دہ مسلمانلر اوروج طوتارلر -	اس ماہ میں مسلمان روزے رکھتے ہیں -
شوالک ابتداسندن اوچنجی گوننہ	ابتدائے شوال سے تیسرے روز تک عید
قدر بایرام در -	ہوتی ہے -
عثمانلولر بوکا "رمضان بیرامی" دیندگی	ترک اسے "رمضان بیرام" اور "شکر بیرام" بھی
گبی "شکر بیرامی" دخی دینیر -	کہتے ہیں -
ذی الحجہ نک اوننجی گونی قربانلر کسیلر -	ذی الحجہ کے دسویں روز قربانیاں ذبح کرتے ہیں
درت گون بایرام ایدیلر -	عید (بڑی عید) چار روز مناتے ہیں -
بوکا "قربان بایرامی" دیندگی گبی "حاجی	اسے "قربان بیرام" کی طرح "حاجیوں کی عید" بھی

سلہ رومی سے بلاد عثمانیہ میں عیسائیوں سے مراد ہوتی ہے - یونانی عیسائیوں کو رومی کہتے ہیں - شاید روم کبیر کی طرف اشارہ ہو کہ جہاں کے عیسائی پہلے اس ملک میں آباد تھے -

لوبابرای "دخی دینیر۔

الی ایکی هفته یا خود اون ایکی آی گچدیکی حالده سنه بیتر۔

یکی سنه باشلار۔

یوز سنه بر عصر در۔

بزم شمدیکی عصرمز هجرتک اون دردنجی و میلادک یکرمنجی عصری در۔

بو عصر اولکی عصرلره نسبتله جمله سندن منور عد اولنور۔

چونکه بو عصرده شایان انسانلر انوار علوم و فنون ایله تنویر افکار ایتمکده درلر۔

اویله ایسه بو منور عصره لایق منور فکره مالک اولمق لازم در۔

جاهل آدملر صیره سندن آیرلمق ایچون بنم دخی علوم و فنون تحصیل ایتمکلگم و تربیه لی اولمقلغم اقتضا ایدر۔

میلادی سنه نک ابتدا سنده کی آتی ایله صوکنده کی برآتی پک صوغوق اولور۔ قار یاغار۔

کہتے ہیں۔

باون ہفتے یا بارہ مہینے گذرنے کے زمانہ میں سال ختم ہو جاتا ہے۔

نیا سال شروع ہوتا ہے۔

سو سال کی ایک صدی ہوتی ہے۔

ہمارے زمانہ میں اب ہجری چودھویں صدی اور عیسوی بیسویں صدی ہے۔

یہ صدی پہلے کی تمام صدیوں سے زیادہ روشن شمار ہوتی ہے۔

چونکہ اس صدی کے رہنے والے آدمیوں نے انوار علوم و فنون کے ساتھ تنویر افکار کی ہے۔

اس لئے اس منور صدی کے لائق منور فکر کا مالک ہونا لازم ہے۔

جاہل آدمیوں کی جماعت سے جدا ہونے کے لئے مجھے بھی لازم ہے کہ علوم و فنون تحصیل کروں اور تربیت حاصل کروں۔

عیسوی سال کے پہلے اور آخری مہینوں میں بڑی سردی ہوتی ہے اور برف پڑتی ہے۔

بعضاً صولر طوکار۔	بعض اوقات پانی جم جاتے ہیں۔
سنۂ شمسیہ نک بو موسمنہ قیش اسمی ویریلیر۔	سنہ شمسی کے اس موسم کو شتا یعنے سرما کا نام دیا جاتا ہے۔
شباط دن صکرہ گلن ایلردہ ہوا او قدر صوغوق اولماز۔	شباط (فروری) سے بعد آنے والے مہینوں میں موسم اس قدر سرد نہیں ہوتا۔
بوزلر اریر۔	برفیں پگھلتی ہیں۔
پک نادر اولہ رق قار یاغار۔	برف کا گرنا شاذ و نادر ہو جاتا ہے۔
آغاجلرہ صو یورور۔	درختوں کے لئے پانی آتا ہے۔
دال لر یشیل یاپراق لر و چیچک لر ایلہ زینتلینر صیف موسمندہ قیرلانغچلر گیتدکلری یرلردن دونرلر۔	ڈالیوں کے سبز پتوں اور پھولوں کے ساتھ زینت ہو جاتی ہے۔ موسم تابستان میں ابابیلیں ان جگہوں کی طرف لوٹتی ہیں کہ جہاں سے گئے ہیں۔
بنفشہ لر۔ لالہ لر۔ سنبل لر و سائر گوزل چیچک لر باغچہ لری تزئین ایدرلر۔	بنفشہ۔ لالہ۔ سنبل اور تمام خوبصورت پھول باغات کو زینت دیتے ہیں۔
سنہ نک بو گوزل موسمنہ ایلک بہار دیرلر۔	سال کے اس خوبصورت موسم کو ربیع کہتے ہیں۔
حزیران تموز اغسطوس ایلرندہ گونش باقار صیجاق پک قوتلی اولور انسان چوق ترلر۔	جون جولائی اگست کے مہینوں میں آفتاب سامنے آتا ہے۔ گرمی بہت سخت ہوتی ہے اور آدمی کو بہت پسینہ آتا ہے۔
فرنک اوزومی، کواس، اوصود، الما	فرنگی انگور۔ چیری۔ امرود۔ سیب

چیلک - شفتالو - زردالو - اریک ایوا - واو زوم گبی میوه لر صیجاغک تاثیریله یتیشیر -	اسٹرابری - شفتالو - زرد آلو - آلوچہ بہی اور انگور جیسے میوجات گرمی کی تاثیر سے پک جاتے ہیں -
ایلول تشرین اول تشرین ثانی ایازنده باغچه لرک تارلالرک میوه لرینی و محصول لرینی طوپلارلر -	ستمبر اکتوبر و نومبر کے مہینوں میں باغات اور کھیتوں کے پیداوار اور میوجات جمع کئے جاتے ہیں
تموز و اغسطوس ایلرنده چفتجی اکینی بیچر - دمت باغلار -	جولائی و اگست کے مہینوں میں کسان کھیت کاٹتا ہے گٹھے باندھتے ہیں -
خرمن یاپوب دوکر -	خرمن بنا کر کوٹتے ہیں -
بو وجه ایله بغدای صماندن ایریر چواله طولدیریر -	اس ذریعہ سے گیہوں بھوسہ سے الگ کر کے تھیلے بھرتے ہیں -
دگرمنه گوتوروب اوگوتدیریر -	خراس کو لیجاتے ہیں اور پیستے ہیں -
اوگوتدیره رک بغدایی اون یاپار -	گیہوں کو پیسکر آٹا بناتے ہیں -
اشته بن یگمز اتمک دره بودر لو تمیز ایشلری بو اون ایله یاپیلیر -	یہ ہے ہمارے کھانے کی روٹی - قسم قسم کے پکوان روٹیاں اس آٹے سے بنائی جاتی ہیں
اکین بیچلدکدن صکره باغ بوزمی زمانی گلیر -	کھیتی کاٹنے کے بعد باغ توڑنے کا زمانہ آتا ہے -
بونده دخی باغلرک اوزوملری دوشیریلیر	اسی زمانہ میں باغوں کے انگور توڑے جاتے ہیں -
اوزوملر صیقیلدقدن اونلردن چیقان	انگور نچوڑنے سے اُن سے جو پانی نکلتا ہے

صودن دبس[۵۱] - ناردنگ[۵۲] ورچل[۵۳] گبی شیلر یاپیلیر -

اس سے دبس ناردنگ اور رچل جیسی اشیاء بنائی جاتی ہیں -

کندی باغنگ میوه سندن تارلاسنگ محصولندن کندی سنه لازم اولان مقداری قلاملیدر -

اپنے باغ کے میوہ اور اپنی کھیتی کے پیداوار سے اپنے لئے جس قدر درکار ہو حصہ بچا رکھ -

فضله سنی شهره گتوروب صاتار -

جو باقی بچے اُسے شہر کو لیجا کر فروخت کردے -

سنه نگ بو موسمنه ده "صوک بهار" یاخود "گوز" دیرلو -

سال کے اس موسم کو خریف یا آخر ربیع کہتے ہیں -

دیمک اولیور که سنه ده درت موسم وار - ایلک بهار - یاز - صوک بهار - قیش -

پس (معلوم ہوتا ہے کہ) سال میں چار موسم ہیں - ربیع - صیف - خریف - شتا -

موسمه فصل دینلدگی گبی درت موسمه ده فصول اربعه دیرلو -

جس طرح موسم کو فصل کہتے ہیں اس طرح چار موسموں کو "فصول اربعہ" کہتے ہیں -

فکر و شکر

رفیقلرمدن بریسنگ پدری وفات ایتمش یالگز بر والده سی قالمش -

میرے رفیقوں میں سے ایک کا باپ مر گیا - اور صرف اُس کی ماں رہ گئی ہے -

برلشقه ارقداشمگ ده نه اناسی وار نه ده باباسی -

میرے ایک دوسرے رفیق کی بھی نہ ماں ہے اور نہ باپ -

زواللی یتیم او کیسز قالمش -

بیچارہ یتیم اور لاوارث (یتیم) رہ گیا ہے -

۵۱ دبس انگور کے رس سے ایک غلیظ سا شیرہ بنایا جاتا ہے - ۵۲ ناردنگ ایک تیز قسم کا شیرہ ہے جو کسی میوہ مثل انگور سیب یلم یا انڈے کے شیرہ سے بنایا جاتا ہے - ۵۳ ایک قسم کا میوجات کا مرتبہ شیرہ شکر وغیرہ میں -

نہ بیوک مصیبت! یارب والدہ مہ پدر
مہ اوزون عمرلر ویر۔
بندہ ارقداشلرم گبی بر حالہ اوغرامیم
اللہ چوق شکر ایدییورم۔
گوزل بر اویمز اویمزدہ ہر شے وار
کندی خانہ سی اولمیوب دہ بشقہ
سنک اوندہ کرا ایلہ اوتوران
آدم۔ اوخانہ لی کندی مالی
گبی اعتبار ایدر۔
انسان لغہ یاقیشان بودر۔
برخانہ حفظ صحت قاعدہ سنہ
موافق اولمق ایچون اوطہ لری
گکش ورطوبتسز وآیدنلق
اولملیدر۔

کتنی بھاری مُصیبت ہو! یا رب میری ماں
اور باپ کو لمبی عُمریں دے۔
مَیں اپنے رفیقوں کی طرح کسی حال میں نہ پھنسوں
مَیں خُدا کا بہت بہت شکر کرتا ہُوں۔
ہمارا ایک بہت خوبصورت گھر ہو اور ہمارے گھر میں سب چیزیں ہیں
جس شخص کا اپنا گھر نہیں ہو دُوسرے کے گھر میں
کرایہ پر ٹھہرنے والا آدمی بھی اُس
گھر کو اپنے مال کی طرح اعتبار کرتا
ہے۔
اِنسان کو لائق یہ ہے۔
ایک گھر کے حفظ صحت کے قاعدہ کے موافق
ہونے کے لئے اس کے کمرے
وسیع اور بلا رطوبت اور روشن
ہونے چاہیے۔

اِنسان و حیوان میں فرق

انسانک سائر حیوان لردن فرقی سوز
سویلمک واوقویوب یازمک ایلہ در۔
انسان یارادیلیشجہ سائر حیوان لردن
چوق فرقلی در۔
سائر حیوان لردہ دہ حس وار در۔

انسان کا تمام حیوانات سے فرق بات کرنے
اور لکھنے پڑھنے کا ہے۔
اِنسان میں بلحاظ خلقت کے تمام حیوانات
سے بہت فرق ہے۔
سب حیوانات میں بھی حس ہے۔

مثلا کوپک افندیسنی گوردیگی گبی طانیر۔

سونیوب قویروغنی صاللامغه باشلار۔
لکن بو حسی سوزایله بیان ایده مز۔
بن ایسه سوز سویلدیگم ایچون فکرمی
حالمی برادمه لسانم له اکلاده
بیلیرم۔
فقط بیچاره کوپک وسائر حیوانلر نطق
دن محروم اولدقلرندن حاللرینی
بنم گبی افاده ایده مزلر۔
بن بوئم طوغری اولدیغی حالده یوریرم۔
باشمی ده هر طرفه چویره بیلدیگم گبی
گوکه طوغری ده قالدیره بیلیرم
فقط حیوانلر اویله یاپه مزلر۔
بونلره حواس خمسه ظاهره دیرلر۔
انسانک گورمک ایشتمک قوقلامق
برشیئک طادینی المق ال و سائر
اعضائے بدنله برشئک نصل
اولدیغنی طویمق حسلری واردر
گوز گورور۔
بن ایاقلریمله یوریه بیلدیگمی۔ گوزلوصله

مثلاً کتّا جب اپنے مالک کو دیکھتا ہے
تو اُسے پہچانتا ہے۔
خوش ہوکر اپنی دُم ہلانا شروع کرتا ہے۔
لیکن اِس حس کو بات کے ساتھ بیان نہیں کرسکتا۔
مَیں چونکہ بات کرسکتا ہوں دُوسرے آدمی
کو اپنا فکر اور حال زبان کے ساتھ
سمجھا سکتا ہُوں۔
فقط بیچارہ کتّا اور تمام حیوانات بولنے
سے محروم ہونے کی وجہ سے میری
طرح بیان نہیں کرسکی۔
جبکہ مَیں چلتا ہُوں تو میرا قد سیدھا ہوتا ہے
ہر جس طرح اپنے سر کو ہر طرف پھیر سکتا ہوں
ایسے ہی سیدھا آسمان کی طرف کرسکتا
ہوں لیکن حیوان اس طرح نہیں کرسکتے۔
ان کو حواس خمسہ ظاہرہ کہتے ہیں۔
انسان کو دیکھنے۔ سُننے۔ سونگھنے۔
چکھنے اور ہاتھ یا تمام اعضائے
بدن کے ساتھ کسی شئے کے چھونے
کے حسین ہیں۔
آنکھیں دیکھتی ہیں۔
مَیں یہ جانتا ہوں کہ اپنے پاؤں کے ساتھ

گورہ بیلدیگمی - قولاقلرمله ایشیده
بیلدیگمی - ویلمله طاتدیغمی آغزمله
ییه بیلدیگمی - بورنمله قوقوالہ بیلدیگمی
بیلیرم -

انجق حیوانلر بیلمز -
وهرشیئی سوق طبیعتله بیلمیہ رک اجرا
ایدرلر -

چل سکتا ہوں - اپنی آنکھوں سے دیکھ
سکتا ہوں - اپنے کانوں سے سُن
سکتا ہوں - زبان سے چکھ سکتا ہوں -
اپنے مُنہہ سے کھا سکتا ہوں - اور
اپنے ناک سے سُونگھ سکتا ہوں -
فقط حیوان نہیں جانتے -
ہر چیز کو طبیعت کی ترغیب سے بلا جانے
کے کرتے ہیں -

نباتات

تازه نباتاتی پک سودم -
رنگ لری بیچم لری خوشمہ گیدر -
طانیدیغم نباتات چوقدر -
بونلردن فصولیہ یی - انجنه یی - هاووجی
خیاری - ملیدانوسی - شلغمی و
بامیه یی طانیرم -
بغدای - اربه - یولاف - یرالماسی -
مصر بغدائی تارلالرده اولور -
بونلری ده پک گوزل طانیرم -
بونلردن بغدائی ایله مصر بغدائیی
أیی طانیرم

تازہ نباتات کو نہایت محبت کرتا ہوں -
اُن کے رنگ اور شکلیں مجھو اچھی لگتی ہیں -
میری جانی ہوئی نباتات بہت ہیں -
ان میں سے میں سیم - گوبھی - گاجر - کھیرے -
پارسلی یعنے جو اُن خُراسانی - شلغم -
اور بھنڈی پہچانتا ہوں -
کھیتوں میں گیہوں - جو - جئی - شکرقند - مکی
ہوتے ہیں -
ان کو بھی میں بہت اچھی طرح پہچانتا ہوں -
ان میں سے گیہوں اور مکی کو اچھی طرح
پہچانتا ہوں -

بلغچہ لردہ یتیشن اُرمود۔ الما۔ اریک۔
کراش۔ شفتالو۔ جوز۔ فندق۔
انجیر۔ پورتقال گبی یمشلرک۔
اولشلری اُز فائدہ لیدر۔

خام وچوروک میوہ لر یمشلر ضررلیدر۔

اویلہ یمشلری یممملیدر۔
سوز دیگلہ میوب خام وچوروک
یمشلری ییان چوجقلر خستہ
اولورلر۔
اغاجلر بزم ایچون گوزل گوزل یمشلر
ویردکلری گبی بہار موسمندہ
تازہ چیچک لریلہ یشیل یاپراق
لریلہ گوزلرمزی خوشلاندیریر
وگوکلرمزی صفالندیریر۔
یازگون لرندہ دہ لطیف گولگہ لریلہ
بزی گونشک صیجاغندن قورتا
رورلر

باغچوں میں ہونے والے (میوجات) مثل
امرود۔ سیب۔ آلوچہ۔ چیری (جسے
کشمیر میں گلاس کہتے ہیں) آڑو۔ اخروٹ
فندق۔ انجیر۔ پورتگالی۔ سنگترہ۔ یا لیموں
سے جب تھوڑے سے کھائے جائیں
تو فائدہ مند ہوتے ہیں۔
کچے اور سڑے ہوئے میوے ضرر
رساں ہوتے ہیں۔
ایسے میوجات کو نہ کھانا چاہیے۔
جو بچے بات نہیں سنتے اور کچے سڑے
میوے کھاتے ہیں۔ وہ بیمار پڑ جاتے
ہیں۔
درخت ہمارے لئے اچھی اچھی کھانے کی
چیزیں دینے کی طرح موسم بہار میں تازہ
پھولوں اور سبز پتوں کے ذریعہ سے
ہماری آنکھوں کو خوش کرتے ہیں۔ اور
ہمارے دلوں کو بھاتے ہیں۔
موسم گرما میں اپنے لطیف سایوں کے ساتھ
ہمیں آفتاب کی گرمی سے بچاتے ہیں۔

جغرافیۂ عالم

جغرافیانه دیرلر؟

جغرافیا یریوزینک احوالنی بیلدیرن علم دیرلر۔

کرۂ ارضنک قاچ نوع حرکتی واردر؟

کرۂ ارضک ایکی نوع حرکتی واردر۔ بری کندی محوری اوزرنده غربدن شرقه ۲۴ ساعتده۔ دیگری محرکی اوزرنده گونشک اطرافنده (۳۶۵) گون التی ساعتده یقین برمدتده حرکتی بتورر۔

اولکنه حرکت یومیه صکره کنه حرکت سنویه دیبورلر۔

ارض یوارلاق اولدیغندن حرکت یومیه سی اثناسنده یاریسی گونشدن ضیا الهبلور یاریسی المز۔ الحاصل بوندن گیجه وگوندز دیدیگمز زمانلر۔

ارضنک قره قسمی قاچ پارچه یه یعنی قاچ قطعه یه بولونمشلر؟

جغرافیہ کسے کہتے ہیں؟

رُوئے زمین کے حالات بتلانے والے علم کو جغرافیہ کہتے ہیں۔

کرۂ ارض کی کتنی قسم کی حرکت ہوتی ہے؟

کرۂ ارض کی دو نوع کی حرکتیں ہیں۔ ایک اپنے محور پر غرب سے شرق کو ۲۴ گھنٹے میں۔ دوسری حرکت کی راستہ پر اور آفتاب کے اطراف میں ۳۶۵ دن ۶ گھنٹہ کی قریب مدت میں حرکت ختم کرتا ہے۔

پہلی حرکت کو روزانہ اور آخری کو حرکت سالانہ کہتے ہیں۔

زمین گول ہونیکی وجہ سے روزانہ حرکت کے اثنا میں آدھی سورج سے روشنی حاصل کرتی ہے اور آدھی نہیں کرسکتی الغرض اسی سے وہ وقت جنہیں ہم شب و روز کہتے ہیں پیدا ہوتے ہیں)۔

زمین کی خشکی کا حصہ کتنے ٹکڑوں یا قطعوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

بش قطعہ یہ بولو نمشدر۔ اوروپا۔ اسیا۔	پانچ قطعوں میں تقسیم ہے۔ یوروپ۔ ایشیا۔
افریقا۔ امریقا۔ اوقیانوسیا (جزائر	افریقہ۔ امریکا۔ اوقیانوس (جزائر
بحر محیط دخی دینور) قطعہ لریدر۔	بحر محیط بھی کہتے ہیں) قطع ہیں۔
ارضنک صو قسمی قاچہ ایرلمشدر؟	زمین کے بحری حصے کتنے ہیں؟
ارضنک صو قسمی قرہ لرگبی بش بحر محیط	زمین کے خشکی کے حصوں کی طرح پانی
اثرلمشدر۔ بحر محیط اطلاسی۔	کے بڑے حصے بھی پانچ تک پہنچتے
بحر محیط کبیر۔ بحر محیط ھندی۔	ہیں۔ بحر اطلانطک۔ بحر الکاہل۔ بحر
بحر منجمد شمالی۔ بحر منجمد جنوبی	ہند۔ بحر منجمد شمالی۔ بحر منجمد جنوبی۔
ھر طرفی صوایلہ چویلوب قطعہ دن	ہر طرف پانی سے گھرے ہوئے قطعوں میں
کوچوک اولان قرہ لرہ ترکجہ	سے چھوٹے خشکی کے حصوں کو ترکی
اطہ دیرلو۔	میں (اطہ) جزیرہ کہا جاتا ہے۔
بربرینہ یقین اولان برقاچ اطہ یہ طاقم	ایک دوسرے سے قریب ہونے والے
اطہ دیرلیر۔	کئی جزیروں کو مجمع الجزائر کہتے ہیں۔
یالکز بر طرفی قرہ یہ بتیشک بشقہ طرفلری	ایک طرف خشکی سے ملی ہوئی دوسری طرف
صوایلہ چویلمش قرہ یہ یارم اطہ	پانی سے گھرے ہوئے خشکی کو شبہ
دیرلو۔	جزیرہ یا جزیرہ نما کہتے ہیں۔
دکزہ طوغری چیقان قرہ یہ بُرون دیرلو۔	سمندر میں سیدھی نکل جانے والی خشکی کو راس کہتے ہیں۔
صوسز و اوت سز اولان دوز قرہ یہ	بے آب اور بے گیاہ ہموار زمین کو بیابان کہتے
"چول" دیرلر۔ چوللردہ انسان ۔	ہیں۔ بیابانوں میں انسان اور حیوان
حیوان یشایہ مز	زندہ نہیں رہتے۔
صولاق و اوتلاق اولوب انسان و حیوان	پانی اور گھاس والی ہموار زمینوں کو جن میں

یشایه بیلان دوز قره لره عربجه "واح"
وهندیجه نخلستان دیرلر۔

قره نک اوستنده یوکسلوب قبارمش
اولان یره طاغ دیرلر۔ طاغلرک
اوستنده بولنان دوزیرلره یایلا
دیرلر۔

ینه سندن دومان واتش چیقان
طاغلره "ینار طاغ" دیرلر۔

ایکی طاغک اتکلری اره سنده کی اوزون
چقورلره "وادی" دیرلر۔ طاغلرک
صیق واغاجلق یرلرینه اورمان
دیرلر۔

ارضک درتده اوچ قسمنی قاپلامش
اولان طوزلی صویه دکز دیرلر۔
بر یا بر قاچ قطعه نک اطرافنی قاپلایان
بیوک صولره ترکجه طیش دکز۔
عربجه بحر محیط یا خود اوقیانوس
دیرلر۔

دکزلرک قره یه طوغری صوقیلوب
گیردیکی یرلره کورفز دیرلر۔

بربرینه یقین ایکی قره اره سنده اولوب

انسان اور حیوان رہ سکتے ہیں۔ عربی میں
"واح" اور ہندی میں نخلستان کہتے ہیں۔

خشکی کے اوپر بلند ابھری ہوئی زمین کو پہاڑ
کہتے ہیں۔ پہاڑوں کے اوپر جو ہموار
زمین پائی جائے اسے سطح مرتفع کہتے
ہیں۔

چوٹی سے دھواں اور آگ نکلنے والے پہاڑوں کو
کوہ آتش فشاں کہتے ہیں۔

دو پہاڑوں کے درمیان کی لمبی گہری زمین
کو وادی کہتے ہیں۔ پہاڑوں کی
گھنی اور درختوں والی زمینوں کو
جنگل کہتے ہیں۔

کرۂ زمین کے چار میں سے تین حصوں کو ڈھانکنے
والے نمکین پانی کو بحر یعنی سمندر کہتے ہیں۔
ایک یا چند قطعات خشکی کے اطراف کو ڈھانکنے
والے بڑے پانیوں کو ترکی میں طیش
دکز (بیرونی سمندر) اور عربی میں بحر محیط
یا اوقیانوس کہتے ہیں۔

سمندروں کی خشکی میں سیدھی گھس کر داخل
ہوئی ہوئی زمین کو خلیج کہتے ہیں۔
ایک دوسرے سے متصل دو خشکیوں کی

ایکی دکزی بربرینه بتشدیرن طار صولره بوغاز دیرلر۔	درمیان میں سے گذرنے والے ایسے تنگ پانی کو جوکہ دو سمندروں کو باہم ملادے بوغاز (آبنا) کہتے ہیں۔
هر طرفی قره ایله چوریلان درین وطورغون صولره "کول" دیرلر۔	ہر طرف خشکی سے گھرا ہوا اور استادہ قطعہ آب جھیل کہلاتا ہے۔
کول صولرینک بعضےسی طاتلی بعضیسی آجی اولور۔	جھیلوں کے پانیوں سے بعضے میٹھے اور بعضی کڑوے ہوتے ہیں۔
اکثریا طاغ صرتلرنده واتکلرنده یر التندن چیقان صولره پیکار دیرلر۔	اکثر پہاڑوں کے پُشتوں اور دامنوں میں زمین کے نیچے سے نکلنے والے پانی کو چشمہ کہتے ہیں۔
نهر ایرمق وچای کبی صولرک چیقدقلری یره "منبع"۔ وگچدقلری یره قلرینه "مجری"۔ ودکزه یاخود بربرینه قارشدقلری یره "منصب" ویا "ملتقی" دیرلر۔	نہر دریا اور ندی جیسے پانیوں کے نکلنے کی زمین کو منبع۔ گذرنے کی زمینوں (رخساروں) کو مجری۔ سمندر یا ایک دوسرے سے مل جانے کی جگہ کو "منصب" "یا ملتقی" کہتے ہیں۔
اوروپا قطعه‌سی بشقه قطعه‌لردن کچوک در۔ لاکن هواسی گوزل وطوپراغی برکتلی در۔ علم ومعرفتی وصنعت وتجارتی هپسندن زیاده در۔ اهالیسی ۳۵۸ ملیونا اولوب۔ سکز	براعظم یورپ دیگر براعظموں سے چھوٹا لیکن موسم خوبصورت اور مٹی زرخیز ہے۔ اُس میں علم ومعرفت وصنعت وتجارت سب سے زیادہ ہے۔ باشندے پینتیس کروڑ اسی لاکھ ہیں جنمیں سے نوّے لاکھ مسلمان باقی غیر مسلم ہیں

ملیونی مسلم۔ اوبرلری غیر مسلم
در۔ بتون اهالی سنگ رنگ
لری بیاض در۔

اس کے تمام باشندوں کے رنگ
سفید ہیں۔

اوروپائے عثمانی یاخود روم ایلی شاهانه
اهالیسی ترک۔ بوشناق۔ بلغار
صرب رومان۔ ارمنی۔ روم۔
یهودی جنس لرینه منسوب در۔
مجموع اهالینک درت ملیونی قدرے
مسلم باقی سی غیر مسلم در۔

یورپین ٹرکی یا روم ایلی شاہانہ کے باشندے
ترک۔ بوسینین۔ بلگیرین۔ سرویَن
رومن۔ ارمنی۔ یونانی اور یہودی
اقوام سے ہیں۔ سب باشندوں میں
سے چالیس لاکھ مسلم باقی غیر مسلم
ہیں۔

دولت علیه عثمانیه نک پایۂ تخت
سلطنت وخلافتی استانبول
شهری در۔ شهر مذکورک
موقعی وهواسی ولیمانی پک
گوزل در۔

دولت عثمانیہ کا پایۂ تخت سلطنت وخلافت
شہر استنبول (قسطنطنیہ) ہے۔ اس
شہر کا مقام وقوع موسم اور بندرگاہ نہایت
خوبصورت ہیں۔

دولت علیه عثمانیه نک آوروپا۔
آسیا۔ افریقا قطعه لرنده مملکتری
وار در۔ هپسنه بردن ممالک
محروسه شاهانه دنیلور۔ اورو
پانک جنوب شرقی سنده
بولنان مملکتنه اوروپائے عثمانی
آسیانک غرب طرفنده بولنان

دولت علیہ عثمانیہ کی برّ اعظم ہائے یوروپ
ایشیا و افریقہ میں مقبوضات ہیں۔ یہ
سب ممالک محروسہ شاہانہ کہلاتے ہیں
یوروپ کے جنوب مشرق میں واقع
مملکت کو یوروپ عثمانی۔ ایشیا کے
مغرب کی طرف واقع مملکت کو ایشیائے
عثمانی۔ افریقا کے شمال میں واقع

مملکتنہ آسیائے عثمانی - افریقا
نک شمالندہ بولنان مملکتنہ
افریقائے عثمانی دیرلر -

بتون ممالک شاهانہ نفوسہ اوتوز آلتی
ملیونی متجاوزدر -

اسپانیا مملکتی (۸۹۸) سنہ ہجریہ سندن
اول برچوق زمانلر اسلام عرب
لرک النده ایدی -

فرانسہ نک مستملکاتندہ برچوق
اهل اسلام مسکون در -

انگلترہ نک آسیا افریقا اوقیانوسیہ
قطعہ لرندہ بولنان مستملکاتندہ
ملیونلرلہ اسلام مسکون در -

پائی تختی بیوک برطانیہ آطہ سندہ
وتامیس نهری اوزرندہ مبنی
غایت غلبہ لق تجارت و صنعتیلہ
مشهور لوندرہ شهری در -

روسیانک عموماً نفوسی طقسان آلتی
ملیونہ یقین در آسیادہ کی
مستملکاتندہ اون آلتی ملیون
قدر اهالیسی واردر

مملکت کو افریقائے عثمانی
کہتے ہیں -

تمام ممالکِ عثمانیہ کی آبادی چھتیس
ملین سے زائد ہیں -

سلطنت ہسپانیہ ۸۹۸ھ ہجری سے اوّل
بہت مدّت تک عرب مسلمانوں کے
ہاتھ میں تھی -

مقبوضات فرانس میں بہت سے مُسلمان
آباد ہیں -

انگلستان کے ایشیا افریقہ اور اوشینیا
کے مقبوضات میں کئی ملین مُسلمان
رہتے ہیں -

اس کا پایۂ تخت برطانیہ اعظم کے جزیرہ میں
اور دریائے ٹیمس پر واقع ہونے کی
وجہ سے اپنی بڑی تجارت اور صنعت
کے لئے مشہور شہر لنڈن ہے -

رُوس کی تمام آبادی چھیانوے ملین کے
قریب ہے - اس کی مقبوضات ایشیائی
میں سولہ ملین باشندے آباد ہیں -

آسیائے عثمانی اهالیسی تقریبًا اُن سکز
ملیون اولوب بونلرک چوغی مسلم
و بر آزی غیر مسلم در۔

ایشیائے عثمانی کے باشندے اٹھارہ ملین ہیں
ان میں سے بہت سے مسلمان اور
تھوڑے غیر مسلم ہیں۔

جماهیر متفقه آمریقا (۴۲) قدر جمهوری
نک اتحادندن وجوده گلمش
بیوک بر حکومت در۔ نفوسی
۶۲ ملیون قدر وار در۔ بو حکومت
۱۷۷۶ میلادیه سنده واشینقتون
نام کمسه نک تشویق و غیرتیله
تاسیس اولنمشدر۔

سلطنت اضلاع متحدہ امریکہ چالیس جمہوری
اضلاع کے اتحاد سے وجود میں آئی
ایک بڑی حکومت ہے۔ ۶۲ ملین
آبادی ہے۔ یہ حکومت ۱۷۷۶ء میں
ایک شخص واشنگٹن کی تشویق اور
غیرت کی وجہ سے قائم ہوئی۔

نصیحتیں

مرحمتلی اولان آدم سفیللره کیمسه
سزلره یاردیم ایدر۔

رحم کرنے والا آدمی مسکینوں اور یتیموں کی
مدد کرتا ہے۔

عنادجی اولان آدم کندی بیلدیکنه
گیدر دائما کندی دیدیکینک
اولماسنی ایستر۔ غوغانی گورولتی
یی سون آدم هیچ بر کمسه ایله
گچینه مز۔

ضدی آدمی اپنی رائے پر چلتا ہے۔
ہمیشہ اپنے کہے کا پورا ہونا چاہتا ہے
جھگڑے بکھیڑے کو پسند کرنیوالا انسان
کسی کے ساتھ بسر نہیں کرسکتا۔

کندی حالنده اولان ادم هیچ بر کیمسه
ایله غوغا گورولتی ایتمک ایسته مز

اپنے حال میں رہنے والا آدمی نہیں چاہتا
کہ کسی سے جھگڑا کرے یا شور مچائے۔

انسانیت سز آدم کیمسہ یہ ایلک ایتمک ایستہ مز۔	اِنسانیت سے خالی آدمی کسی کے ساتھ بھلائی کرنا نہیں چاہتا۔
انسان جاهل اولمامق ایچون تحصیل معلومات ایتمگہ چالشملیدر۔	اس لئے کہ جاہل نہ رہے۔ اِنسان کو چاہیئے کہ تحصیل معلومات میں کوشش کرے۔
هرکس وباخصوص خستہ اولان آدم ییہ جگہ۔ ایچہ جگہ پک زیادہ دقت ایتملیدر۔	ہر شخص اور خصوصًا بیمار آدمی کو کھانے اور پینے میں بہت زیادہ احتیاط کرنی لازم ہے۔
چالشمق ایستہ مہ ین آدم یاشامغہ لائق دگلدر۔	جو شخص محنت نہیں کرنا چاہتا جینے کے لائق نہیں۔
اناسنہ باباسنہ اطاعت ایتمہ ین چوجق تعزیرہ تکدیرہ جزایہ لائقدر۔	ماں باپ کی اطاعت نہ کرنے والا بچہ سزا خفگی اور بدلہ کے لائق ہے۔
کندیسنہ ویریلن گوزل نصیحتارہ قولاق ویرمہ ین آدم صوکندہ پیشمان اولور۔	جس شخص کو عمدہ نصیحت دیجائے اور وہ اُس پر کان نہ دھرے اخیر میں پریشان ہوتا ہے
انسان تمیزلگہ دقت ایتملیدر اوستی باشی تمیز اولمیان آدمدن هرکس استکراه ایدر۔	انسان کو اپنی صفائی میں توجہ کرنی چاہیئے۔ جو شخص جو کپڑے یا جسم کے لحاظ سے صفا نہیں ہوتے ہر شخص اُن سے کراہیت کرتا ہے
برشئے اوگرنمک استہ ین کمال دقتلہ چالشملیدر کہ آرزوسنہ نائل اولہ بیلسون۔	کسی شئے کے سیکھنا چاہنے والے شخص کو نہایت دھیج کی محنت کرنا چاہیئے۔ تاکہ اپنی مراد کو حاصل کر سکے۔
راحت اویقو اویومق ایستہ ین آدم گوندوزلری برایشلہ اوغراشملی لزومندن زیادہ ییوب ایچمملی۔	جو شخص آرام کی نیند چاہتا ہے چاہیئے کہ دن کو کسی کام میں مشغول رہے اور ضرورت سے زیادہ نہ کھائے اور نہ پیئے۔

کندینی هرکسه سودیرمک ایسته ین
آدم هرکسه حرمت ورعائت ایتملی
عاقل واطاعتلی اولملی برده
هیچ یالان سویله مملیدر۔
انسان وقتله چالیشمادقچه برشی اوگره
نه مز۔
البسه سنک چوق وقت طایانماسنی
ایسته ین اوستنی تمیز طوتملیدر۔

جو شخص چاہتا ہے کہ ہر شخص اُس سے محبت
کرے اسکو ہر شخص کی عزت اور رعایت
کرنی چاہیئے اور عقلمند و مطیع ہونا چاہیئے
اور ایک یہ کہ جھوٹ کبھی نہیں بولنا چاہیئے
جب انسان وقت کے ساتھ محنت نہ کرے تو
کچھ سیکھ نہیں سکتا۔
جو اپنے کپڑوں کو دیر تک پہننا چاہے اُسے
اپنا جسم صاف و پاک رکھنا چاہیئے۔

ترکی ضرب المثلین

دلنی ضبط ایدن۔ باشنی قورتارر۔
زبان کا ضبط کرنیوالا اپنے سر کو مخلصی دیتا ہے

ارکن گلانک۔ ایشی آسان بتر۔
گیج قالانک۔ ایشی ترس گیدر۔
سویرے آنیوالے کا کام سہل ختم ہوتا ہے۔
پیچھے رہجانیوالے کا کام رُک جاتا ہے۔

دوست بیک ایسه آزدر۔ دشمن برایسه
چوقدر۔
دوست ہزار بھی کم ہیں۔ اور دشمن ایک
بھی بہت ہے۔

گل دکنسز اولمز۔ وصفا زحمتسز بولنمز۔
پھول بے کانٹے کے نہیں ہوتا اور آرام بے تکلیف کے نہیں ملتا۔

دوستلق قنطار ایله۔ آلش ویرش
مثقال ایله۔
دوستی دھڑیوں کے ساتھ لین دین ماشوں
کے ساتھ۔

حیوان اولور سمری قالور
آدم اولور آدی قالور
گدھا مرتا ہے تو زین چھوڑ جاتا ہے۔
آدمی مرتا ہے تو نام چھوڑ جاتا ہے۔

چوق یاشان از بیلور۔ چوق گزن چوق بیلور۔
زیادہ عمر والے کم جانتے ہیں۔ زیادہ پھرنیوالے زیادہ جانتے ہیں

عقللو دشمن عقلسز دوستدن ایودر۔	عقلمند دشمن بے عقل دوست سے اچھا ہے۔
یورغانکہ گورہ ۔ ایاغنی اوزات۔	بقدر اپنے لحاف کے پاؤں پھیلاؤ۔
کسمدیکگث الی اوپ۔	جس ہاتھ کو تو کاٹ نہیں سکتا اُسے بوسہ دے۔
نہ اکرسہ‌ک۔ انی بچرسن۔	جو بوؤ گے وُہی کاٹو گے۔
کوچک طاش باشی یارر۔	چھوٹا پتھر سر کو زخمی کرتا ہے۔
بشقہ لرہ حضرایتدیگی خندقہ دوشدی۔	جس نے دوسروں کے لئے گڑھا کھودا خود خندق میں گرا۔
روزگارہ توکران۔ یوزنہ توکرر۔	ہَوا میں تھوکنے والا اپنے منہہ پر تھوکتا ہے۔
تیز گیدن تیز یورلور۔	جلدی چلنے والے جلدی تھکتے ہیں۔
کندوندن دوشن اغلامز۔	جو خود گرتا ہے نہیں روتا۔
اودہ کی بازارلق چارشودہ کی بازارلغہ اویمز۔	گھر کا سودا بازار کے سودا کے حساب پر نہیں ہوتا۔
ایو آدم بازار یاپر۔ بارامز آدم بازار بوزر۔	اچھا آدمی گانٹھتا ہے۔ بُرا آدمی توڑتا ہے۔
ایکی رئیس بر گمی باتررلر۔	دو ناخدا ایک کشتی کو غرق کر دیتے ہیں۔
مالمز یوغیسہ۔ عرضمز اولسون۔	گو مال میرے پاس نہیں۔ عزت میری ہونی چاہئے۔
سرچہ دن قورقن داری اکمسون۔	چڑیوں سے ڈرنے والا جوار نہ بوئے۔
بال بال دیمکلہ اغز طاتلو اولمز۔	شہد شہد پکارنے سے مُنہہ میٹھا نہیں ہوتا۔
عیبسز دوست آرایان دوستسز قالور۔	جو بے عیب دوست تلاش کرتا ہے وُہ بغیر دوست کے رہتا ہے۔
صبر ایلہ قورق حلوا اولور توت یاپراغی اطلس اولور	صبر کے ساتھ کھٹے انگور حلوا بن جاتی ہیں۔ اور توت کے پتے اطلس ہو جاتے ہیں۔
جانسز وجودگبی ادبسز آدم در۔	بے ادب آدمی بے جان وجود کی طرح ہے۔

عقل یاشده دگل باشده در۔	عقل سالوں میں نہیں سر میں ہوتی ہے۔ (یعنے بوڑھا ہونے سے عقل نہیں آتی)
احتیاطدن سلامت اولور۔	احتیاط سے امان رہتی ہے۔
یغموردن قاچن۔ طولویه اوغرادر۔	بارش سے بھاگنے والا اولوں میں جا پھنستا ہے
طبلک سسی اوزاقدن خوش گلور۔	نقارے کی آواز دور سے بھلی معلوم ہوتی ہے
حلال مال ضایع اولمز۔ حق سز مال تیز ضائع اولور۔	حلال مال ضائع نہیں ہوتا۔ حرام مال جلد ضائع ہو جاتا ہے۔
طاغ طاغه قاوشمز۔ انسان انسانه قاوشور۔	پہاڑ پہاڑ سے نہیں ملتا انسان انسان سے ملتا ہے۔
ایولک ایت دگزه آت۔ بالق بیلمزسه خالق بیلور	نیکی کر اور سمندر میں ڈال۔ اگر مچھلی نہیں جانیگی خدا تو جانتا ہے۔
کورک استدیگی نه در۔ ایکی گوز بری اگری بری دوز۔	اندھے کی خواہش کیا ہو دو آنکھیں ایک ترچھی ایک سیدھی
کدی بولنمدیغی یرده سیچان لو باش قالدرلر۔	جہاں بلی نہیں ہوتی وہاں چوہے سر اٹھاتے ہیں۔
موت ناموس سزلکدن ایودر۔	موت ننگ سے بہتر ہے۔
انسانک سلامتی حفظ لسانده در۔	انسان کی سلامتی زبان کے قابو رکھنے میں ہے
کندی عیبنی گورن بشقه سنک عیبنه باقماز۔	جو اپنے عیب کو دیکھتا ہے دوسروں کے عیب کو نہیں دیکھتا۔
اچمستر بطنی قولاغی اولماز۔	بھوکے پیٹ کے کان نہیں ہوتے۔
اهل ناموس ده سوز بر در۔	صاحب ناموس کی ایک بات ہوتی ہے۔

سوسوزک وقتی واروهر نکتہ نک یری۔	ہر سخن وقتے وہر نکتہ مکانے دارد۔
سکوت ایتمک گبی نادانہ عالمدہ جواب اولمز۔	خاموش رہنے سے بہتر جہاں میں نادان کا جواب نہیں۔
زمان وصبر ایلہ ہر شیئہ دسترس اولنور۔	وقت اور صبر کے ساتھ ہر چیز پر دسترس ہو جاتی ہے۔
کلہ صاغ اولنجہ دنیادہ کلاہ اکسک دگل۔	سر سلامت رہے دنیا میں اُس کے لئے کلاہ کی کمی نہیں۔
عارف اولنہ یارم کلمہ کافی در۔	عقلمند کو اشارہ کافی ہے۔
اول ایچون قازان اک ابتدا کندی دوشر۔	دوسرے کے لئے کنُواں کھودنے والا سب سے پہلے خود گرتا ہے۔
حق سوز اجی در۔	سچی بات کڑوی لگتی ہے (الحق مُرٌّ)۔
بوگونکی یمورطہ یارنکی طاوقدن ایودر۔	آج کا انڈہ کل کی مُرغی سے اچھا ہے۔
کمورجی سویلر ہر کس کندی خانہ سندہ آغادر۔	کوئلہ فروش کہتا ہے ہر شخص اپنے گھر میں آقا ہے۔
بادشاہک قازینی ییں یوز ییلدن صکرہ تویلرینی گیرو ویرد۔	جو بادشاہ کا قاز کھائے اُسے سو سال کے بعد اس کے پر واپس دے دینے چاہیے۔

مجموعۂ حکمت

امام قشیری اسماء الحسنے شرحنک اسم رازق بحثندہ شویلہ دیبورلر مشاہیر	امام قشیری اسماء الحسنیٰ کی شرح میں اسم رزاق کی بحث میں یوں فرماتے

واصلیدن جناب شبلی رحمۃ اللہ علیہ زمانی اغنیاسندن برینہ کندیسی ایچون بر آز دینالق گوندرمسنی تحریراً ابلدیرمسی او زرینہ "مولاکدن طلب ایلہ" جوابنی آلدقدہ۔ "دنیا حقیر در۔ سن دہ حقیرسن۔ بن حقیری حقیردن طلب ایدرم۔ مولامدن مولامک غیر یسنی دیلہ مم"۔

ہے۔ کہ مشاہیر واصلان سے جناب شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے زمانہ کے ایک دولتمند کو لکھا کہ مجھے تھوڑی سی دنیائی چیز بھیجدیجیے۔ دولتمند نے کہا کہ اپنے مولا سے طلب کرو۔ اس کے جواب میں حضرت شبلی نے فرمایا "دنیا حقیر ہے اور تو بھی حقیر ہے۔ میں حقیر کو حقیر سے طلب کرتا ہوں میں اپنے مولا سے اپنے مولا کے سوا کچھ نہیں مانگتا"

حسن بن علی رضی اللہ عنہمانک قلیجنہ شونلر محکوک ومکتوب ایمش "الرزق مقسوم والحریص محروم۔ والبخیل مذموم والحاسد مغموم"

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی شمشیر پر اس طرح کھدا اور لکھا ہوا تھا "رزق جو قسمت میں لکھا ہے ملیگا۔ حریص محروم رہیگا۔ بخیل برا اور حاسد مغموم ہوگا۔

کتاب الشفادہ شویلہ یازلشدر۔ جعفر الخلدی ابو عبد اللہ دن نقلا دیر کہ برگون برآدم حضور حسن بصری یہ گلوب قیزینک گیجہ گوندوز اغلامقلغندن خالی قالمد

کتاب الشفا میں اس طرح لکھا ہوا ہے کہ جعفر الخلدی نے ابو عبد اللہ سے نقل کی ہے کہ ایک روز ایک شخص نے حضرت حسن بصری کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ میری لڑکی شب و روز گریہ وزاری

یعنی وحتی بوندن طولائی
گوزلری کور اولدیغنی بیان
ایتمسی اوزرینه فاضل مشارالیه
قیزک نزدینه عزیمتله "ای قیز!
اغلایه رق گوزلرینی نیچون کور
ایتدک؟ دیدکده - ایکی سبب
دن خالی دگلدر۔ شو گوزلر
جناب رب العزتی یا رویت ایدر
یا ایتمز۔ اگر ایدر ایسه بونلر گبی
بیکلرجه گوزلر رؤیت الله ایچون
فدا اولسون! اگر بو سعادته مستحق
دگلسه الله کندینی رؤیته مستحق
اولمیان گوزلری کور ایتسون"!
جوابنی النجه "ناصح وطبیب اولندرق
گیلدیگم حالده ناصح وطبیبی بولدم"
دیمشدر۔

کرتی رہتی ہے کہ جس سے اُس کی
آنکھیں بھی اندھی ہو گئی ہیں۔ اس پر
حضرت حسن بصری اس لڑکی کے پاس
گئے اور اس سے رو رو کر آنکھیں
اندھی کر لینے کی وجہ دریافت کی۔
"اُس نے کہا" یہ صورت دو وجہ سے خالی
نہیں۔ یا تو اِن آنکھوں کو جناب
ربّ العزّت کا دیدار نصیب ہوگا۔ اور
یا نہ ہوگا۔ اگر ہوگا تو ان جیسی ہزاروں
آنکھیں رویت اللہ کے لئے قربان ہو جائیں
اگر یہ اس سعادت کی مستحق نہ ہوں کہ
جناب باری کی رویت انہیں نصیب ہو
تو ایسی آنکھیں نہ رہنا بہتر ہیں! یہ جواب
لیکر خواجہ حسن بصری نے فرمایا" میں
ناصح اور طبیب بنکر گیا تھا۔ بحالیکہ ناصح
اور طبیب میں نے دوسرے کو پایا"۔

حضرت علی کرم الله وجهه "ظالم
ایچون اوچ علامت وار در مادوننده
کی غلبه - مافوقنده کی حیله
و مفسدت ایله دوچار مصائب اولور۔

حضرت علی کرم اللہ وجہ نے فرمایا کہ
کہ ظالم کی تین علامتیں ہیں۔ اپنے
سے چھوٹوں پر غلبہ۔ اپنے سے بڑوں
سے جنگ وہ مفسدہ کے ساتھ دوچار

ظلمہ یہ معین و مظاہر اولور" دیمشلر۔

مصیبتیں کھڑی کر دیتا ہے اور ظلم کا معین اور مظاہر ہوتا ہے۔

موسیٰ علیہ السلام "بن غریب و مریض و فقیرم" دیمسیلہ جناب قادر مطلق "یا موسیٰ مریض بنم گبی طبیبی ۔ فقیر بنم گبی مجیبی۔ غریب بنم گبی مونس و حبیبی اولمیانلر"۔

موسیٰ علیہ السلام نے جناب باری میں کہا۔ "میں غریب اور فقیر ہوں"۔ جناب قادر مطلق نے فرمایا کہ اے موسیٰ مریض وُہ ہے کہ جس کو مجھ جیسا طبیب اور فقیر وُہ ہے کہ جس کو میرے جیسا مجیب۔ اور غریب وُہ ہے کہ جسکو مجھ جیسا مونس اور حبیب نہیں ملا ہو۔

یوسف علیہ السلام داخلتدہ بولندیغی محبسک قاپوسنہ شو دُرت کلمہ یی یازمشلر:-

منازل البلا ۔ قبور الاحیا ۔ شماتت الاعدا ۔ تجربۃ الاصدقا۔

یُوسف علیہ السلام کے قید خانہ کے دروازہ پر یہ چار کلمے لکھے ہُوئے تھے:-

"منازل البلا ۔ قبور الاحیا ۔ شماتت الاعدا ۔ تجربۃ الاصدقا"۔

مامون دیمش۔ "اخوان اوچ درلودر بری غذا گبی در کہ ندن استغنا ممکن اولمز۔ بری دوا گبیدر کہ انکلہ محتاج اولنور

خلیفہ مامون نے کہا ہے کہ "بھائی تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک غذا کی مانند ہیں کہ جن سے استغنا ممکن نہیں۔ جیسا دُوسرے دوا کی طرح ہوتے ہیں کہ

بویله سم گبیدر. کندیسنه
محتاج اولمق شویله طورسون
اجتناب لائق در.

جنکا بوقت ضرورت محتاج ہونا پڑتا ہے
اور تیسرے زہر کی مانند ہوتے ہیں کہ
جنکا محتاج ہونے سے اجتناب
کرنا لازم ہے۔"

بعض حکمادخی شویله دیمش. "نوع
بشر اوچ قسمه تقسیم اولنه
بیلیر. برنجیسی غذا معقوله
سی در. انلرسز یاشامق ممکن
اولمز. ایکنجیسی. کیف وتریاق
منزله سنده در. ازقۂ مخصوصه
ومواطن متعدده ده احتیاج
گورولور. اوچنجیسی مرض و
علت مقامنده در. بونلردن
تباعد موجب راحت ومفارقت
باعث صحت در."

بعض حکما نے بھی اس طرح کہا ہے۔
نوع انسانی تین قسم پر تقسیم ہوسکتی ہے
اوّل غذا کی طرح ہے۔ جس کے بغیر
جینا ممکن نہیں۔ دوم بمنزلہ شراب
اور تریاق کے ہے۔ خاص بازاروں
اور متعدد مقاموں میں اسکی احتیاج
دیکھی جاتی ہے۔ تیسری مرض اور علت
کے مقام میں ہے۔ اِن سے دُور
رہنا موجب خوشی کا اور مفارقت
سبب صحت کا ہے۔

برجاریه نک صاچنی تراش ایدوب
فاتحک وزراسندن واخص
ندماسندن عاشق احمد
پاشایه شربت ویردی. پاشا

ایک لونڈی کے سر کے بال مونڈ دیئے
گئے۔ سلطان فاتح کے وزیروں
اور خاص ندیموں میں سے عاشق احمد
پاشا کو اس نے شربت لاکر دیا۔

جاریہ یی بو حالدہ گورنجہ بیبت اٰتی بالبداھہ سویلو۔ ؎

زلفن گیدرمش اول صنم کافرلکن قومز ہنوز
زنار ینی کسمش ولی داخی مسلمان اولمامش

پاشا نے لونڈی کو اس حال میں دیکھ کر حسب ذیل بیت فی البدیہ کہا ؎

اسکی زلفیں چلی گئیں لیکن وہ صنم کافری نہیں چھوڑتا
زنار کاٹا گیا لیکن وہ ابھی مسلمان نہیں ہوا

سیّد الطائفہ حضرت جنیدؒ فاسق نیکوخولی ایلہ صحبتی عالم بدخلق ایلہ الفتہ ترجیح ایدرم بیور مشلردر۔

سیّد الطائفہ حضرت شیخ جنید نے فرمایا ہے کہ "فاسق نیکو خوئی کے ساتھ صحبت کرنے کو میں عالم بدخلق کے ساتھ الفت کرنے سے ترجیح دیتا ہوں"۔

لطائفِ خواجہ نصر الدین آفندی*

لطیفہ اوّل

خواجہ نصر الدین افندی برگون وعظ ایچون کرسی یہ چیقوب ایدر۔ ای مومنلر بن سزہ نہ دیہ جکم۔ بلور میسکز۔ جماعت دیرلرکہ۔ خیر خواجہ افندی بلمیز۔ یاسز بلمینجہ بن سزہ نہ سویلیہ یم دمیش۔ برگون خواجہ افندی ینہ کرسی

خواجہ نصر الدین آفندی نے ایک روز وعظ کے لئے کرسی پر چڑھ کر کہا۔ اے مومنو میں تمہیں کیا کہوں گا۔ کیا تم جانتے ہو؟ جماعت نے کہا کہ نہیں خواجہ آفندی نہیں جانتے۔ اے تم نہ جاننے والو میں تم کو کیا کہوں کہا۔ ایک روز خواجہ آفندی پھر اسی

* یہ لطائف ڈبلیو برکھارٹ بارکر کے گرامر سے لئے گئے ہیں جو قدرے پرانی ترکی زبان کا نمونہ ہیں۔ گو جس میں ترکی زبان کی پرانی کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔ زیادہ تر ان لطائف کا لفظی ترجمہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے مطلب ترکی زبان کے صیغہ حال مستمرار کو باقی کتاب میں بھی اور یہاں بھی زیادہ تر اردو

یہ چیقوب ایدرلر اے مسلمان
لوہن سزہ نہ دیہ جگم بلور میسگز
اندردہ دیرلرکہ بلوروز۔ خواجہ
یاسز بلدکدہ بصکرہ بن سزہ
نہ سویلیہ یم دیوب۔ کرسی دن
اشاغی اینوب چیقوب گیدنجہ
جماعت تعجب۔ واروب۔ بو دفعہ
چیقارایسہ کیمی مز بلوروز کیمی
مز بلمیز دیمگہ قول وقرار ایدرلر۔
خواجہ بنہ برگون برمنوال
مشروح کرسی یہ چیقوب ایدر
ای قرنداشلر بن سزہ نہ
سویلیہ جگم بلورمیسکز۔ اندردہ
دیرلر کیمی مز بلوروز کیمی مز
بلمیز۔ خواجہ ایدر نہ گوزل
بلنلر بلمینلرہ اوگرتسونلر

پر چڑھا (اور) کہا اے مسلمانوں میں
تم کو کیا کہوں گا۔ کیا تم جانتے ہو۔
انہوں نے کہا کہ جانتے ہیں۔ خواجہ
نے کہا اچھا تمہارے جاننے کے
بعد میں تمہیں کیا کہوں۔ اور کرسی
سے نیچے اتر کر چلا گیا۔ حاضرین نے
تعجب میں آکر عہد کر لیا کہ اب کے
پھر اگر وہ کھڑا ہو تو کہینگے بعض ہم میں سے
جانتے ہیں۔ بعض نہیں جانتے ہیں
خواجہ نے پھر ایک روز طریق مشروح
پر کرسی پر چڑھ کر کہا۔ اے بھائیو میں
تمہیں کیا کہونگا۔ کیا تم جانتے ہو۔
انہوں نے کہا بعضے ہم میں سے جانتے
ہیں بعضے نہیں جانتے۔ خواجہ نے
کہا کیا خوب! تم میں سے جاننے والا
نہ جاننے والوں کو سکھلا دیں۔

لطیفہ دوم

خواجہ برگون حمامہ گیدر بقار کہ کیمسہ
یوق۔ جانی صقیلوب قیمباشی
یہ سویلمگہ باشلر۔ خواجہ بیہ

خواجہ ایک روز حمام میں داخل ہوتا ہے دیکھتا ہے
کہ کوئی نہیں۔ اس کا دل گھبراتا ہے
نہلانیوالے سے یہ بات کرنا شروع کرتا ہے۔

صداسی خوش گلوب۔ کندی
کندو یہ دیرلوکہ چونکہ بنم بویلہ
خوب صدام واردرخلق دخی
صقالنہ فی الحال حمامدن چیقوب
طوغری برمنارہ یہ چیقوب۔
وقتلردہ اویلہ وقتی ایمش۔
تمجید اوقومغہ باشلو برآدم
اشاغیدن یوقاری بقر گورر
کہ برحریف منارہ دہ وقت
سزتمجید اوقورایدر۔ بجی
نادان سندہ بویلہ کریہ آواز
ایلہ وقتسز تمجید اوقویورسون۔
همان خواجہ اشاغی اینوب
ایدر۔ آہ نہ اولیدی برصاحب
خیر بورادہ برحمام یاپہ ایدیکی
بزی بوکریہ اوازدہ قورتاردہ
ایدی۔

خواجہ کو اپنی آواز خوش آتی ہے۔ اپنے
آپ کو کہتا ہے کہ چونکہ میری ایسی
اچھی آواز ہے۔ خلقت کی ڈاڑھی
کی (قسم ہے) فوراً حمام سے نکلکر
سیدھا ایک منارہ پر جا چڑھتا ہے۔
وقتوں میں دوپہر کا وقت تھا۔ تمجید
پڑھنی شروع کرتا ہے۔ ایک آدمی
نیچے سے اوپر کو دیکھ کر دیکھتا ہے
کہ ایک شخص منارہ میں بے وقت
تمجید پڑھتا ہے۔ ارے نادان تو
ایسی کریہ آواز کے ساتھ بے وقت
تمجید پڑھتا ہے۔ جھٹ خواجہ نیچے
اُتر کر کہتا ہے۔ آہ کیا اچھا ہوتا کہ
ایک فیاض شخص یہاں ایک حمام بنوا
دیتا۔ مجھے اس کریہ آواز سے رہائی
دلواتا۔

لطیفہ سوم

برگیجہ خواجہ یہ رویاسندہ طقوز
اقچہ ویرمشلر۔ خواجہ آفندی

ایک رات خواجہ کو خواب میں نو اقچہ (ایک سکّہ)
انہوں نے دیئے (یعنے خدانے خواجہ نے

هله باری اون اقچه ایدک
دیمش بعده هله اون طقوز
ایدک دیو - نزاع ایدرکن اویانوب
بقرکه الندہ بر شے یوق - ینه گوز
لرین قپایوب - اللرین آوازادوب
گتور باری طقوز اقچه اولسون دیمش

کہا آؤ - یا خدا دس اقچہ کردو - پھر کہا
آؤ اُنیس اقچہ کردو - جبکہ بحث کر رہا
تھا تو جاگ پڑا دیکھا کہ ہاتھ میں کچھ شے
نہیں - پھر آنکھیں بند کرلیں (اور)
اپنے ہاتھ پھیلا کر کہا لاؤ خیر نو اقچہ
ہی سہی -

لطیفہ چہارم

خواجه برگون بوستانه گیروب برآز
هاوج وبرآز شلغم هرنه بولدی
ایسه یولوب - برآزن چوال و
برآزن قوینونه قورکن بوستانجی
گلوب بونی طوتوب - بونڈن
نه اورسن دیدکده خواجه
شاشروب برجواب بولهمیوب
گجیلرده برشدید روزگار
آسدی ایدی اوّل روزگار
بنی بورائه گتوروب أتدی
دیدکده - بوستانجی ایدر - یابونلری
کیم یولدی - خواجه ایدر روزگار
غایت شدید اولدیغندن بنی

خواجہ ایک روز باغ میں داخل ہوا - تھوڑی
سی گاجریں اور تھوڑے سے شلغم
جو کچھ پایا توڑ لیا - ان میں سے کچھ تو
تھیلے میں اور کچھ گود میں رکھے ہوئے
تھے کہ باغبان نے آکر اُسے پکڑ لیا -
اور کہا کہ یہاں سے کیا تلاش کرتے ہو
خواجہ گھبرا گیا اور (اور) کچھ جواب نہ پاکر
رات کو سخت آندھی چلی تھی - اُس آندھی
نے مجھے یہاں لا پھینکا - کہنے لگا -
باغبان نے کہا - اوہ اِن کو کس نے
کھودا - خواجہ نے کہا آندھی نہایت سخت
چلنے سے مجھے اِدھر سے اُدھر پھینکتی
تھی - جو کچھ میں پکڑتا تھا سب میرے

شوندن شونہ آندی نہ یاشدم ایسہ بتون الیمدہ قالدی۔ بوستانجی یا بونلری چوالہ کیم طولدردی دیہ کدہ۔ ھاشتہ بندہ اوّل فکردہ ایدم سندہ گلدگ دیمش۔

ہاتھ میں رہتا تھا۔ باغبان نے کہا مگر اس تھیلے کو کس نے بھرا۔ ہاں لو! میں بھی تمہارے آنے سے پہلے اسی فکر میں تھا۔

لطیفہ پنجم

برگون خواجہ افندی رحمۃ اللہ علیہ قونیہ یہ واروب برحلواجی دوکاننہ گیرر۔ ھمان بسم اللہ دیوب حلوایی یمگہ باشلر۔ حلواجی۔ برہ آدم نہ یپارسن دیوب خواجہ یی دوگمگہ باشلینجہ۔ خواجہ دیرکہ نہ گوزل بلدہ دربو قونیہ کہ حلوایی آدمہ دوگہ دوگہ یدیررلر۔

ایک روز خواجہ آفندی رحمۃ اللہ علیہ قونیہ کو جاتے ہوئے ایک حلوائی کے دوکان میں داخل ہوئے۔ جھٹ بسم اللہ پڑھکر حلوا کھانے لگے۔ حلوائی نے کہا او (بھلے) آدمی کیا کرتا ہے (اور) خواجہ کو مارنا شروع کیا۔ خواجہ نے کہا کہ یہ قونیہ کیا اچھا شہر ہے کہ حلوا آدمی کو مار مار کر کھلاتے ہیں۔

لطیفہ ششم

برگون خواجہ یہ دیرلرکہ آئی یکی اولدی اسکی آئی نیلرلر۔ خواجہ ایدر دقرر لر یلدز یپارلر۔

ایک روز خواجہ کو (لوگوں نے) کہا چاند نیا ہوگیا ہے پُرانے چاند کو کیا کرتے ہیں۔ خواجہ نے کہا کہ توڑ کر ستارے بناتے ہیں۔

لطیفہ ہفتم

برگون یمورطہ نک طقسانی براقچہ
یہ آلوب، دیگر مسکانہ واروب
اونک صتارامیش ۔ خواجہ
یہ نیچون طقسان الوب اونک
صتارسن دید کلرندہ خواجہ
زیادہ فائدہ دن در ۔ دوستلو
بزی تک آیش ویرشدہ گورسون
لردیمش ۔

ایک روز نوے انڈے ایک اقچہ کو لیکر
دُوسری جگہ جاکر اُن میں سے دس
بیچڈالے ۔ خواجہ کو پُوچھا گیا کس طرح
نوّے لیکر دس تم نے بیچے ہیں ۔ خواجہ
نے کہا یہ فائدہ مند بات ہے کہ
دوست مجھے خرید و فروخت میں
(مشغول) دیکھیں ۔

لطیفہ ہشتم

خواجہ نصر الدّین برگون برایرماق
کنارینہ واروب اوطوررکن
اون دانہ اعمیٰ گلورلو وخواجہ
ایلہ ایرماق دن بربرد گچورر
لمسینہ بردپولہ قول و قرار
ایدرلو ۔ خواجہ بونلری برر
برر گچورر لکن بریني ایرماق
صوبي قوپارلیوب گوتوراعمی
لوفریادہ باشلرلو ۔ خواجہ نیچون

خواجہ نصرالدین ایک دن ایک دریا کے
کنارہ پر جاتے ہوئے بیٹھ گیا جبکہ
دس اندھے آئے ۔ اور خواجہ کے
ساتھ دریا سے ایک ایک کے ان
میں سے گذرنے کے لیے ایک ایک پیسہ دینے
کا اقرار کیا ۔ خواجہ انکو ایک ایک کو
عبور کرا رہا تھا کہ ایک کو دریا کا پانی
زور مار کر لیگیا ۔ اندھوں نے چلانا
شروع کیا ۔ خواجہ نے کہا تم کیوں

فریاد ایدرسکز۔ هابر پول
اکسک ویرک دیمش ۔

چلاتے ہو۔ اچھا ایک پیسہ تم نے
کم دیدینا۔

لطیفہ نہم

برگون خواجه نصرالدین افندی بازاردن
گذرکن برحریفه راست گلوب
خواجه بوگون آیک اوچیمی۔
یوخسه دردیمید ردید کده۔
بلمم آی اولوب صاتد یغم
یوقدر دیمش۔

ایک روز خواجہ نصرالدین آفندی بازار
میں گذر رہا تھا کہ ایک شخص ملا (اور
پُوچھا) خواجہ کیا آج چاند کی تیسری
تاریخ ہے یا چوتھی۔ میں نہیں جانتا۔
میں چاند کو لیکر بیچتا نہیں ہوں۔
اُس نے کہا ۔

لطیفہ دہم

برگون خواجه اوموزینه برنردبان
آلوب کتوروب برباغچه دیوارینه
طیانوب یوقاری چیقوب صکره
یوقاری آلوب ایچری گیرور
بوستانجی بونی کوروب سن
کیمسک وبونده نه آرارسن
دیدکده خواجه سرعتله نردبانی
یاننه گلوب ایدر نردبان صتارم
بوستانجی ایدر بونده نردبان

ایک روز خواجہ اپنے کندھوں پر ایک نردبان
پکڑ لے گیا۔ باغچہ کی دیوار کو جا لگائی
اُوپر چڑھ کر پھر اُوپر کھینچکر اندر داخل
ہوگیا۔ باغبان نے اُسے دیکھ کر پوچھا
کہ تم کون ہو اور یہاں کیا تلاش کرتے
ہو۔ خواجہ نے جلدی سے سیڑھی
کی طرف جا کر کہا۔ میں سیڑھی بیچتا ہوں۔
باغبان نے کہا کیا یہاں سیڑھیاں
بیچا کرتے ہیں۔ خواجہ نے کہا

صاتیلورمی - خواجہ ایدہ رھی جاھل حریف نزدبان نزدہ اولسہ (نہ یردہ) صاتیلوز۔	ارے جاہل شخص سیڑھی جہاں بھی ہو بیچی جاتی ہے۔

لطیفہ یازدھم

نصرالدین افندی برگون طاوقلری یعنی بوبرطوتوب بوغازلرینہ بر پارچہ بشتمال دلوب پچوروب قاپوب صالیویرمش خلق عالم خواجہ نک فاتنہ جمع اولوب بوطاوقلرہ نہ اولدی دیلش لر خواجہ بونلرک انالری اولدی یاسین طوتارلودیمش	ناصرالدین آفندی نے ایک روز اپنے مُرغوں کو ایک ایک پکڑ کر اُن کی گردنوں کو ایک کپڑے کی دھجی سے چھید دیا۔ اور اُسے آگے نکال کر (ہر ایک کو) پکڑ کر چھوڑ دیا۔ لوگ خواجہ کے نزدیک جمع ہو کر پُوچھنے لگے مُرغوں کو کیا ہو گیا۔ خواجہ نے کہا اِن کی مائیں مرگئی ہیں (یہ) ماتم کررہے ہیں

لطیفہ دوازدھم

برگون خواجہ نک ترلاسنہ براوکز گیرر۔ خواجہ گوروب الینہ برصوبہ آلوب۔ اوزینہ واردقدہ اوکوز قچار۔ گلجک ھفتہ اوکوز برترک عربہ یہ قوشمش گیدرکن خواجہ اوکوزی گوروب	ایک روز خواجہ کی زمین میں ایک بیل داخل ہو گیا۔ خواجہ نے دیکھ کر ہاتھ میں ایک موٹی لاٹھی لے لی۔ اِس پر جاتے ہُوئے بیل بھاگ گیا۔ اگلے ہفتہ بیل ایک ترک کی گاڑی میں جُتا ہُوا تھا۔ خواجہ نے بیل کو دیکھ کر

ھمان الینہ بر صوپہ الوبب سگردوب اوکزہ برقاچ صوپہ اوردی۔ ترک برہ آدم بنم اوکز مدن نہ استرسک دید کدہ سن خلط ایتمہ۔ جاھل کوپک اول قباحتین (یعنی) بیلور دیمش۔

جھٹ ایک موٹا ڈنڈا لے لیا۔ (اور اس کے) پیچھے دوڑ کر بیل کو چند ڈنڈے جڑ دیئے۔ ترک نے کہا ارے میاں تم میرے بیل سے کیا چاہتے ہو (خواجہ) نے کہا تو دخل مت دے۔ جاہل کُتّے وُہ اپنے قصُور کو جانتا ہے۔

لطیفہ سیزدھم

برگون خواجہ افندی وصیت ایدر کہ بن اولدیگم وقت بنی اسکی مقبرہ یہ قویہ سکز۔ جماعت نیچون بویلہ سویلرسین دیدکلرندہ۔ خواجہ سوال ملک لری گلدکدہ بن سوال اولندم گورمز میسکز مقبرم بیلہ اسکی دردیرم دیمش۔

ایک روز خواجہ آفندی نے وصیّت کی میرے مرنے کے وقت مجھے پُرانے قبر میں ڈالنا۔ لوگوں نے کہا تم ایسا کیوں کہتے ہو۔
خواجہ نے کہا سوال کرنے والے فرشتے اگر مجھے سوال کرینگے۔ مَیں کہوں گا کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ میری قبر پُرانی ہے۔

لطیفہ چہاردھم

برگون خواجہ قرہ لرگیوب طشرہ چقر خلق بو نی گوروب خواجہ

ایک روز خواجہ نے سیاہ کپڑے پہن لئے باہر نکلا تو لوگوں نے اُسے دیکھ کر

آفندی نہ اولدن قرہ لر
گیمش سین دید کلرندہ ۔
اوغلومک باباسی مرحوم اولدی
اونک یاسین طوتارم دیمش

کہا خواجہ آفندی کون مرا ہے کہ
تم نے سیاہ کپڑے پہنے ہیں ۔
میرے بیٹے کا باپ مر گیا ہے ۔
اُس کا ماتم کرتا ہوں ۔ اُس نے کہا ۔

لطیفہ پانزدہم

برگون خواجہ نک اوینہ خرسز گیرمش
ہرنہ سی (الیسہ) وارایمش
دوشیروب ارقاسنہ یوکلنوب
چیقوب گتمش ۔ خواجہ دہ
باقی قلانی طوپلیوب خرسزک
اردینہ دوشر ۔ خرسز اوینہ
گیرنجہ ۔ خواجہ دہ اردندن
خرسزک قپوسین دق ایلد
کدہ خرسز نہ آسترسین خواجہ
آفندی یہ دید کدہ خواجہ
یا بز بوا وہ کوچ ایتمدک می ۔ دیمش ۔

ایک روز خواجہ کے گھر میں چور داخل ہوا ۔
جو کچھ وہاں تھا اکٹھا کر کے اپنی
پیٹھ پر لاد کر باہر چلا گیا ۔ خواجہ
بھی بچا کھچا جمع کر کے چور کے پیچھے
پڑ گیا (چلا گیا) چور گھر میں داخل
ہوا تھا کہ خواجہ نے بھی پیچھے سے
چور کے دروازے کو کھٹکھٹایا ۔ چور نے
کہا کیا چاہتے ہو ۔ خواجہ نے کہا کیا
ہم اس گھر میں نہیں اُٹھ آئے ۔

لطیفہ شانزدہم

برگون خواجہ قونشی سندن بر قزغان
آلوب ایشنی گوردکدنصکرہ

ایک روز خواجہ نے اپنے ہمسایہ سے
ایک کڑاہی لی ۔ اپنا کام دیکھ (کر)

قزغانك ایچنه بر كوچك طنجره
قیوب گتوروب صاحبنه ویرد
كده صاحبی اولان حریف گورر
كه قزغانك ایچنده بر كوچك
طنجره واردر. بونه دردیر.
خواجه ایدر قزغان طوغردی
حریف طنجره یی قبوللنور. ینه
بر گون خواجه قزغانی استیوب
الوب اوینه گتوروب قوللنیر.
قزغان صاحبی بر گون بش
گون بقار گورر قزغان گلمدی.
خواجه نك اوینه گلوب دق باب
ایلر. خواجه قاپویه گلوب نه
استرسین دید كده. قزغانی
دیرم. خواجه ایدر سن صاغ
اول. قزغان مرحوم اولدی
حریف خواجه افندی هیچ
قزغان اولور می دید كده. یا
طوغردیغنه انانور سنده
اولدوگنه انانمزمیسن دمش

اُچکنے کے بعد کڑاہی کے بیچ ایک
چھوٹی سی رکابی رکھ کر دیگیا۔ مالک
کو دیدی ۔ مالک ہونے والے شخص یعنے
(مالک) نے دیکھا کہ کڑاہی کے بیچ
میں ایک چھوٹی رکابی تھی ۔ یہ کیا
ہے پُوچھا ۔ خواجہ نے کہا کڑاہی
نے بچّہ جنا ہے ۔ اُس شخص نے رکابی
لے لی ۔ پھر ایک دن خواجہ نے
کڑاہی مانگ کر لی اور گھر کو لیجا کر
استعمال کی ۔ کڑاہی کے مالک نے ایک
روز پانچ روز دیکھ کر کڑاہی نہیں
آئی ۔ خواجہ کے گھر جاکر دروازہ
کھٹکھٹایا ۔ خواجہ نے دروازہ پر
آکر پُوچھا کیا چاہتے ہو ۔ میں کڑاہی
مانگتا ہُوں ۔ خواجہ نے کہا تم سلامت
رہو کڑاہی مر چکی ہے ۔ خواجہ آفندی
کبھی کڑاہی بھی مرتی ہے ۔ اس شخص
نے کہا ۔ او ہو تو اس کے بچّے
جننے کو تو یقین کرلیتا ہے اور مر جانے
کو باور نہیں کرتا ۔ (خواجہ نے) جواب دیا۔

لطیفہ ہفتدہم

برگون خواجہ سوری حصارہ واروب
گوراکہ وافر آدملر جمع اولوب
آیہ بقارلر خواجہ بو نہ غریب یر
اولور کہ بزم بلدہ عزبل قدر گورر
لردہ اعتبار ایتمزلر بوندہ ایسہ
ھلال قدر آیہ نقدر آدم جمع
اولمش بقارلر دیمش ۔

ایک روز خواجہ (قصبہ) سورحصار کو گیا
دیکھا کہ بہت لوگ جمع ہو کر چاند کو
دیکھ رہے ہیں۔ خواجہ نے کہا یہ
کیسی عجیب زمین ہے میرے شہر
میں چھلنے کے برابر دیکھ کر بھی اعتبار
نہیں کرتے ۔ اور یہاں ہلال کے
برابر چاند کو کس قدر لوگ جمع ہو کر
دیکھتے ہیں ۔

لطیفہ ہژدھم

برگون خواجہ یہ برآدم گلوب اشکنی
استر خواجہ دخی بوندہ طور
وارایم اشکہ طانشہ ایم اگر
اشکک گوگلی الور ایسہ ویرہ یم
دیوب آندن ایچری گیروب ۔
برمقدار طوروب گلوب ایدر
اشکک گوگلی اولمدی وھم بگا
اشک دیرکہ بنی اللرہ ویریر ایسک
ھم قولاغمہ اور رلر وھم سنک عورتکہ سوگرلر ۔

ایک روز خواجہ کو (کے پاس) ایک آدمی آیا اور
اسکا گدھا مانگا۔ خواجہ نے کہا یہاں ٹھہرو
مَیں جاتا ہوں۔ گدھے سے مشورہ کرتا ہوں
اگر گدھے کا دل ہوا تو دیتا ہوں۔ وہاں
سے اندر گیا تھوڑی دیر ٹھہر کر آیا اور کہا
گدھے کا دل نہیں ہُوا ۔ اور نیز مجھے گدھے
نے کہا کہ اگر تُو مجھے (اَوروں کے) ہاتھوں
میں دیگا تو میرے کانوں کو مارینگے اور
تیری عورت کو گالیاں دینگے ۔

لطیفہ نوزدھم

برگون خواجہ اشکینہ بنوب باغچہ یہ گیدرکن یولدہ برایش ایمگہ گلورکن ارقاسندن صوفیین چقاروب اشکگ سمرینک اوستونہ قورجوسز گلوب صوفی چالار گیدر۔ خواجہ گلورگورر کہ صوف یوقدرهمان اول ساعت اشکگ صرتندن صمرینی آلوب کندی ارقاسنہ قیوب اشکہ برقامچی اوروب گتور صوفمی آل صمرینی دمیش۔

ایک روز خواجہ گدھے پر چڑھکر باغچہ کو جارہا تھا کہ راستہ میں ایک کام کرنے کے لئے پیٹھ سے اپنا پشمین چوغہ اُتار کر گدھے کی زین کے اُوپر رکھدیا۔ چور آیا اور چوغہ کو چرا کر بھاگ گیا۔ خواجہ آیا دیکھا کہ چوغہ نہیں ہے۔ جھٹ اُسی ساعت گدھے کی پیٹھ سے زین لیکر اپنی پیٹھ پر رکھ لی۔ اور گدھے کو ایک قمچی مار کر کہا لاؤ میرا چوغہ اور لو اپنی زین۔

لطیفہ بستم

برگون خواجہ آفندی اشکن غائب ایدوب حریفک برینہ سؤال ایدر حریف ایدر گوردم فلان یردہ قاضی اولمش خواجہ دیرسن قاضی اولہ جغنی بن بلوردم زیرا بن عمادہ درس دیرایکن اوّل اشک قولاقلرین

ایک روز خواجہ آفندی کا گدھا غائب ہوگیا۔ ایک آدمی سے پوچھا اُس نے جواب دیا کہ مَیں نے دیکھا ہے وُہ فلاں مقام کا قاضی ہوگیا ہے۔ خواجہ نے کہا تو سچ کہتا ہے۔ اُس کے قاضی ہونے (کی تیاری) کو مَیں جانتا تھا۔ کیونکہ مَیں ستونوں میں جبکہ درس دیا کرتا تھا وہ گدھا

دیکوب دگلرایدی دیمش۔

اپنے کان کھڑے کر کے سُنا کرتا تھا۔

لطیفہ بست ویکم

برگون خواجہ نک اوینہ برآدم گلوب اشکی استر۔ خواجہ ایدرا شک اودہ یوقدر۔ قضا اتفاق اشک ایچرودہ باغریر حریف ایدرھائی خواجہ افندی اشک ایچرودہ باغریر خواجہ نہ عجائب آدم ایمش سین اشکہ اینانورسکدہ اق صقالیم ایلہ بکا اینانمزسین دیمش۔

ایک روز خواجہ کے گھر ایک آدمی نے آکر گدھا مانگا۔ خواجہ نے کہا گدھا گھر میں نہیں۔ اتفاقاً گدھا اندر سے چلایا۔ اس شخص نے کہا۔ واہ خواجہ آفندی گدھا اندر چلاتا ہے۔ خواجہ نے کہا تو کیسا عجیب آدمی ہے۔ گدھے پر تو اعتبار کرتا ہے مَیں سفید ڈاڑھی والا ہوں مجھ پر اعتبار نہیں کرتا۔

لطیفہ بست ودوم

برگون خواجہ قاری سنہ آقاری اولمش آدمی ندن بلورسین دیدکدہ الی ایاغی صوغوراندن بلورم دیمش۔ برگون خواجہ اودونہ طاغہ گیدرایکن الی ایاغی اشومش خواجہ همان بن اولدم دیوب براغاجک دبیندہ یاتور قوردلو گلوب اشکنی یمگہ باشلر خواجہ

ایک روز خواجہ نے بی بی کو کہا۔ بیوی مرے ہوئے آدمی کو تم کس طرح پہچانتی ہو۔ اس کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اُس سے جانتی ہوں۔ اُس نے جواب دیا۔ ایک روز خواجہ لکڑی (کاٹنے) کو پہاڑ کو گیا۔ جبکہ اس کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوئے خواجہ نے جھٹ کہا کہ مَیں مر گیا۔ ایک

یاتدیغی یردن قوردلره
ایو بولدیگز صاحبی اولمش
اشکی ۔ دیمش ۔

درخت کے نیچے پڑ گیا - بھیڑیے آکر
اس کے گدھے کو کھانے لگے خواجہ جہاں
پڑا تھا وہاں سے بھیڑیوں کو کہنے لگا
تمہیں خوب معلوم ہوا ہے کہ مرے
ہوئے مالک والا گدھا ہے ۔

لطیفہ بست و سوم

نصرالدین افندی برگون بربیوک
طابلہ نک اوستنہ اوچ ارک قیوب
بگہ هدیہ گتروب - بگک اوکنہ قورر
خواجہ نک ارک گتوردیگندن حظ
ایدوب وافر اقچہ بخشلر خواجہ
اوینہ گلدکدہ برقاچ گوندن
صکرہ بر وافر پانجر آلوب ینہ
بگہ گتورر کن برحریفہ راست
گلوب خواجہ یہ ایدر بونلری
کیمہ گوترسین - بگہ گوتریوم
(گوتریورم) دیدکدہ بگہ بونی گوترہ
جگکہ انجیر گوترسین دها مقبول
گچہ دیر - خواجہ واروب برقاچ
ارقہ انجیر آلوب گوترہ - بگ

نصرالدین آفندی ایک روز ایک بڑے
طشت کے اوپر تین خرمانیاں رکھکر بیگ
کی خدمت میں تحفہ لیگیا اور بیگ کے
سامنے جا رکھا - خواجہ کے خرمانیاں
لیجانے سے (وہ) بڑا محظوظ ہوا اور
اُسے بہت سے پیسے نذر کیے - خواجہ
گھر کو واپس آنے کے چند روز بعد
بہت سے چقندر لیکر پھر بیگ کی طرف
جا رہا تھا کہ (راستہ میں اسے) ایک شخص ملا
خواجہ کو کہا یہ کس کے پاس لیجا رہے ہو -
بیگ کے پاس لیجاتا ہوں - اُس نے
کہا بیگ کے پاس یہ لیجانے (کی بجائے)
انجیر لیجا کہ زیادہ مقبول گذریگی - خواجہ
جاتا ہے اور چند عدد کچے انگور لیکر لیجاتا ہے -

دخی امرایلیوب بوانجیرک جملہ سین بونگ باشنہ اوردلر۔ اما بونلری خواجہ نگ باشنہ اوردقجہ خواجہ شکرایدردی۔ اے خواجہ نیچون شکرایدرسین دیدکلرندہ خواجہ ایدر خیلے پانجر گتورہ یوردم یولدہ بونی برحریف تعریف ایلدی۔ اگر پانجر گتورہ ایدم باشیم یاریلور ایدی۔

بیگ حکم دیتا ہے کہ ان سب انجیروں کو اُس کے سر پر مارو۔ لیکن ان کے خواجہ کے سر پہ مارنے سے خواجہ نے شکر کیا۔ اَے خواجہ تو کیوں شکر کرتا ہے۔ یہ پُوچھے جانے پر خواجہ کہتا ہے مَیں بہت سے چقندر لیجا رہا تھا راستہ میں انکی نسبت ایک شخص نے ہدایت کی تھی۔ اگر میں چقندر لیگیا ہوتا تو میرا سر پھٹ جاتا۔

لطیفہ بست وچہارم

برگیجہ خواجہ نصرالدین اوندہ یاترکن صوقاقدہ قپو اوکندہ برغوغا ایشیدر۔ خواجہ ایدر آقاری قالق مومی یاق شونی گورہ یم۔ قاریسی اوتور آدم اوتوریرگدہ دیر۔ خواجہ قاری دکلمیوب یورغانی ارقاسنہ الوب طشرہ چیقار برحریف بونی گوروب یورغانی ھمان ارقاسندن آلوب قاچر۔ خواجہ دہ اوشویوب دتریہ رک قپودن

ایک روز خواجہ نصرالدین اپنے گھر میں پڑا ہوا تھا کہ بازار میں اس کے دروازہ کے سامنے اُس نے ایک شور سُنا۔ خواجہ نے کہا بی بی اُٹھ موم بتی جلا کہ مَیں اسے دیکھوں۔ بی بی نے کہا۔ میاں چپکے اپنی جگہ پڑے رہو۔ خواجہ بی بی کی بات نہ سُنکر لحاف پیٹھ پر لئے نیچے چلا گیا۔ ایک شخص اُسے دیکھ کر لحاف فوراً اُس کی پیٹھ سے لیکر بھاگ گیا۔ (اسپر) خواجہ سردی معلوم کرکے

ایچری گیردکدہ قاریسی آفندی غوغانک اصلی نہ ایمش دیدی کدہ - نولسہ (نہ اولسہ) گرک غوغا بزم یورغان ایچون ایمش - یورغانی آلدیلر غوغانی تمام اولدی دیمش -

کانپتے ہُوئے دروازہ کے اندر داخل ہُوا - بی بی نے پُوچھا میاں شور کی وجہ کیا تھی - کیا ہوئی تھی - یہی شور میرے لحاف کے لئے تھا - میرا لحاف لیگئے تو غوغا ختم ہوگیا - اس نے کہا -

رُقعۂ دعوت

عزیز دوستم -

گلجک چهارشنبہ گونی ساعت بش قرارلرندہ فاملیای عثمانیہ لریلہ برابر لاجل التناول چاکرخانہ لرینی تشریف رغبتلہ بندہ لری قرین مسار بیشمار بیورلملک رجا ونیازی -

دوست عزیز من -

آئندہ چہارشنبہ کے روز پانچ بجے کے وقت اپنے حرم محترم کے ساتھ تناول طعام کے لئے غریب خانہ میں تشریف ارزانی فرماکر بندہ کو بیحد خوش اور ممنون فرمائیں -

(جواب)

عزیز دوستم -

الطف وقت واسعد ساعت دہ دعوت نامہ علیہ لری واصل وکمال نشاط وشادمانی حاصل اولدرق - امروالا لرینہ انقیاد انشاءاللہ

میرے پیارے دوست -

الطف وقت اور اسعد ساعت میں دعوت نامہ عالی واصل اور کمال نشاط وشادمانی حاصل ہُوئی - بہ تعمیل ارشاد عالی انشاءاللہ تعالے

وقت معین ده خانهٔ عالیلرینه
گلوب ذات سینه لریله مشرف
اولنه جغم ـ

وقت معین پر دولت خانہ پر پہنچ کر
شرفِ ملاقات حاصل کروں گا ۔

(جوابِ دیگر)

عزیز دوستم ـ
کمال تشکر و ممنونیتله دعوت
عالیلرینی قبول ایله وقت معین
ده مصاحبت پُر میمنت و موانست
معالی منقبت والا لریله مشرف
اولمقلغه مسارعت اولنه جغم ـ

میرے پیارے دوست
کمال شکرگذاری اور ممنونیت کے
کے ساتھ دعوت عالی قبول کر کے
وقت معین پر مصاحبت پر میمنت اور
موانست عالی منقبت والا کا شرف
حاصل کرونگا ۔

رقعۂ دیگر

بنم عزیز دوستم ـ
یارین مشغولیت گزیوخسه بلاتکلیف
اویله طعامنه بنده گزه تشریف ـ
میل و رغبت و بو صورت لـه
عاجزلرینی نائل ابتهاج و مسرت
بیورملری ـ

میرے پیارے دوست ۔
اگر کل آپ کو مصروفیت نہ ہو تو بلاتکلف
دوپہر کے طعام کے لئے نیازمند کے
یہاں تشریف ارزانی فرمائیں ۔ اور
اس صورت سے عاجز کو مسرت
اور شادمانی بخشیں ۔

(جواب)

بنم عزیز دوستم ـ
مع الممنونیت دعوت گزی قبول

میرے عزیز دوست ۔
شکریہ کے ساتھ میں آپکی دعوت قبول

ایدوب انشاء الله یارین ذائقه
بخش فؤاد اولان مصاحبت
پرموانست عالیلریله لذتیاب
اولمقلغه شتاب اولنه جقدر۔

کرتا ہوں۔ اور انشاء اللہ کل دلوں
کی ذائقہ بخش جناب کی مصاحبت
اور موانست سے لذّت یاب
ہُونگا۔

رقعۂ دیگر

عزیز دوستم۔
کانون ثانی نک ٢٥ نجی بازار ایرتسی
گیجه سی صباحه قدر عیش شادیله
وقت گیچرمک ایچون لطف و عنایتیله
لیلهٔ مذکوره ده مصاحبت و موانست
برفرح و مسرّت لریله بنده لرینی
منفرح البال بیورمق بابنده۔

میرے عزیز دوست۔
شبِ دوشنبہ ٢٥ ماہ کانون ثانی کو
عیش اور شادی سے صبح تک وقت
تیر کرنے کے لئے اپنے لطف اور عنایت
سے مذکورہ شب میں اپنی مسرّت بخش
مصاحبت اور موانست سے نیازمند
کو خوشحال اور شادکام فرمادیں۔

عُذرِ دعوت

چهارشنبه گونی۔ نزدلرنده بولنمق اوزره ذات
عالیلری مثللو ارباب معارفدن بعض احبابه
سوز ویرمش اولدیغمدن دعوت بهیه لرنده
بولنه میه جغمی کمال اسفله عرض و بیان
ایدرک بو بابده واقع اولان قصور
ضروریمی بندگانه م عفو بیورلمق التماس بابنده۔

آپ جیسے بعض عالم دوستوں سے میں
وعدہ کرچکا ہوں کہ چہارشنبہ کے
روز اُن کے پاس حاضر ہونگا۔
اس لئے نہایت افسوس کے ساتھ
آپ کی عُمدہ دعوت میں حاضر نہ ہوسکونگا
اس بارہ میں نیازمند کی قصور کو معاف فرمائیے

درخواست ملاقات

بندہ کز براِمر و مصلحت مہم واقع اولوب
بونک افادہ سی ایچون ذات والا
لریلہ ملاقات ایلمک لازمہ دن
بولنمش اولمغلہ ملاقاتزایچون
بر گون و ساعت تخصیص ایدوب
اشبو تکلیف عاجزانہ مدا غماض
عین بیورلماسی رجا و نیازی بابندہ۔

نیازمند کو ایک ضروری امر اور مصلحت پیش آئی
ہے کہ اس کے متعلق ذات عالی سے
ملاقات کرنا لازم ہے۔ پس اُمید وار ہوں
کہ میری ملاقات کے لئے ایک دن
اور وقت مقرر فرمائیے کہ حاضر ہو جاؤں
اس عاجزانہ تکلیف سے چشم پوشی
نہ فرمائیں۔

(بصورت دیگر)

عزیز دوستم۔
بندہ کز بر قاچ ساعت اولدیکہ پارس
شہرندن بوطرفہ وارد اولوب برمانع
و مشغولیتکز یوخسہ بورایہ آیچق
تشریف بیورلوب موجب سرور و حبور
والالوری ایلہ اولہ جق بعض شی عرض
و افادہ ایدیم۔ تشریف عالیلرینہ
منتظراً بتون گون اودہ نبولنہ جغم۔

میرے عزیز دوست۔
نیازمند چند ساعت گذرے ہیں کہ شہر پیرس
سے یہاں وارد ہوا ہے۔ اگر آپ کو
فرصت ہو تو یہاں تھوڑی دیر کے
لئے تشریف ارزانی فرمائیں۔ تاکہ
بعض باتیں جو جناب کی فرحت و مسرت کا
باعث ہیں عرض کروں۔ جناب کے تشریف
لانے کا میں تمام دن انتظار کرونگا۔

(رسید تحفہ)

منیر افندی دن نوری افندی یہ
عزیزم نوری افندی!

منیر افندی سے نوری آفندی۔
میرے عزیز نوری آفندی۔

بکا گوندرمش اولدیغک اوزومدن
طولایی تشکر ایدرم - بو اوزوم پک
لذیذ ایدی - سبدی جوز ایله
طولی اولدیغی حالده طرفکزه
اعاده ایلرم -

جو انگور تم نے میری طرف بھیجے تھے
اُن کے لئے شکریہ ادا کرتا ہوں -
یہ انگور نہایت لذیذ تھے - ایک ٹوکری
اخروٹوں سے ساتھ پر کر کے اسوقت
تمہاری طرف بھیجتا ہوں -

(شاگرد کا رخصت مانگنا)

جمال الدین آفندی دن خواجه سنه
خواجه محترم آفندم !
پدرم یارین بروسه ده اقامت
ایتکده اولان برادرمک نزدینه
گتمک نیتنده درلر - انجق آرزو
لرینک حصولی مساعدۀ عالیه
گزه متوقف بولندیغندن
برقاچ گون ایچون رخصت اعطا
گزی استرحام و عودتمده غائب
ایتمش اولدیغم درسلری یاپمغی
وعد و تأمین ایدرم - هر حالده اراده
افندمکدر - جمال الدین

جمال الدین آفندی سے اُستاد کی خدمت میں -
میرے اُستاد محترم آفندی !
میرا باپ کل میرے بروسہ میں رہنے والے
بھائی کے پاس جانے کا ارادہ رکھتا
ہے - صرف آپ کی اجازت کے حاصل
کرنے کے لئے میں متوقف ہوں -
مہربانی فرما کر چند روز کی رخصت عطا
فرمایئے - میری غیر حاضری کے زمانہ
کے سبق واپس آ کر پورے کر لینے
کا وعدہ کرتا ہوں - ہر حال میں
آپ کا ارادہ ہوگا -
جمال الدین

اخبارات کی خبروں کا نمونہ

حریق - دون گیجه ساعت برده

آتش زدگی - کل رات کو ایک بجے

لوندره چنبرلی طاش جوارنده
اوزون شجاع الدین محله سنده
عاکف افندینک متصرف و ناکب
افندینک مستاجر بولندیغی خانه
دن آتش ظهور ایتدیکی محل
مامورین ضابطه سی طرفندن
خبر المنمغله برآز محلی محترق
اولدیغی حالده اطفا ایدلمشدر۔
(اقدام ۵ جولائی ۱۹۱۱ء)

چنبرلی طاش (حلقوں والے پتھر)
کے نواح میں (یہ قسطنطنیہ میں ایک
قدیم مینار ہے) لمبے شجاع الدین کے
محلہ میں اس مکان سے کہ جس میں
عاکف آفندی رہتا ہے اور
ناکب آفندی نے کرایہ پر دیا ہے
آگ ظاہر ہوئی۔ امورین ضابطہ کیطرف سے
خبر پہنچنے پر وہ آنکلے کہ تھوڑا سا مکان
جلا تھا آگ بجھائی گئی۔

— قرال ادورد حضرتلرینک تتویجی
مراسمنده حاضر بولنمق اوزره لورد
کیچنر لوندره یه گله جکدر۔

— حضرت شاہ ایڈورڈ کی تاج پوشی کے
مراسم کے موقع پر حاضر ہونے کے لئے لارڈ
کچنر لنڈن کو آئیگا۔

— بال ۲۸ مائس۔ مظفر الدین شاه
حضرتلری بوگون قبل الظهر بورایه
مواصلت و پروسیه لی جنرال لینیچ ایله
برن المانیا سفارتخانه سی طرفندن
اعزام اولنان برهیئت مبعوثه جانبندن
استقبال اولنمشدر۔

— مقام بال ۲۸ مئی۔ حضرت شاہ مظفر الدین
آج ظہر سے پہلے یہاں پہنچ گئے۔ اور پروشیا کے
جنرل لینیچ کے ساتھ مقام برن کے جرمنی
کے سفارتخانہ کی طرف سے جو ایک
ڈیپوٹیشن تیار ہوا تھا اس نے استقبال
کیا۔

— زراعت بانقه‌سی. موسسات نافعه جناب خلافت پناهی جمله‌سندن بولنان زراعت بانقه‌سنک بدایت تاسیسندن اعتباراً اوننجی سنه حسابیه‌سی اولان ۱۳۱۴ طرفنده کی معاملات اقراضیه سیله تمتعات و مصارفنی و سنه مذکوره غایه‌سنده کی حقیقی سرمایه‌نک مقداریفی مبین اولمق اوزره ترتیب و تنظیم اولنان ایستاتستیق دفتری امور نافعه و زراعت مجموعه‌سی طرفندن نشر ایدلمشدر.

— زراعتی بنک - جناب خلافت پناہی کے رفاہ عام کے کاموں میں سے زراعتی بینکوں کے شروع قیام سے دسویں سال حسابی ۱۳۱۴ھ کے درمیانی معاملات قرض اور نفع اور خرچ اور اس سال کے آخر تک کے حقیقی سرمایہ کے مقدار واضح کرنے کے لئے دفتر امور نافعہ اور زراعت کی طرف سے شمار و اعداد ترتیب اور تنظیم ہو کر نشر کئے گئے ہیں۔

بانقه‌نک ۱۳۱۴ سنه‌سی غایه‌سنده (٦٥)ی ولایت و لوا مرکزلرنده بولنان شعبه‌لرو (٣٦٩) قضا مرکزلریله بعض لوا مرکزلرنده بولنان صندوقلر اولمق اوزره جمعه (٤٣٤) عدد شعبه و صندوق بولنمقده‌در.

۱۳۱۴ھ کے آخر تک لائیوں اور لواؤں کے مرکزوں میں جو شاخیں بنکوں کی موجود ہیں وہ (۶۵) اور قصبوں اور بعض لواؤں کے مرکزوں میں جو خزانے بنکوں کے ہیں وہ (۳۶۹) یعنے کل (۴۳۴) شاخیں اور خزانے بنکوں کے پائے جاتے ہیں۔

جنایت. یالوه‌نک چنارلی قریه‌سی اهالیسندن عاشق اوغلی

جرم - یالوہ کے چنارلی موضع کے رہنے والوں میں سے عاشق کے بیٹے

حسین مقدماً تحت نکاحنده اولان
زوجه‌سی فاطمه بنت مصطفی‌یی
تطلیق ایدر. بر مدت صکره تکرار
ازدواجنه طالب اولور ایسه ده
قادین راضی اولمز. حسین بوندن
منفعل اوله‌رق درت گون اقدم
تکرار مذبوره‌یی ایستر موفق اوله
میننجه حامل اولدیغی روولوری
بالتشهیر مذبوره‌نک اوستنه آتش
ایدر. چیقان قورشونلردن بری
فاطمه‌نک قولنه. دیگری ارقه‌سنه
گیروب. هر ایکیسی ده ایچریده قالور
مجروحه اولکی گون برائی تداوی محل
مذکوردن درسعادته گوندرلمه
رک. خصکی نساخسته‌خانه‌سنه
یاتیریلور. دون خسته‌خانه مذکوره
اوپراتوری طرفندن عملیات اجرا
ایدیله‌رک قورشونلر چیقارلمشدر.
حسین دخی محل مذکورده دردست
ایدلمشدر.

حسین نے پہلے اپنی نکاح کی
ہوئی بیوی فاطمہ بنت مصطفےٰ
کو طلاق دیدی تھی۔ کچھ مدت
کے بعد دوبارہ اس سے نکاح کا
طالب ہوا۔ مگر بی بی راضی نہ ہوئی
حسین نے اُس سے شرمندہ ہو کر
چار روز پہلے جو دوبارہ تعلق
چاہا تھا اُس کے موافق نہ ہونے
سے ریوالور سے جو اسکے پاس تھا
کھلم کھلا اس کے اُوپر آگ برسادی
جو گولیاں نکلیں اُن میں سے ایک تو
فاطمہ کے بازو میں اور دوسری پیٹھ
میں داخل ہو گئی۔ دونوں اندر جاکر
ٹھہریں۔ مجروحہ پرسوں علاج کے لئے
وہاں سے قسطنطنیہ لائی گئی خصکی کی
عورتوں کے ہسپتال کے جراحوں
کی طرف سے عمل جراحی کیا گیا اور
گولیاں نکالی گئیں۔ حسین بھی اسی
جگہ سے گرفتار کیا گیا تھا۔

صُورتِ خطِ ہمایُون

ولادت ھمایون میمنت مقرون حضرت
بادشاھی یہ دائر والد کثیر المحامد
جھانبانی جنّت مکان سلطان عبد المجید
خان غازی حضرت لرندن جانب اشرفندن
صدر اعظم محمد رؤف پاشا یہ خطاباً
بابعالی یہ شرف وارد اولان خط
ھمایون مسرّت نمونک صورت منیفہ
سیدر :-

"بنم وزیر صداقت سمیرم
"جناب خلاق جھانک لطف و عنایت
"علیہ سنہ حمد اولسون ۔ اشبو ماہ
"حالک اون آلتنجی دونکی چھارشنبہ
"گونی ساعت اون بر قرارلرندہ صلب
"پاک شاھانہ مزدن برشہزادہ قدم
"نھادۂ عالم شہود و مسرّت افزای
گھوارۂ وجود اولمرق اسمنی (سلطان
"عبد الحمید) تسمیہ ایلیوب سنی
"وجملہ بندگان سلطنت سینہ مزی
"مستبشر ایچون اشبو خط ھمایون

ولادت ہمایون میمنت مقرون حضرت بادشاہی
کے متعلق حضرت سلطان کے والد
کثیر المحامد جنّت مکان سلطان عبد المجید خان
غازی سے صدر اعظم محمد رؤف پاشا
کو مخاطب کر کے باب عالی میں
شرفِ ورود لانے والے خط ہمایون
مسرّت نمون کی صُورتِ منیفہ یہ ہے :-

میرے وزیر صداقت سمیر (یعنی گفتگو کرنیوالے)
جنابِ خلاقِ جہاں کی لطف اور عنایت علیہ
کا حمد ہو کہ اس ماہ حال کی سولہویں تاریخ
کو کل روز چہارشنبہ گیارہ بجے کے
وقت ہماری صلب پاک شاہانہ سے ایک
شہزادہ نے عالم شہود میں قدم رکھا
اور گہوارہ وجود کا مسرّت افزا ہوا اسکا
نام (سلطان عبد الحمید) رکھا گیا۔
اور تمام بندگانِ سلطنت سینہ ہماری
کے خوشخبری کے لئے یہ خط
ہمایون مسرّت نمون ملوکانہ

"مسرت نمون ملوکانہ مزہ تستطیر
"ودارالسعادت الشریفہ م آغاسی
"ایلہ طرفکزہ تسییر ایلدم ۔ جناب واجب
"الوجود عمریمنی ممدود وقدومنی
"ذات شاہانہ مزہ اکافہ عباد اللہ
"متیمن ومسعود بیورسون ۔ آمین
"بو مسرت جمیلہ دن جملہ عالمیان مبشر
"وحصہ مند اولمق اورزہ یدی
"گون بشر نوبت توپ انداختی
"وبالجملہ وکلائے فخام وبندگان
"صداق السامز وسائر استکلی اولا
"نلردخی ایام مذکورہ گیجہ لرندہ
"ایقاد قنادیل اجرلے مراسم
"سرور وشادی اولنمسی لازم
"گلنلرہ تنبیہ ایلیہ سین ۔ ہمان
"جناب رب العالمین سلالہ طاہرہ
"مزی الی الابد باقی ودائم وہر حالدہ
"عباد اللہ کمال رفاہ وآسائش احسان
"بیورسون ۔ آمین ۔ بحرمت رسول
"الثقلین" (سالنامہ دولت علیہ
"عثمانیہ دن) ۔

ہمارا تحریر کیا گیا ۔ اور دار السعادت
الشریفہ میرے کے آغا کے
ہمدست تمہارے پاس بھیج گیا
ہے ۔ جناب واجب الوجود اس کی
عمر لمبی اور اس کا آنا ذات شاہانہ
ہماری اور تمام بندگانِ خدا کے
حق میں مبارک اور پرُیمن فرمایئے ۔
آمین ۔ اس مسرت جمیلہ سے تمام
جہان کو شادکام اور شریک کرنے کے
لئے سات روز پانچ پانچ دفعہ توپیں
چلتی رہیں ۔ اور بالجملہ وکلائے فخام
وبندگانِ صدق التیام ہمارے اور
تمام دیگر خواہشمند بھی ایام مذکورہ
کی راتوں میں چراغان کرکے مراسم
سرور وشادی کا اجرا لازم جانیں ۔
اس بارہ میں اطلاع کی جائے ۔
جناب رب العلمین ہمارے خاندان پاک کو
ابد تک باقی اور دائم رکھے اور ہر حال میں بندگانِ
خدا کو کمال رفاہ اور آسائش عطا کرتا رہے
آمین ۔ بحرمت رسول الثقلین (ترجمہ از
سالنامہ دولت علیہ عثمانیہ) ۔

ترکی اور عربی سکّے اور پیمانے

(جو ترکی عرب شام اور مصر وغیرہ بلاد میں مروّج و دائر ہیں)

ترکی	عربی	اردو
اون پارہ۔ براولمق۔	ابو العشرہ۔ عشر بارات	دس بارہ کا ترکی سکّہ جو ہندوستان کے سکہ میں آدھ آنہ کے برابر ہوتا ہے۔
بش پارہ لق۔	ام الخمسہ۔ خمس بارت	پیسہ کے برابر تانبے کا سکّہ قسطنطنیہ کا۔
براوقہ (۴۰۰ درہم)	اقہ (۲۔ اوراق)	ایک اوقہ ایک کیلوگرام یا ۲¼ رطل کے برابر یا سیر سے قدرے زیادہ ہے۔
برکوگی۔	اوقیہ (۶۰ درہم)۔	۲۱۳ گرام
بر بشلک (اڑھائی غروش صاغ)	بشلک (۳) غروش۔	بشلک کے معنے پانچ کا ہے یعنے ابتدا میں یہ سکّہ پانچ غروش کا تھا مگر اب اڑھائی تین غروش کا رہ گیا ہے۔
قوالاج۔	باغ (۲½) ذراع۔	
پارہ یا فچی۔	دراہم۔ عملہ۔ نقود۔	پیسہ یا نقدی۔
بر درہم (۳۔ غرام)	درہم۔ وزنہ (۱۶) قیراط	ایک درہم وزن کا۔
اندازہ۔ ارشین۔	ذراع قیاسہ (۲۴) قیراط	گز۔
بر ربع مجیدیہ۔ مجیدیہ چاریگی	ربع مجیدی ۴½ غروش صاغ۔	مجیدی کا چہارم۔ مجیدی کو امریکہ کے ڈالر یا روس کے روبل یا چین جاپان کے ڈالر کے برابر سمجھنا چاہئے۔
بر بطمان (۵۰۰ درہم)	رطل (۱۲۔ اوقیہ)	
بیاض مجیدیہ۔	ریال مجیدی (۱۹) غروش صاغ	ریال مجیدی یا مجیدی چاندی کا ہندوستان کے روپیہ کے برابر ہوتا ہے۔

تُرکی	عَرَبی	اُردو
یش فرانک (۲۵ غروش)	ریال شینکو (۵ - فرنک)	پانچ فرانک کا فرانسیسی سکہ ممالک ٹرکی میں چلتا ہے -
بردوبلہ (۱۵ غروش)	ریال مسکوبی -	روسی یا ماسکو کا روبل -
دیرکلی ریال -	ریال عمود - امیرکانی -	امریکہ کا ڈالر -
برآلتی لق - آلتی غروشلق	زهراوی -	چھ غروش کا سکہ -
بر شلین -	شلین (۱۲ - پنس)	ایک شلنگ انگریزی جو ہندوستان کے ۱۲ آنہ کے برابر ہے
بر غروش (قرق پارہ)	غرش (۴۰ بارہ)	ایک چاندی کا غروش جو ہندوستان کی دو دنّی کے برابر ہوتا ہے - اور چالیس پارہ قیمت رکھتا ہے - اسکی چوتھائی اون پارہ ہے -
آلتون پارہ -	عملہ ذہب -	سونے کا سکہ -
بیاض پارہ - گومش اقچہ	عملہ فضہ -	چاندی کا سکہ -
باقر پارہ -	عملہ نحاس -	تانبے کا سکہ -
صاغ پارہ -	عملہ صاغ -	صاغ بمعنے سالم - مصر میں صاغ غروش کا چلن ہے جو اڑھائی آنہ کا ہوتا ہے - اور قسطنطنیہ کا غروش تعریفہ دو آنہ کا ہے -
قلب پارہ -	عملہ ذائفہ -	کھوٹا سکہ -
متداول اقچہ -	عملہ دارجہ	مروج سکہ -
قائمہ - قائمہ نقدیہ -	عملہ ورق -	کاغذ زر - نوٹوں کا چلن -
دونم -	فدان (۴۰ ذراع ارض)	۴۴۰۰ مربع میٹر مصر وغیرہ میں زمین کا پیمانہ ہے -
فرسخ (۴ میل)	فرسخ (مسافت نحو سلعتہ)	فرسنگ -
فرنک (۵ - غروش)	فرنک (یک صد سینٹم) -	فرانسیسی فرانک جو ہندوستان کے بیس آنہ کے برابر ہوتا ہے -

فلورین ۔	فلورین (١١ غروش)	آسٹریا کا چاندی کا سکّہ ہے ۔
آدیم ۔ قدم ۔ خطوہ ۔	قدم ۔ خطوہ ۔	قدم ۔ کرم ۔
اوفاق پارہ ۔	قطع ۔ فرط ۔ شقف ۔	پینچ ۔ کریانہ ۔
برقطعہ آلتون ۔	قطعہ ذھب ۔	سونے کا ٹکڑا ۔
برقنطار (۴۴ ۔ اوقہ)	قنطار (١٠٠ رطل)	
اولچی ۔ قیاس ۔ کیل ۔	قیاس ۔ کیل ۔	ناپ ۔ پیمانہ ۔
برقیراط ۔	قیراط (وزن ۴ حبات)	
برکیلہ ۔	کیلہ ۔ مُد ۔	ایک کیلو ۔
عثمانلو لیرہ سی (یوز غروش صاغ) ۔	لیرہ عثمانیہ (١٢٣ غروش)	عثمانی پونڈ یا اشرفی جسکا نرخ بڑھتا گھٹتا رہتا ہے ۔
فرانسز لیرہ سی (٢٠ فرنگ)	لیرہ فرنسویہ ۔	فرانسیسی پونڈ ۔
برمترو (١٠٠ سنتمتر)	متر (ذراع ونصف)	ایک میٹر فرانسیسی پیمانہ ٣٧ ، ٣٩ ۔ انگریزی انچہ کے برابر ۔
تیرازو ۔ طارتی ۔	میزان ۔ وزن ۔	ترازو ۔
مربع میل ۔	مربع میل ۔	میل مربع ۔
یارم لیرہ مجیدیہ ۔	نصف لیرہ مجیدیہ ۔	نصف مجیدی پونڈ طلائی ۔

عَرَبی ماپ تول کا مقابلہ یورپین اوزان وغیرہ سے†

(مترجمہ از تقویم البشیر عربی)

اوزان

الدّرہم (١٦ قیراط) = ٣٫٢ گرام ۔

† گویہ عربی الفاظ ہیں اور ٹرکی کے علاوہ شلم الدعرب میں مروج ہیں مگر ترکی تحریرات میں بھی اکثر استعمال ہوتے ہیں (مجوب علم)

المثقال (درہم ونصف) = ۸ ۲ ۴ گرام۔

اوقیہ (۲/۳ ۶۶ درہم) = ۲۱۳ گرام۔

الاقہ (۶ - اواق) = کیلوگرام و ۲۸۲ گرام۔

الرطل (۲ - اقہ) = ۲ کیلوگرام و ۵۶۴ گرام۔

القنطار (۲۰۰ - اقہ) = ۲۵۶ کیلوگرام و ۴۰۰ گرام۔

القمحہ = ۵۰ میلی گرام۔

القیراط (۴ - قمحات) = ۲۰۰ میلی گرام۔

ناپ

حبہ شعیر (جو کا دانہ) = ۷۱ ر ۴ میلی میٹر۔

الاصبع (انگلی) = ۸۲ ر ۲ سنٹی میٹر۔

القبضہ (چپہ) = ۲۹ ر ۱۱ ر

الذراع (چھ قبضہ) = ۷۵ ر ۶۷ ر

الذراع المعماری = ۷۵ ر

الباع (چار ذراع) = ۷۱ ر ۲ میٹر

المیل الہاشمی (ہزار باع) = ۷۱ ر ۲ کیلومیٹر

الفرسخ (۳ میل) = ۸ ر ۱۳ کیلومیٹر

البرید (۴ فرسخ) = ۵۲ ر ۳۲ کیلومیٹر

پیمائش مربعات

الذراع المربع = ۴۵۹۰ مربع سنٹی میٹر۔

الفدّان = ۷۳۴ مربع میٹر۔

غلّوں کے پیمانے

التمنیّة = ۲٫۲۵ لیٹر۔

الربعیہ (۲ ثمینتہ) = ۴٫۵۰ لیٹر۔

المدّ (۴ ربعیات) = ۱۸ لیٹر۔

الکیل (۶ مدّ) = ۱۰۸ لیٹر۔

الشنبول (۳ کیل) = ۳۲۴ لیٹر۔

الغرارہ (۱۲ کیل) = ۱۲۹۶ لیٹر۔

القاب

شوکتلو مرحمتلو مہابتلو ولی نعمت بی منتمز افندمز حضرتلری۔ سُلطان المعظّم

فخامتلو دولتلو افندم حضرتلری۔ .... خدیو مصر

فخامتلو دولتلو افندم حضرتلری۔ .... وزیر اعظم

ابہتلو دولتلو افندم حضرتلری۔ .... سابق یا معزول وزیر اعظم

دولتلو سماحتلو افندم حضرتلری۔ .... شیخ الاسلام

فضیلتلو " " .... معزول شیخ الاسلام

عطوفتلو " " .... داماد حضرت سُلطان یا سپہ سالار افواج سُلطانی

عنایتلو " " .. دار السعادت کا آغا۔ (حرم سلطانی کے خواجہ سراؤں کا افسر حبشی)

سیادتلو " " .... معزول یا موجود امیر مکّہ مکرمہ

دولتلو آفندم حضرتلری .... وزیر و مشیر سُلطانی

دولتلو آفندم حضرتلری .... بارگاہ سلطانی کا چیف سکرٹری (باش کاتب)
عطوفتلو " " .... رتبہ بالا کے افسر
سماحتلو " " .... رتبہ صدور
فضیلتلو " " .... رتبہ استنبول
سعادتلو " " ..... رتبہ اولیٰ صنف اوّل اور رتبہ فریقان کرام و بکلر بکی ۔
فضیلتلو " " .... رتبہ حرمین شریفین ورتبہ ادریا نوپل وسمرنا وغیرہ ۔
سعادتلو آفندم .... رتبہ امیر لوا و میر میراں ورتبہ اولیٰ از صنف ثانی ۔
عزتلو آفندم .... رتبہ میر آلائی (کرنیل) ورتبہ ثانیہ ممتازہ وقائمقام ومدیریہ اصطبل ۔
عزتلو ۔ پاشا ۔ بک ۔ افندی ۔ آغا ۔ رتبہ ثانیہ از صنف ثانی وقائمقام عسکریہ اور امیر الامرا ۔
رفعتلو ۔ بک ۔ آفندی ۔ آغا ۔ رتبہ بکباشی ورتبہ ثالثہ ورتبہ قبوچی باشی وآلای امینی عسکری ۔
فتوتلو ۔ بک ۔ افندی ۔ آغا ۔ رتبہ رابعہ ۔ وقول آغاسی ویوز باشی عسکری ۔
حمیتلو ۔ بک ۔ افندی ۔ آغا ۔ .... رتبہ خامسہ وملازم اوّل وثانی ۔
مکرمتلو آفندی .... رتبہ مدرسین کرام ۔
رشادتلو آفندی ۔ .... مشائخ کبار ۔ اور اصحاب طرق
مودتلو آفندی ۔ .... انکے علاوہ اور دیگر تمام رتبوں کے لئے

چند ترکی شعراء کا کلام

چند سہل اشعار بعض ترکی اساتذہ کے کلام سے معہ ترجمہ اردو
ذیل میں درج کئے جاتے ہیں

فضولی

راحت استر طبع محنتدن عبادت سرتسز	اور راحت طلب طبیع محنت سے عبادت سخت نہیں
ترک راحت رغبت محنت قیلان ممتاز اولور	ترک راحت اور رغبت سے محنت کرنیوالے ممتاز ہوجاتے ہیں
یوسبیدن درکہ کفر آسان اولوب اسلام صعب	اسی سبب سے ہے کہ کفر سہل اور اسلام مشکل ہے
عرصہ عالمدہ ملحد چوق موحد از اولور	دنیا میں ملحد زیادہ اور موحد کم ہیں

نرگسی

چوق ریاکار ولی گور ینور	بہت سے ریاکار ولی نظر آتے ہیں
ابن ملجم ایکن علی گورینور	ابن ملجم ہوتے ہیں مگر ولی نظر آتے ہیں

ضیا پاشا

احکام قدر تخلف ایتمز	احکام قضا و قدر میں اختلاف نہیں ہوتا
بوحالی بیلن تکلف ایتمز	اس حال کے جاننے والوں کو تکلیف نہیں ہوتی
چون چرخ فلك توقف ایتمز	جبکہ چرخ فلک کو توقف نہیں ہوتا
عاقل سالہ تاسف ایتمز	تو عقلمند افسوس نہیں کرتے

ابن کمال

منصب دہ برابر اولسہ دخی گر عالم وجاہل	اگر عالم وجاہل منصب میں برابر بھی ہوجائیں
ظاہر دہ مساوی یسہ حقیقت دہ برا ولمز	تو ظاہر میں برابر ہونگے حقیقت میں ایک ہونگے
التون ایلہ فرضا کہ برابر چکیلہ سنگ	بالغرض اگر سونے کے برابر پتھر ہو
وزن ایچرہ برا ولمق ایلہ قیمت دہ برا ولمز	تو دونوں وزن میں تو برابر ہونگے مگر قیمت میں ایک نہ ہونگے

علمی ادرنہ لی

علمیا حالی رجال دولتک
جمع مال و دل پریشان ایلمک
دیللرندن سیم و زر اکسک دگل
اللرندن گلمز احسان ایلمک

اے علمی اسوقت کے امرا ہیے دولت
مال جمع کرتے ہیں اور دل پریشان
زبانوں میں چاندی سونا کم نہیں
مگر ہاتھوں سے احسان کرنا نہیں آتا

مویدزادہ عبدالرحمن علمی

ایچہ لم ایچہ لم شراب ایچہ لم
نیجہ بر گاو گبی آب ایچہ لم
آخرت دہ اولور شرابہ حساب
بز انی بوندہ بیحساب ایچہ لم

ہم پئیں پئیں شراب پئیں
کیوں بیل کی طرح پانی پئیں
قیامت کو شراب کا حساب ہو جائیگا
اس وجہ سے ہم اسے بیحساب پئیں

آہی

نیچون معقید تار بلائے زلف اولدک
سزا در اے دل سرگشتہ اضطراب سکا

تار بلائے زلف میں قید ہو گیا
اے دل سرگشتہ تجھے اضطراب سزاوار ہے

عبدی

بو طاق لاجوردی زربفت او تاغک اولسون
مہر ایلہ مہ یا نقجہ ایکی صولاغک اولسون
سلطان بحر و برسک دولت سریری اوزرہ
ہردم نسیم ہمت چابک اولاغک اولسون
چرخ برینہ ہمسر اولوب لوائی عدلک
سر منزل سعادت دائم قوناغک اولسون

یہ طاق لاجوردی تیرا زربفت خیمہ و خرگاہ ہو
سورج اور چاند تیرے دو جھلیے ہوئے ملازم ہوں
تو سلطان بحر و بر ہے دولت کے تخت کے اوپر
ہر وقت تیری ہمت کے نسیم چالاک قاصد ہو
تیرے عدل کا جھنڈا چرخ بلند کا ہمسر ہو
اور تیرا محل ہمیشہ سر منزل سعادت ہو

بو حسن ایلہ گر نارہ گیرہ اول بت ترسا

اس حسن کے ساتھ اگر وہ بت ترسا آگ کو دیکھے

وہبی	دوزخده اولان اهل هوابے کدر اولسون مالک اوله جقسن اوگهر پارہ به آخر اے نارِ جهنم سکا صد مژده لر اولسون	تو دوزخ میں رہنے والے گنہگار عذاب سے بچ جائیں آخر وہ اے گھر پارہ تیرے مالک ہو جائیں اے نارِ جہنم تجھے سو خوش خبریاں ہوں
لبیب افندی	بو کیمسه دکل سرِ قدردن آگاه مانعدر و معطیدر جناب الله لازمسه ده اسبابه گوگل ربط ایتیم لاحول ولا قوة الا بالله	کوئی قضا و قدر کے راز سے آگاہ نہیں مانع اور معطی جناب اللہ ہے واجب ہے کہ اسباب سے دل نہ باندھیں لاحول ولا قوۃ الا باللہ
باقی	مهرم که اولدی عالمه روشن گونش گبی بر ذره گلمز اے مه نا مهربان سکا	میری محبت تو جہان بھر میں آفتاب کی طرح روشن ہو گئی مگر اے مہ نا مہربان تجھ تک ایک ذرہ نہ پہنچے
فائضی	هیچ جمعیت خاطردن اثر گورمدکمی بو قدر مجلسه اوغرار یوللرده صبا	کچھ بھی جمعیتِ خاطر کا اثر تو نے دیکھا اس قدر مجلس میں تیرے راستہ میں آئیں اے بادِ صبا
نصیر بغدادی	زن مرده جوان پیره کمان تیره محتاج اجزائے جهان جمله بری بیرینه محتاج	عورت مرد کی جوان پیر کا اور کمان تیر کی محتاج ہے اجزائے جہان سب ایک ایک کے محتاج ہیں
واصف	نه یاردن نه گوکلدن شکایتم وار در فراق دلبر ایله شمدی راحتم وار در	مجھے نہ یار سے شکایت ہے اور نہ دل سے فراق دلبر کے ساتھ اب مجھے راحت ہے

ترکی	اردو
دستارک ایلہ رخلرک اے کلبن اُمید اوچ دانہ گلدر ایکی سُرخ وبری سفید	ای گلبن اُمید تیری پگڑی کے ساختہ دو رخسارے تین پُھول ہیں جنمیں سے دو سُرخ اور ایک سفید ہی
مشکل بودرکہ ہرکمہ کیم حالم اغلاسہم عشقگ یولندہ اول دخی بندن بترچیقر	مشکل یہ ہی کہ جس جس کے سامنے میں اپنا حال روکر سناتا ہوں تیرے عشق کے راستہ میں وہ مجھسے زیادہ دُور نکلا ہوا ہے
خیال عارضکلہ دیدہ صحن گلستانلمدر آچلمش شرحہ لر سینہ مدہ نخل ارغوانلمدر	تیرے خیال عارض میں میری آنکھیں صحن گلستاں ہیں میرے سینہ کے کھلے ہوئے زخم نخل ارغوانی ہیں
گوردم کنار نامہ دہ نامک نگار مسن سوردم انی بودیدۂ گریانم اوستنہ گوردم کہ اشک چشم ایلہ نامہ غرق اولور آلدم گوزمدن آنی قودم جانم اوستنہ	مَیں نے خط کی کنارہ پر تیرا نام اَی نگار من دیکھا مَیں نے اُسے اپنی روتی آنکھوں پر مل لیا جبکہ مَیں نے دیکھا کہ میرے آنسوؤں میں خط غرق ہونے لگا ہی تو میں نے آنکھوں سے لیکر اُسے اپنی جان پر رکھ لیا

حکایاتِ گلستان[۵۱]

حکائیتِ اوّل

عجم شاهلرندن بریینی حکایت ایدرلوکه خلقک مالنه تعدّی وظلم النی اوزاتمش - وجور وجفا یه باشلامش ایدی - مملکتک انتظامی بوزلدی - ورعایانک اکثری انک ظلمندن غربت اختیار ایدوب ترک وطن ایتدیلر - وقلت رعیّت علتی ایله محصولات وواردات مملکت نقصان بولدی - وعسکره وفایده جك خزینه حاصل اولمامغله هر طرفدن دشمن هجوم ایتمکه باشلادی -

یکے از ملوکِ عجم را حکایت کنند کہ دستِ تعدّی بمالِ رعیّت دراز کردہ بود وجور و اذیّت آغاز - خلق از مکائدِ ظلمش بجہاں برفتند - واز کربتِ جورش راہِ غربت گرفتند - چوں رعیّت کم شد انتفاعِ ولایت نقصان پذیرفت وخزینہ تہی ماند - و دشمنان از ہرطرف زور آوردند -

قطعہ

کیمکه بر محنت کونندہ استه یه فریادرس
سویله اینستون خلقه ایام سلامتده سخا

ہر کہ فریادرسی روزِ مصیبت خواہد
گو در ایامِ سلامت بجوانمردی کوش

---

[۵۱] محمد مہدی حسن صاحب کی مصنفہ کتاب تحفہ عباسیہ سے یہ گلستان کے ترکی زبان میں ترجمہ کی ہوئی حکایات نقل کی گئی ہیں - یہ کتاب ترکی فارسی عربی اور فرانسیسی چاروں زبانیں سکھلانیکے لئے مرتّب کیگئی ہے - میں مناسب سمجھتا ہوں کہ ان کے مقابل گلستان کی اصل فارسی عبارت ہی درج کردوں - گلستان کی نظم ونثر کا ترکی سے اُردو میں ترجمہ کردیا جائے - تو بہت بعد معلوم ہوگا - اسقدر مشق کرچکنے کے بعد اب شائقین خود ترکی لفظوں کے معنے فارسی کی مدد سے سمجھ سکینگے -

عبد مملوکلک کوز تمزسک سنی قویوب کیدر
لطف ایت کم لطفله بیکانه قول اولورسکا

برکون اول بادشاه ستمکارك مجلسنده شهنامه کتابی اوقورلردی. واوقنان محل ضحاکك تخت وسلطنتی ومال وممکلتی الندن کیدوب یرینه (فریدون) بادشاه اولدیغنه دائرایدی - وزیر بادشاه دیدی فریدونك خزینه وملك وسلطنتی یوغیدی ضحاک کبی عظیم الشان بادشاهه نوجهله غالب اولوب بادشاهلق آکا مقرر اولدی دیو بادشاهدن سوال ایلدکده مسموعك اولدیغی وجهله برجماعت طرفدارلق ایله فریدونك باشنه جمع اولوب تقویت ویردیلر بادشاه اولدی وزیر دیدی مادامکه خلقك جمع اولمسی بادشاهلغه سبب در سن نیچون خلقی طاغدوب پریشان ایدیورسین بادشاهلغه میل وهوسك یوقمی-

بندۂ حلقہ بگوشش ار ننوازی برود
لُطف کن لُطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش

روزے در مجلسِ او کتابِ شاہنامہ ہمے خواندند در زوالِ مملکتِ ضحاک و عہد فریدون - وزیر ملک را گفت فریدون گنج و ملک و حشم نداشت بادشاہے بروچہ گونہ مقرر شد گفت آنچنانکہ شنیدی خلقے بروے بتعصب گرد آمدند و تقویت کردند بادشاہی یافت وزیر گفت چون گرد آمدنِ خلق موجبِ بادشاہیست تو خلق را چرا پریشان میکنی - مگر سرِ بادشاہی نداری -

بیت

رعایا ایله جند وعسکره قیل اهل پرورلك
کم عسکرله ایدر سلطان اولان عالمده سرورلك

ہماں بہ کہ لشکر بجاں پروری
کہ سُلطاں بلشکر کند سروری

بادشاه عسکر و رعایانک سبب اجتماع واتحادی ندر دیو صوردقده وزیر دیدی بادشاه عدالت و مرحمت و شفقت لازم تا که خلق آنک باشنه طوپلانه وسایهٔ عدالتوایهٔ شاهانه لرنده کمال امن واسائشله اوطوره لروسنده بونک ایکیسیده موجود دکلدر۔

گفت موجبِ گرد آمدنِ سپاه و رعیت چیست۔ گفت بادشاه را عدل باید تا برو گرد آیند و رحمت تا در سایهٔ دولتش ایمن نشینند وترا این هر دو نیست۔

مثنوی

پیشه‌سی جور اولان ایتمز عالمده سلطانلغی
چون بیلورسین قوردن کلمز قیون چوبانلغی
بادشاه کم خلقه ظلم ایدر بیلورمیسین بیندر
دولتی دیوارینک بنیادنی ویران ایدر

وزیر هوشمندک نصحی و پندی اول بادشاه خودپسنده خوش کلیوب قید و بند جبسله معذب ایلدی بو حال اوزره چوق زمان کچمدی که اول بادشاه ظالمک عم زاده لری نزاعه قیام ایله حربه متصدی اولدیلر و پدرلری ملکنی استدیلر آنک ظلم و آزارندن بیزار و پریشان خاطر و دلفگار اولوب ترک دار و دیار ایدن آهالی و رعایا انلره متابعت ایدنجه قوتلندیلر و ملک بادشاهک یداداره سندن

نکند جور پیشه سلطانی
که نیاید زگرگ چوپانی
بادشاهی که طرحِ ظلم افگند
پای دیوارِ ملکِ خویش بکند

ملک را پندِ وزیرِ ناصح موافقِ طبع نیامد۔ فرمود و بزندانش فرستاد بسی برنیامد که بنی عمِ سلطان بمنازعت برخاستند و بمقاومت لشکر آراستند و ملکِ پدر خواستند۔ قومی که از دستِ تطاولِ او بجان آمده بودند و پریشان شده برایشان گرد آمدند و تقویت کردند تا ملک از قبضهٔ تصرفش بدر رفت و بر آنان مقرر شد۔

چبقوب الره مقرر اولدی۔

قطعہ

بادشاه چونکه کوره ظلمی رعایایه روا
دوست اولان طارلق کونده دشمن پر زور اولور
جنگ دشمندن امین اولمق دیلرسك عدل قیل
عدل ایدن شاهه رعیت عسکر منصور اولور

بادشاہے کو روا دارد ستم بر زیر دست
دوست دارش روز سختی دشمنِ زور آور است
با رعیت صلح کن وز جنگ خصم ایمن نشیں
زانکه شاهنشاهِ عادل را رعیت لشکر است

حکائیتِ دوم

روایت ایدرلر که عدل وداد ایله مشهور بلاد اولان (نوشیروان) برکون صید و شکارده ایکن حضورنده بر صید کباب ایدرلر ایدی حاضر طوز بولنمامغله کویدن طوز کتورمك ایچون برخدمتکارکوندرر دیلر نوشیروان اول خدمتکاره تنبیه شدید ایدوب طوزی بهاسیله آل تاکه من بعد بو بدعت عادت وقانون قالمیه وکوی خراب اولمیه۔ دیدیلر پادشاهم بو قدرجزئی تکلیفدن نه زیان کلور۔ دیدی ظلمك تملی دنیاده اول آزایدی وهر کیم کلدی انك اوزرینه

آوردہ اند کہ (نوشیروان) عادل را در شکار گاہے صیدے کباب کردندے و نمک نبود غلامے بروستا فرستادند تا نمک آورد نوشیرواں فرمود نمک را بقیمت بستاں تارسمے نگردد و دہ خراب نشود گفتند ازیں قدر چہ خلل زاید گفت بنیادِ ظلم در جہان اوّل اندک بود وہر کہ آمد برو مزید کرد تا بدیں غائیت رسید۔

زیادہ ایندی بورادہ یہ واردی۔

قطعہ

اگر باغ رعیتدن قوپارویپ شاہ برالما
کوکندن قالدیرلر اول درختی قوللری آنک
اگر شاہ بش دانہ یمورطہ آلسہ جورظلم ایلہ
کباب ایچون اور ربیلک مرغی شیشہ عسکری آنک

اگر ز باغ رعیت ملک خورد سیبے
بر آورند غلامان او درخت از بیخ
بہ پنج بیضہ کہ سلطان ستم روا دارد
زنند لشکریانش ہزار مرغ بسیخ

بیت

اوکیم ظلم ایلیہ قالمز بو عالمدن ایدر رحلت
ولکن تاقیامت خلق ایدر اول ظالمہ لعنت

نماند ستمگار بد روزگار
بماند برو لعنت پائدار

حکایت سوم

برمامورک ایشتدمکہ پادشاہک خزینہ سنی طولدیرہ جقم دیو تبجہ ورعایانک خانمانلرین خراب وانواع عذاب ایلرایدی اول غافل جاھل تیرہ دل حکمانک قولندان غافل ایدیکہ دیمشلردر ہرکم برخلقک رضاسیچون خدائ عزوجلہ مغائر حرکت ایدرسہ اول کیمسہ نک وجودینی دنیادن قالدیرمق ایچون حق سبحانہ وتعالے

عاملے را شنیدم کہ خانۂ رعیت خراب کردے تا خزانۂ سلطان آبادان کند بے خبر از قولِ حکما کہ گفتہ اند ہر کہ خلقِ خدائے عزوجل را بیازارد تا دلِ خلقے بدست آورد۔ ایزد تعالے ہمان خلق را بروے گمارد۔ تا دمار از روزگارش بر آرد۔

همان خلقنی انك اوزرینه مسلط ایدر -

بیت

ظالم مظلومك آهی ایندیکی حالتلری
آتش سوزان سپندہ ایملك ممکن دکل
دیرلوکہ جملہ حیواناتک سروری
ارسلاندر و ادنا و الچاغی اشکدر و
عاقللوك اتفاقیلہ یوك کوتورجی مرکب
آدم یرتجی ارسلاندن ایودر -

آتش سوزان نکند با سپند
آنچہ کند دود دل دردمند
گویند سر جملہ حیوانات شیر است
و کمترین جانوران خر و باتفاق خردمندان
خر باربر بہ از شیر مردم در -

قطعہ

کرچہ بی ادراکدر بیچارہ خر
یوك کوتوردکیچون اولور معتبر
یکدر یوك قالدران کاو ایلہ خر
شول کشیدن کہ آدمہ ایدہ ضرر
عاقبت اول ظالم بد اخلاق
بی اشفاقك بعض مظالمنہ پادشاہ
مطلع اولوب آنی اشکنجہ یہ چکدی
وانواع عقوبت و عذاب ایلہ اولدردی

مسکین خر اگرچہ بی تمیز است
چون بار همی کشد عزیز است
گاوان و خران باربردار
بہ ز آدمیان مردم آزار
ملک را طرفی از ذمائم اخلاقش
بقرائن معلوم گشت و بشکنجہ کشیدش
بانواع عقوبت بکشت -

قطعہ

حاصل اولمز رضائی شاہ تا کہ
قوللرك خاطرینی صورمیہ سین
دیلر ایسك حق ایدہ سا کہ کرم

حاصل نشود رضای سلطان
تا خاطر بندگان نجوئی
خواهی کہ خدای بر تو بخشد

ایلك ایتمکدہ خلقه طورمیه سین
اول عامل ظالمك الندن ظلم و ستم
کورن مظلوملردن برسی انك یانندن
کچدی دیدی۔

با خلقِ خدائے کن نکوئی
یکے از ستمدیدگاں بر و بگذشت و گفت

مثنوی

دکلدر اویله کہ هر کیمکہ جاہ و قوتی وار
کوجیله مالنی خلقك ییوبدہ قاله خرم
بوغازدن اشغی یوتسك اولور ایری کمك
ولیك قرنکی برترکوبکدہ طور دیغی دم

نہ ہر کہ قوتِ بازو و منصبے دارد
بسلطنت بخورد مالِ مردماں بگزاف
تواں بحلق فروبردن استخوانِ درشت
ولے شکم بدرد چوں بگیرد اندر ناف

حکایتِ چہارم

دوستلردن برینه دیدم سکوته ملازمت
اوسببه مبنی مختارم اولمشدرکه اکثر
زمان سوزده ایو وفنا واقع اولور۔
و دشمنلرك کوزی فنانك غیری بی
کورمز دیدی ای قرنداش ایوسی
اوکه دشمن ایولك کورمسون۔

یکے را از دوستاں گفتم امتناعِ سخن
گفتنم بعلتِ آں اختیار افتادہ
است کہ غالب اوقات در سخن نیک
وبد اتفاق افتد۔ و دیدہ دشمناں
جز بر بدی نیاید۔ گفت اے برادر دشمن
آں بہ کہ نیکی نہ بیند۔

بیت

چون هنر اعدا کوزینه کورینور عیب عظیم
کل گبیکن (سعدی) دشمنلر گوزینه خاردر

ہنر بچشم عداوت بزرگتر عیب ست
گل ست سعدی و در چشم دشمناں خارست

بیت

هیچ برصالحه دشمن گذر ایتمز که اکا
طعن ایدوب بغض ایله کذاب اشرر دیمیه

دشمن بدخواه بر صالح چو بنماید گذر
گویدش از روی خشم و طعن کذاب و اشر

فرد

چشمهٔ خورشید نوری عالمه ویردی ضیا
بو یله ایکن چشم موش کوره کلمز خوشنما

نور گیتی فروز چشمه خور
زشت باشد بچشم موشک کور

حکایت پنجم

سحبان وائله فصاحت و بلاغتده بی نظیر عنوانی ویرمشلردر۔ بر سنه بر جمعیتده سوز سویلردی بر لفظی تکرار ایتمزدی۔ فرضا او مضمونی تکرار ایتمک لازم کلیدی۔ دیکر عباره ایله ایراد ایلردی۔ ندمای ملوکک جملهٔ ادابندن بریده بودر۔

سحبان وائل را در فصاحت بی نظیر نهاده اند سالی بر سر جمعی سخن گفتی۔ و لفظی مکرر نکردی۔ و اگر همان معنی اتفاق افتادی بعبارتی دیگر گفتی۔ و از جملهٔ آداب ندمای ملوک یکی اینست۔

مثنوی

سوز کوچه اوله پسند و شیرین
شایان ثنا و داخی تحسین
شیرین سه ده ایتمه انی تکرار
بر طرز دیکر له ایله تذکار

سخن گرچه دلبند و شیرین بود
سزاوار تصدیق و تحسین بود
چو یکبار گفتی مگو باز پس
که حلوا چو یکبار خوردند و بس

حکائیت ششم

حکمانک برندن ایشتدم دیدی اصلا
کمسه جهلن اقرار ایتمز مگر او کمسه
که غیری کمسه سویلرکن سوزینی بتر
مکسزین کندی سویلمک باشلایه۔

یکے را از حکما شنیدم که گفت ہرگز کسے
بجہلِ خود اقرار نکند مگر آں کس که چوں دیگری
در سخن باشد۔ ہنوز تمام ناکردہ او سخن آغاز
کند۔

مثنوی

هر سوزک اولی هم آخری وار در قایلدن
بری سوز سویلرایکن آراده سوز سویلمه سن
عقل و تدبیر و ادب صاحبی اولان آدم
کورمدن غیری‌نی خاموش سوزه اورمز دم

سخن را سر است اے خردمند و بُن
میاور سخن در میانِ سخن
خداوندِ فرہنگ تدبیر و ہوش
نگوید سخن تا نہ بیند خموش

حکائیت ہفتم

فضلادن بری بر شهزاده یی تعلیم ایدردی
و تادیبده افراط ایدوب بی پروا اوروردی
و حسددن افزون جور و جفائی روا
کورردی شهزادهٔ فرخنده زاد ناز و نعمه
معتاد اولمغله تادیب استاد طاقت کتور
میوب پدرینه عرض شکایت و اثوابنی
چیقاروب یره‌لی وجودنی ارایه ایلد

یکے از فضلا تعلیم ملک زادہ کردے و ضرب
بے محابا زدے و زجر بے قیاس کردے
پسر از بے طاقتی شکایت پیش پدر برد و جامہ
از تنِ دردمند برداشت۔ پدر را دل
بہم برآمد استاد را بخواند و گفت بر پسرانِ
احادِ رعیت چندیں جفا و توبیخ روا
نمیداری که پسر مرا سبب چیست

کده پدرینك کوکلی ملکدر اولوب خواجه لی جلب ایله افراد رعایانك چوجقلرینه لایق وروا کورمدیکلی جور و جفائی اوغلك حقنده اجرایه سبب ندر دیدی سوزی دوشنوب سویلمك وحسن حرکت ایلمك جمله خلقه وعلی الخصوص پادشاهلره لازمدر - زیرا ملوکك الندن ودیلندن هرنه صادر اولورسه البته دیللرده داستان اولور واطراف واکنافه نشر اولوب بین العالم شیوع بولور - ولکن عوامك قول وفعلنه اولقدر اعتبار یوقدر -

گفت سخن باندیشه باید گفتن وحرکت پسندیده باید کردن همه خلق را خاصه پادشاهان را که هرچه بردست وزبان ملوک رفته شود هرآئینه در افواه گفته شود وقول وفعل عوام را چندان اعتبار نشود -

قطعه

برگدادن صادر اولورسه اکر یوز دورلو عیب بلمیه یولداشلری جائز انك بربن بیله پادشاهدن صادر اولورسه ولی برناپسند داستان اولور کیدر دیلدن دیله ایلك ایله بناء علیه جناب حق انلری حسن اخلاق وتربیت ایله اراسته وحلیهٔ فضل وکمال ایله پیراسته بیورسون افندی زاده لویمزك تعلیم وتربیه سنه سعی واقدام

اگر صد ناپسند آید ز درویش
رفیقانش یکے از صد نداند
وگر یک ناپسند آید ز سلطان
از اقلیمے باقلیمے رساند
پس در تهذیب اخلاق خداوندزادگان (انبتها الله نباتاً حسناً) اجتهاد بیش ازان باید کرد که در حق عوام -

ودقت واهتمام - عوامك خفنده اولاندن
زیاده اولمق لازمدر -

قطعه

مثوکم طفل ایکن آنی کیمسه تادیب ایتمامش اوله
یکیتلك عالمنده آنی اصلاح ایلمك اولمز
نیجه استرسك اویله طوغریلور تازه چبوقلر
اغاج قوری اولنجه باقمه دن غیریله طوغرلمز

استاد ادیبك حسن تدبیرینی
وتقریر کلام دلپذیرینی بادشاه غایتده
پسند واستحسان ایدوب خلعت ونعمت
اعطا ونائل اولدیغی رتبه لی ترفیع
واعلا ایلدی -

هر که در خردیش ادب نکند
در بزرگی فلاح ازو برخاست
چوب تر را چنانکه خواهی پیچ
نشود خشک جز بآتش راست

ملک را حسن تدبیر استاد و تقریر سخن
او پسندیده آمد خلعت و نعمت بخشید
و پایگاهش از انچه بود برتر گردانید -

حکایت هشتم

برحکیم اوغللرینه نصیحت ویریوردی
که ای پدر کوزك جانپاره لری هنر ومعرفت
اوکرنکزدنیانك مال ودولتنه کوه نلمز
وجاه ومنصب قپودن طیشره وچیقمز
والتون وکمش مخاطره دن سالم دکل یا
خرسز طوپدن الور کیدر ویا خود صاحبی
الوب بربر خرج ایدر - اما هنر افیجی

حکیمی پسران را پند همے داد که جانان
پدر هنر آموزید که ملک و دولت دنیا اعتماد
را نشاید و جاه از دروازه بدر نرود و
سیم وزر در محل خطر است - یا دزد بیکبار
ببرد یا خواجه بتفارق بخورد اما هنر
چشمه زاینده است و دولت پاینده
اگر هنرمند از دولت بیفتد غم نباشد

برچشمه و دولت دائمه در - واکر ارباب
علم و هنر دولتدن دوشرسه غم دکل زیرا
هنر کندی نفسنده دولتدر - هنرلی
هر نره یه کیدرسه عزت و حرمت کوروب
صدر مجلسده اوتورر و هنرسز نه محله
کیدرسه دیلنور و محنت و مشقت کورر

که هنر بنفس خود دولت است هر جاکه رود
قدر بیند و بر صدر نشیند و بی هنر جاکه
رود لقمه چیند و سختی بیند -

بیت

حاکم ایکن خیلی مشکلدر کشی محکوم اوله
نازه معتاد اولمشیکن خلقدن ذلت بوله

سخت است پس از جاه تحکم بردن
خو کرده بناز و جور مردم بردن

قطعه

شامده واقع اولدی فتنه برزمان
ایتدیلر برکوشه دن هر کس فرار
عالم اوغلانجقلری اول کویلرك
اولدی منظور شه صاحب وقار
جاهل و نادان ابناسی وزیر
کویلره طاغلدیلر بی اعتبار

وقتی افتاد فتنه در شام
هر کس از گوشه فرا رفتند
روستا زادگان دانشمند
بوزیری بپادشاه رفتند
پسران وزیر ناقص عقل
بگدائی بروستا رفتند

بیت

میراث پدر ایسترایسك علمنی اوکرن
مالی پدرك اون کونکن مصرفی اولمز

میراث پدر خواهی علم پدر آموز
کاین مال پدر خرچ توان کرد بده روز

ترکی اخبارات کی مشق

ذیل میں ترکی اخبارات "ترجمانِ حقیقت" اور "اقدام" وغیرہ سے بعض ترکی زبان کی عبارتیں مشق کے لئے درج کیجاتی ہیں۔ امید ہے کہ شروع سے لیکر آخر تک ترکی بول چال کو مطالعہ کر لینے کے بعد ان ترکی عبارات کا سمجھ لینا مشکل معلوم نہ ہوگا:۔

اتفاق مثلث وانکلترہ مطبوعاتی

"تایمه فرایه پره سه":۔ انکلتره پارلمنتوسی انکلتره مطبوعاتی بوکونلرده صرف احوال عمومیهٔ سیاسیه ایله اتفاق مثلث واتفاق مثنا ایله اشتغال ایتمکده درلر بتون بومذاکرات ومناقشاتنده اك زیاده موضوع بحث اولان ایتالیا حکومتیدر ایتالیا ایله فرانسه آره سنده کی ایتلاف معلوم حصولپذیر اولدقدن وخصوصیله ایتالیا قرالی ویقتور امانوئل حضرتلرینك روسیه‌یه وقوع سیاحتندن بری انکلتره ده آرتق ایتالیا ایله انکلتره بیننده موجود اولان مناسباتك اسکیسندن پك بشقه درلو اولمق اوزره تبدل ایلدیکی اندیشه سی پیدا اولمشدر۔

قابینه ارکانی طرفندن کرك لوردلر قماره سنده کرکسه عوام قماره سنده سرد ایدیلان بیانات باعث تسکین اذهان اوله جق قبیلدن اولمغله برابر بو بابده موجود اولان اندیشه لری ینه تمامیله برطرف ایده برطرف مدیلر۔

دولت علیهٔ عثمانیه وفرانسه

"فیغارو" غزته سنده اوقونمشدر:۔ طرف اشرف حضرت تاجدار اعظمیدن درسعادت فرانسز خسته خانه سی ایچون واسع براراضی ترك

ایدلمش مذکور اراضی اطرافنه چوریلان دیوارك برقاچ کونه قدر رسم کشادینك
اجراسی مقرر بولنمشدر بو اراضی داخلنده واقع مرمر برلوحه اوزرینه ترکجه
وفرانسزجه اوله رق اتیده کی جمله حك ایدلمشدر -

۲۷ شباط ۱۹۰۲

سلطان (عبدالحمید) خان غازی حضرتلری
فقرا وخستکان ایچون فرانسز
خسته خانه سنه بو اراضی یی
ترك ایتمشلر و دیوار
مصارفنی لطفاً خزینهٔ خاصهٔ
شاهانه لرندن تسویه ایدیله رك
انشا ایتدیرمشلردر

جانب اشرف حضرت تاجدار اعظمیدن احسان اولنان اراضی پك
قیمتدار وواسعدر. بوکبی مؤسسات خیریه ومکاتب دائما تحت حمایهٔ حضرت
خلافتپناهیلرنده بولنمغله شرفیاب بولمنیغندن هرطرفده ازدیاد عمر وشوکت
حضرت تاجدار اعظمیلری دعاسی رفع بارگاه احدیت قلندیغی کبی فرانسز
اناث مکتبی مدیره سی مادام ده ووشا کردانه خطابادیمشدرکه:
درسعادت فرانسه سفیری موسیو قونستان حضرتلرینك برقاچ کون
اوّل نزدلرینه قبول ایلدکلری مکتب شاکردانه خطاباً ایراد ایلدکلری شو سوزلری
تکرار ایدرك اکتساب شرف ایلرم:
"چوجقلوم" دولت علیهٔ عثمانیه یی مآثر مهمان نوازی ارائه ایدن ممالك
شاهانه یی سویکز دولت علیهٔ عثمانیه یی سومك فرانسه یه اظهار محبّت

ایتمکه بر وسیله در۔

چونکه فرانسه دولت علیهٔ عثمانیه نك اك صمیمی والك اسکی دوستیدر:

جام و آیینه فابریقه‌سی

درسعادت وبلاد ثلاثه ده الوان واشکال مختلفه ده جام وآیینه فابریقه‌سی انشا وایشلدلمشی ایچون یکرمی بش سنه مدت ایله مالیه نظارت جلیله‌سی محاسبات عمومیه حسابات مرکزیه مدیر معاونی سعادتلو یوسف ضیاء۔الدین بك آفندی حضرتلرینه امتیاز اعطاسی حقنده شورائی دولت تنظیمات دائره سندن قلمه آلنه رق مقام سامی صدارت عظمایه تقدیم قلنمش اولدیغنی مقدما یازدیغمز مضبطه مجلس عالی وکلائی فخامده بالتدقیق عرض عتبه علیا قلنمغله موجبنجه ارادهٔ سنیه حضرت پادشاهی شرفمتعلق بیورلمشدر بارادهٔ سنیه حضرت پادشاهی دولتنامنه تفرغ اولنان اسکره چفتلکی حدودندکی مالوه اولنان مداخله وتجاوزک منعی وبرطرفدن مداخله وقطعیات وتخریبات اجرا ایدلدیکی چفتلك کهیاسی طرفندن اخبار اولندیغی تقدیرده متجاسرلری حقنده علی الاصول محکمه عائده سنه مراجعتله اقامهٔ دعوی ایدلمسی ضمننده مذکور چفتلك جوارندکی محللر اورمان مفتش مأمورلرینه تبلیغات موثره اجراسی نظارت عائده سندن آیدین ولایتی اورمان ومعادن مدیریتنه اشعار اولنمشدر:

اشکال بروسیله در.

چونکه فرانسه دولت علیهٔ عثمانیه‌نك الك صمیمی ودائمی دوستی [illegible]

جام و آیینه فابریقه‌سی

درسعادت و بلاد ثلاثه ده الوان واشکال مختلفه ده جام و آیینه
فابریقه‌سی انشا و ایشلتمك ایچون یکرمی بش سنه مدت ایله مالیه نظارت
جلیله‌سی محاسبات عمومیه مخابرات مرکزیه مدیر معاونی سعادتلو یوسف
ضیاء الدین بك افندی حضرتلرینه امتیاز اعطاسی حقنده شورای دولت
[illegible] دائره سنده [illegible] اولنه‌رق مقام سامی صدارت عظمایه تقدیم قلنمش
اولدیغی مقاوله‌نامه و شرطنامه‌نك هیئت علیهٔ وکلاء فخام طرفندن بالتدقیق عرض
عتبهٔ علیا قلنمغله موجبنجه اراده سنیهٔ حضرت پادشاهی شرف تعلق بیورلمش
اولمسیله حضرت پادشاهی [illegible] اولنان [illegible]
[illegible] طرفندن [illegible] قطعیات و تحریات اجرا اید [illegible]
[illegible] طرفندن [illegible] تقریرده [illegible]
[illegible] سنه [illegible] اولمسی [illegible]
[illegible] معتنی [illegible] تبلیغات [illegible]
تجارت [illegible] آیینه [illegible] اورمات [illegible] استع
او [illegible] در.

STEN-
HOUSE
MUNDY
1942

3 1761 05491927 9